اولیاء اکرام

اولیاء اکرام کے وِرد میں آنے والے
وظائف اور دُعائیں

29
۱
96

مرتب: پروفیسر ڈاکٹر محمد ادریس خاں برگ

Marfat.com

Marfat.com

DATA ENTERED

اولیاءِ اکرامؒ کے ورد

ترتیب وتدوین

پروفیسر ڈاکٹر محمد ادریس خاں برگ

عوامی پبلشرز پرائیویٹ لمیٹڈ
تھرڈ فلور راجپوت مارکیٹ اردو بازار لاہور۔ 042-5893925

Marfat.com

297.52
321
94815
ک

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	★★★	اولیاء اکرامؒ کے ورد
پبلشرز	★★★	عوامی پبلشرز
پرنٹنگ	★★★	اکبر امین پرنٹنگ پریس
تعداد	★★★	500
قیمت	★★★	120 روپے

Marfat.com

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
1	مجرب عمل تسخیر عام وخاص	7
2	وہ خاص عمل یہ ہے	7
3	سورۂ فاتحہ کا عمل	9
4	دعا برائے جان و مال واہل وعیال کی حفاظت	10
5	چند مفید وظائف	10
6	اسناد۔ دعا گلوبند حضرت پناہ محمد ﷺ کے گلے میں چالیس برس رہی	18
7	اسناد۔ جوشخص اس دعا کو پڑھے تو بیماری یا کوئی ضرر نہ ہو۔	22
8	اسناد دعائی بزرگوار	23
9	اسناد دعائی ابلیس	24
10	دعا بزرگوار یہ ہے	27
11	دس نام بزرگی پانے کے لیے مخلوق کی نظر میں	28
12	واسطے دفع غم واندوہ کے یہ دس نام پڑھے۔	29
13	تندرستی کے واسطے یہ دس نام پڑھے	29
14	درود کی غیبی امداد	36
15	مصافحہ	36
16	آسان مصافحہ	37
17	ہزار دین ایک درود	37
18	دولت کا نسخہ	38
19	غربت کا خاتمہ	38
20	درود کے ایک حرف کا بدلہ جنت	39

Marfat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
21	جمعہ کے دن درود شریف کی فضیلت:	40
22	ایک درود جس کا ثواب لامحدود ہے	42
23	فرشتوں کے ساتھ نماز	42
24	علامہ شہاب ؒ علی خفاجی کا فلسفہ	43
25	روحانیت کا راز	44
26	درود کی اصلی حقیقت	44
27	حضور ﷺ کی شفقت	45
28	آسان عمل۔ اجر عظیم	46
29	بے مثال محبت	47
30	عشق اور عبادت	48
31	مجلس کی مغفرت	48
32	درود دعا بھی ہے اور دوا بھی ہے	49
33	تین اعزاز	50
34	تین تحفے	51
35	ایک آسان درود	52
36	جنت کی چابی	52
37	ایک فقیری فلسفہ	54
38	رحمت کی پالوٹ	56
39	رسول اکرم ﷺ کی زیارت اور حوضِ کوثر پر بازیابی	57
40	تریاق مجرب	58
41	حضرت جبرائیل کیسے اور کیوں پیدا ہوئے	58
42	ستر ہزار نیکیاں، ستر ہزار دن	60
43	پانچ فرشتے	62
44	درود تاج فضائل	62
45	درود خاص	66
46	درود لکھی	66

Marfat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
47	درود واحد	74
48	سات خاص الخاص جنتی درود	75
49	درود عالی القدر	78
50	درود روحی	79
51	درود رحمت	81
52	درود تنجینا	82
53	درود ہزار۔ درود قرآنی	84
54	درود ناریہ	85
55	درود اول	87
56	درود قلبی	88
57	درود خمسہ	89
58	درود انعام	90
59	درود العابدین	91
60	درود مقدس	92
61	درودِ فاضل	95
62	ایک اور حقیقت	96
63	درود الاقطاب قطبوں کا درود	98
64	نور درود	99
65	درود العاشقین	100
66	درود العارفین	103
67	درود طیّب	107
68	درودِ کوثر	108
69	درودِ اعلیٰ	109
70	درودِ امام شافعیؒ	110
71	درود غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانیؒ	111
72	درود شاہ ولی اللہؒ	113

Marfat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
73	درود الفاتح	113
74	ایک غیر معمولی حدیث۔ درود محمدی	115
75	درود شنورنی	117
76	درود دوامی	118
77	موسیٰ علیہ السلام اور درود شریف	120
78	پرہیز	121
79	سرکارِ عالم ﷺ کی زیارت کا طریقہ	122
80	دین اور دنیا میں مکمل کامیابی۔فوائد برکات	124
81	ایک درود ایک خزانہ	127
82	درود و سلام عاشقوں کے گھر کی معراج ہے۔	130
83	ایک درود ایک لاکھ سلام	130
84	اللہ کا حکم	132
85	رسول اللہ ﷺ کا ارشاد۔ایک لاجواب درود	133
86	مجرب ترین عمل اور زیارت نبی ﷺ	136
87	حضرت آدم علیہ السلام۔بی بی حوا علیہ السلام اور درود شریف	137
88	درود اور حضرت ابراہیم علیہ السلام	138
89	بچوں کے لیے۔درود قدسی	140
90	درود مستغاث	141

Marfat.com

مجرب عمل تسخیر عام و خاص

اس عمل کی بدولت اطباء ڈاکٹر وکلا بیرسٹران دکانداران سوداگران صناع اور کاریگر عرائض اور دیگر کے ہر قسم کے پیشے والے شرطیہ کامیاب ہوتے ہیں۔

مثال کے طور پر سمجھ لیں اطباء اور ڈاکٹر کے پاس مرضاء کا اس قدر ہجوم ہوتا ہے کہ ناک میں دم آجاتا ہے۔ فیس خوب ملتی ہے۔ دور دور کے لوگ آتے جاتے اور بلا کر لے جاتے ہیں۔ روپیہ کی ہم تعداد نہیں لکھ سکتے کہ کس قدر ملتا ہے۔ اخبارات اور رسالہ جات کی اشاعت بڑی کثرت ہوتی ہے۔ اس طرح تعویذ لکھنے والوں کی آمدنی معقول ہوتی ہے۔ پیری مریدی کرنے والے خوب فائدہ اٹھاتے ہیں۔ مطالع والوں کے کام کا اس قدر ہجوم کہ خدا کی پناہ، وکلا، بیرسٹران گھبرا کر مقدمہ لینا چھوڑ دیتے ہیں کہ کہاں تک پیروی کریں۔ سوداگر، دکاندار صنعت و حرفت والے جیبوں میں روپے بھر کر لے جاتے ہیں اور دیگر ہر قسم کے پیشے والے لطف کی زندگی بسر کرتے ہیں۔

شوقیہ یا بلاغرض عام طبقہ کے حضرات عمل کریں ایک ہجوم ان کے گھر یا لگا رہے ہم اس عمل کی تعریف اللہ و رسول ﷺ گواہ ہے کہ نہیں سکتے۔ بڑے زبردست کامل کا یہ عمل بہ اجازت ہے خلوص دل سے آپ سب صاحبان کو اجازت دی جاتی ہے اور جملہ تراکیب جو قلمبند کی جاتی ہیں اس کے مطابق عمل کریں۔ اس عمل کے اہلِ اسلام فائدہ اٹھائیں گے۔

یہ عمل زیادہ سے یزادہ پانچ منٹ میں ختم ہو جاتا ہے۔ اکثر حضرت اس کو پورا کر چکے ہیں جو عظیم فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ اس عمل میں ادقدر بوجہ مجبوری سے کام لیا جا رہا ہے کہ جو خریدار اس کتاب کے ہوں گے وہی انشاء اللہ اس سے فائدہ اٹھائیں گے اور حضرت قطب الاقطاب نے بھی دعا فرمائی ہے کہ اے پروردگار ذوالمنن اس کتاب سے استفادہ کرنے والوں کو فائز المرام کر اور فراخی رزق بے شمار عطا فرما۔ آمین ثم آمین۔

وہ خاص عمل یہ ہے

اگر آپ حافظ ہیں تو ماشا اللہ نور علیٰ نور۔ ورنہ اول سورہ رحمٰن شریف زبانی یاد

Marfat.com

کرلیں۔ جب خوب اچھی طرح یاد ہو جائے۔ روزانہ آفتاب جب نکلے اور ایک نیزہ بلند ہو جائے تقریباً پانچ منٹ کے اندر ایک نیزہ بلند ہو جاتا ہے۔ جس کا اندازہ اس طرح کرلیں کہ آفتاب اپنی جگہ سے نکل کر آپ کے سامنے آجائے اور کرنیں آفتاب کی پھیلی ہوئی ہوں۔ (اضافہ) جس طرح ریڈیم دھات اپنا کام آفتاب پر بجلی کی طاقت کے شمول سے کرتی ہے۔ جس سے ریڈیو بنایا گیا ہے۔ اسی طرح سورہ رحمان اپنا عمل تسخیر کا بجالاتی ہے اور ابر کی صورت میں جب آفتاب نہیں نکلتا تو ریڈیو کی آواز پست ہو جاتی ہے۔ اسی طرح چلہ کے درمیان اگر مطلع غبار آلود ہو گیا تو عمل کمزور ہو گیا۔ موسم گرما سکے لیے مناسب رہتا ہے۔ قید کچھ نہیں ہے جب جی چاہیے شروع کر دو۔ اب سور کے سامنے منہ کر کے سورہ رحمٰن پڑھا شروع کریں جب پر آئیں۔ داہنے ہاتھ کی کلمہ والی انگلی سے سورج پر ایک اشارہ کر دیں۔

اسی طرح ہر مرتبہ پر انگلی سے اشارہ کر دیا کریں۔ یہاں تک کہ سورت ختم ہو جائے۔

یہ عمل روزانہ پانچ منٹ میں ختم ہو جاتا ہے۔ ایک ہفتہ کے بعد آمد مخلوق شروع ہو جاتی ہے۔ لیکن یہ زکوٰۃ ہے۔ آپ التفات نہ کریں اور آنے والوں کو کمال اخلاق سے بٹھلایا کریں اور خوش مزاجی سے پیش آئیں۔ بعد ختم چلہ صبح کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھتے رہیں یہ عمل چالیس یوم کا ہے۔ بڑی آسانی سے بعد نماز فجر پورا ہوتا ہے ایک چلہ عام مخلوق کی آمد۔ دوسرے چلہ میں خاص لوگوں کی آمد تیسرے چلہ میں رئیسوں جاگیرداروں اور نوابوں تعلقہ داروں کی ملاقات۔ چوتھے چلہ میں رات دن مخلوق کا ہجوم لگا رہتا ہے۔ ان حضرات سے جو کچھ آپ فرمائیں گے تعمیل ارشاد بجالائیں گے اگر تجارتی کاروبار ہے سب خریداری کریں گے۔ ہر شخص آپ کی دکان پر خود کھنچ کر آئے گا عجیب وغریب متصف بصفات یہ عمل ہے خاص طور پر مشورہ اس عمل کے کرنے کا دیا جاتا ہے اگر آپ کو کسی حاکم کے سامنے جانا منظور ہے یا کسی بڑے افسر کے پاس جانا ہو ایک بار سورہ رحمٰن پڑھ کر جائے اگر اس موقع نہ ملے تو تین بار پڑھ لیں پھر سلام کریں۔ افسر کمال اخلاق سے پیش آئے گا۔ (نوٹ) احباب اور آنے والی مخلوق عامل کی طرف کھنچے گی اور بعض اوقات کہہ بیٹھے گی کہ آپ نے کیا عمل پڑھا

Marfat.com

ہے خوبخود ہم آپ کی طرف چلے آتے ہیں خوش مزاجی ہے کہہ دیجیے کہ آپ کی بندہ نوازی اور محبت ہے ہم کس لائق ہیں جو شخص جس قسم کا کاروبار کرتا ہو اس کو یہ عمل ضرور پڑھنا چاہیے (اضافہ) ہزاروں دست غیب کے عمل سے نہ بہتر چیز ہے ۔اب بفضلہ لاتعداد اس کی تصدیقات آچکی ہیں ۔

سورۂ فاتحہ کا عمل

یہ عمل حضرات خواجہ سید معین الدین اجمیری سلطان الہند کا فرمودہ ہے حضرات خواجہ قطب الدین بختیار کا کی اور حضرت بابا فرید الدین گنج شکر اور حضرات خوجہ نظام الدین اولیا اور حضرت مخدوم علاء الدین صابر اور حضرت مخدوم جمال الدین ہانسوی بھی اس کا عمل کرتے تھے اور اس زمانہ سے آج تک ہزاروں اولیاء اللہ نے یہ عمل کیا اور میں نے بھی ہزاروں دفعہ اس کو آزمایہ او پایا (ترکیب) یہ ہے صبح کی سنتوں اور فرضوں کے بیچ میں یا کسی اور فرصت کے وقت التالیس بار سورہ فاتحہ پڑھی جائے اسی طرح کہ بسم اللہ پڑھا جائے اور ایاک نعبد وایاک نستعین پر اس مراد کا تصور کیا جائے جس کے لیے یہ عمل پڑھنا ہو آخر میں تین دفعہ آمین پڑھی جائے خدا نے چاہا تین دن کے اندر یا زیادہ سے زیادہ سات دن کے اندر مراد حاصل ہو جائے گی۔

Marfat.com

دعا برائے جان و مال و اہل و عیال کی حفاظت

جو شخص یہ کلمات شروع دن میں پڑھ لے تو شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی اور جو شام کو پڑھ لے تو صبح تک اس پر کوئی مصیبت نہ آئے گی اور بعض روایات میں ہے کہ اس کے نفس میں اور اہل و عیال اور مال میں کوئی آفت نہ آوے گی۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ج عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ كُلِّ شَرِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَا صِيَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ط

چند مفید وظائف

1. جب بھی انسان کسی مشکل میں اس طرح گرفتار ہو کہ نکلنے کی کوئی صورت نظر نہ آرہی ہو تو ۱۰۰۰ بار اوّل و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھے خدا نے چاہا تو بہت جلدی پریشانیاں دور ہو جائیں گی:

رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ☆

2. اگر کوئی یہ چاہے کہ میاں بیوی اور بچوں میں پیار و محبت اور اتفاق پیدا ہو اور بچے دنیا و دین کی ترقی کریں تو ہر نماز کے بعد ۵ بار یہ دعا پڑھیں:

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ

Marfat.com

اِمَّا مَا ☆

۳ اگر کسی کی اولاد بے راہ روی یا بُری صحبت میں مبتلا ہو جائے تو اُس بچے پہ سورۃ النصر ۱۱بار پڑھ کر دم کریں ۱۱دن تک انشاءاللہ بری رہ سے تائب ہو جائے گا۔

۴ اگر کسی مقدمے میں کامیابی چاہیے تو سورۃ الطور اور سورۃ الفتح کی روزانہ تلاوت کرے تو انشاءاللہ کامیابی ہو جائے گی۔

۵ ۱ اگر کوئی چیز کھو جائے ۱۰۰ابار پڑھیں درود شریف اوّل و آخر۔

۲ کوئی چیز مثلاً گھر۔ دوکان یا کوئی بھی جائداد ہو رفروخت کرنی ہو تو ایک تسبیح صبح ایک تسبیح شام پڑھیں۔ درُود شریف اوّل و آخر۔

۳ بچوں کے رشتے کے لئے، تسبیح پڑھیں درُود شریف اوّل و آخر عشاء کی نماز میں فرض کے بعد۔

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ☆

۶ کسی بھی جلدی بیماری یا کسی بھی مُہلک بیماری میں مُبتلا ہو جائیں تو کثرت سے ہروقت پڑھیں:

رَبِّ اَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ☆

۷ ۱ امتحان میں کامیابی کے لئے بعد از نماز عصر

يَا وَلِيُّ يَا كَرِيْمُ ☆

۴۱بار پڑھیں اوّل و آخر درود شریف ۱۱بار۔

۲ اولاد کے لئے:

Marfat.com

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ☆

روزانہ ایک تسبیح۔

۳ کسی کے غصہ کو ٹھنڈا کرنے کے لئے

وَلِرَبِّکَ فَاصْبِرْ☆

پڑھا جائے تو غصہ ٹھنڈا ہو جائے گا۔

۴ کسی بھی مشکل کے آجانے سے اور اس سے نجات پانے کے لئے اوّل و آخر درود شریف کے ساتھ ۱۰۰۰ بار پڑھیں۔

وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیْلًا☆

۸ سخت پریشانی کے وقت مندرجہ ذیل اعمال کریں اِنشاءاللہ پریشانی دور ہو جائے گی۔ اگر کسی کا دل دکھایا ہو پہلے اس کا دل صاف کریں اور اگر ایسا ممکن نہیں تو خدا سے اس کے لئے دُعائے مغفرت کریں۔ اور خدا کے سامنے اپنی غلطی کا اقرار کریں۔

۱ اپنی والدہ سے دُعا کرائیں۔

۲ حسب توفیق اللہ تعالی کے لئے صدقہ دیں۔

۳ نفلی روزہ رکھیں۔

۴ قرآن پاک کا ایک ہی دن میں ختم کروائیں (کچھ لوگ مل کر پڑھ لیں)

۵ نماز حاجت پڑھیں ہر دُعا ۱۰۰ بار ہر رکعت میں چار نفل پہلی رکعت میں:

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

Marfat.com

دوسری رکعت میں:

رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّا حِمِیْنَ ☆

تیسری رکعت میں:

وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ ۢ بِالْعِبَادِ ☆

چوتھی رکعت میں:

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ ☆

پڑھ کر دعا مانگے اس طرح

رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ☆

۱۰۰ بار انشاء اللہ بہت جلدی پریشانی سے نکل جائیں گے یا

درود شریف کا ختم سوا لاکھ بھی کرانے سے مُشکلات دور ہو جاتی ہیں۔

۹ بچوں کے رشتے کے لئے:

ہر عشاء کی نماز میں فرض اور سُنّت کے درمیان

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ۔ ۳ تسبیح اور یَا لَطِیْفُ ۳ تسبیح

پھر بچے کا نام لے کر دُعا کریں۔ ۱۱ بار درود شریف اوّل آخر۔

۱۰ کسی کی زبان کی بدگوئی کو روکنے کے لیے یہ دُعا پڑھیں:

۲۔ اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّعِبَا دِكَ۔ یا

۳۔ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ☆ کٓھٰیٰعٓصٓ لَا یَعْقِلُوْنَ ☆

حٰمٓ ☆ عٓسٓقٓ ☆ لَا یَعْمَلُوْنَ۔

۱۱ اللہ تعالیٰ کا وہ اسم اعظم جس کے ساتھ اللہ سے جو بھی مانگا جائے (ضرور) دیتا

Marfat.com

ہے اور جو بھی دُعا کی جائے (ضرور) قبول کرتا ہے یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُکَ بِاَنِّیۡ اَشْھَدُ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیۡ لَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ☆

اِلٰہی میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس لیے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ جو یکتا، بے نیاز ہے جس نے کسی کو جنا اور نہ اسے کسی نے جنا، اور نہ کوئی اس کا برابر و ہمسر ہے۔

۱۲۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

کلمہء طیّبہ: معنی۔

سوا اللہ کے کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمدؐ اللہ کے رسولؐ ہیں۔

خاصیت:

حدیث شریف میں اس کلمہ کی کئی فضیلت بیان کی گئی ہیں۔ جو کوئی اس کلمہ کو دن میں ۱۰۰ مرتبہ پڑھے گا تو انشاء اللہ اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا۔ اور اگر کوئی اپنے مرحوم کے لئے پونے لاکھ یا لاکھ کا ورد کرے گا اور ثواب پہنچائے گا تو انشاء اللہ خدا پاک سارے عذاب سے نجات دے گا اور جو اپنے لئے ورد رکھے گا تو جنت کا حقدار ہوگا اور دوزخ سے بچ جائے گا۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ط

معنی: نہیں ہے کوئی معبود برحق سوا خدا کے وہ بادشاہِ حق، اور ظاہر ہے۔ محمد اللہ کے رسولؐ اور وعدے کے سچے امانت دار ہیں۔

Marfat.com

فضیلت:

جوانسان روز (۱۰۰) سو بار اس کا ورد کریگا اس کی روزی میں برکت ہوگی عذاب قبر سے بچا رہے گا۔ موت کے وقت اس کی روح کے جنت میں داخلہ کے لیے تمام دروازے کھل جائیں گے۔ یہ کلمہ روضہ انور کی جالی مبارک پر بھی لکھا گیا ہے۔ یہ حضرت علی سے روایت ہے۔

يَا بَدِيْعَ الْعَجَآئِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ

معنی:۔ اے عجیب چیزوں کو بھلائی کے ساتھ پیدا کرنے والے اے نئی چیزوں کے خالق۔

فضیلت:۔ جب کسی کو کوئی حاجت ہو تو ۱۲ دن روزانہ ۱۲۰۰ سو دفعہ پڑھنے سے بھی کامیابی ہوگی۔ بہت چھوٹی لیکن بہت کارآمد دعا ہے اس کا پڑھنے والا ہر قسم کی بھلائی سے مالا مال ہو جائے گا۔

۱۵ بعد نماز فجر اور عصر گیارہ مرتبہ پڑھیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ٥

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ:۔ روایت ہے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے بیٹھے مالک کے کہ ایک دن مدینہ شریف کی مسجد میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹھ کر فرمایا جو کوئی اس دعا

Marfat.com

کو پڑھے تو ایک مرتبہ اللہ تعالیٰ ثواب ماں باپ کو ان کے حق ادا کرنے کا دے گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ لِلّٰهِ رَبِّ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَلَهُ الْعَظَمَةُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ لِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَلَهُ النُّوْرُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ہ

ایک دن پیغمبر صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم مدینہ کی مسجد میں بیٹھے تھے کہ جبرئیل آئے اور کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خدائے تعالیٰ تم کو سلام کہتا ہے اور بعد سلام کے تحفہ درود بھیجتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ دُعا تمہاری اُمت کیواسطے بھیجی ہے مگر تمہاری اُمت کا بخشش کا سبب کیا ہے اگر آدمی نے تمام عمر سجدہ کیا ہے اس دُعا کو پڑھے ثواب اُسے ہزار شہیدوں کا اور صدیقوں کا اور لوح اور قلم اور عرش اور کرسی طبق آسمان اور زمین کے اور آٹھوں جنتوں کا ملے اور جو کوئی تمام عمر میں ایک مرتبہ پڑھے یا نظر سے دیکھے یا سُنے تو ثواب نُوح نجی اللہ کا اور ابراہیم کا اور یعقوب کا اور موسیٰ اور عیسیٰ سلام اللہ علیہم کا دیگا اور ثواب بہتر جبرئیل اور مہتر میکائیل اور اسرافیل کا اور عزرائیل کا دیوے گا اور ثواب یوسف علیہ السلام کا دیویگا یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کو اُس کے ماں باپ کو بخشوں گا اور یا محمد جس گھر میں یہ دعا ہوئے ہزار گھر تک برکت ہو گی آگ سے اور بلاؤں سے امن میں رہے گا اور اس دُعا کو پڑھنے والا جنت الفردوس میں ہمسایہ۔

Marfat.com

حضرت نبی صلعم کا ہوگا اور اس کے واسطے جنت میں محل تیار ہوتے ہیں اور ایسے محل کہ اُس میں اسّی ہزار ندی اور اسّی ہزار ندی کے کنارے پر پیارے دھرے ہیں اس کا شمار آسمان کے ستاروں کے جیسا ہے بھرے ہیں شرابًا طہورا سے قیامت میں اُمت کو پلائیں گے پیالہ بھی کراؤ ہر ایک ندی میں اِسّی ہزار درخت اور ہر ایک درخت کی اسّی ہزار ڈالی میوہ کی لڑیاں شمارں یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم جب پڑھنے والا اس دُعا کا مرتا ہے تو جبرئیل علی السلام ہزار فرشتوں کے ساتھ قیامت کے دن تک محافظت کریں گے یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو کوئی اس دُعا کو مردے کے کفن پر لکھے گا تو سوال منکر ونکیر کا آسان ہوگا اور اس دُعا کا درود کھے گا تو ایمان کیساتھ عیش وعشرت سے گذرا کریگا اور قیامت کے دن منہ اُس کا چودھویں رات کے جیسا روشن ہوگا لوگ حشر کے دن کہیں گے کہ یہ پیغمبر ہے یا اولیا ہے تب غیب سے آواز ہوگی یہ بندہ کا اُمت محمد مصطفی کی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ يَا نُوْرُ تَنَوَّ رْتَ بَالنُّوْرِ ءِ النُّوْرُ فِيْ نُوْرِكَ نُوْرِكَ يَا نُوْرُ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا وَادْفَعْ عَنَّا بَلَائِنَا يَا رَءُ وْفُ لَبَّيْكَ وَارْحَمْ لَبَّيْكَ وَاعْظَمْ لَبَّيْكَ وَاَكْرِمْ لَبَّيْكَ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِيْ الْقُبُوْرِ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا خَيْرَالَّذِيْنَ مَعَ الْقُرْبِ وَالْاِخْلَاصِ وَالْاَسْتِقَامَةِ بِلُطْفِكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ط بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

Marfat.com

اسناد

دُعاءِ گلوبند حضرت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گلے میں چالیس برس رہی ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ٥

اَللّٰهُمَّ انْصُرْنَا عَلٰى كُلِّ عَدُوٍّ صَغِيْرٍ كَانَ اَوْ كَبِيْرٍ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى حُرٍّ وَّ عَبْدٍ شَاهِدٍ وَّ غَآئِبٍ شَرِيْفٍ مُسْلِمًا وَّ كَافِرًا لَّا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَخَافُكَ وَلَا يَرْحَمُنَا يَا اَللّٰهُ اَحَدُ يَاصَمَدُ يَا رَبِّ يَا غَفُوْرُ يَاشَكُوْرُ بِرَحْمَتِكَ اَغِثْنِىْ يَا مَنْ هُوَ اِلَّا يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرِيْهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّىْ لَغَفُوْرٌ رَّ حِيْمٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

اسناد

ذیل کی دُعا کے یہ ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو کوئی اس دُعا کو پڑھے یا پاس رکھے تو جو اللہ سے مانگے ملے گا اگر فقیر ہوگا تو تونگر ہو جائے گا اور اگر جاہل ہوگا عالم بن جائے گا اور بیماری سے صحت پائے گا اور سب مرادیں پوری ہوں گی اور اگر غمگین ہوگا تو خوشی ہوگی اگر قیدی ہوگا تو خلاصی پائے گا اگر بے شادی ہوگا تو شادی ہو جائے گی اگر سفر میں ہوگا تو سلامت واپس آئے گا اگر اعتقاد درست ہے تو سو مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دکھائیگا دُعا بزرگوار یہ ہے۔

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ٥

یَا رَجَائِیۡ یَا دَوَآئِیۡ یَا شِفَآئِیۡ یَا کَفَائِیۡ کَفٰی یُحۡیِ یَا غَفُوۡرُ یَا غَفُوۡرُ یَا غَفُوۡرُ اِغۡفِرۡلِیۡ خَطِیۡئَتِیۡ یَوۡمَ یُبۡعَثُوۡنَ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا رَحۡمٰنُ یَا رَحۡمٰنُ یَا رَحۡمٰنُ یَا رَحِیۡمُ یَا رَحِیۡمُ یَا رَحِیۡمُ یَا غَفُوۡرُ یَا غَفُوۡرُ یَا غَفُوۡرُ یَا کَرِیۡمُ یَا کَرِیۡمُ یَا کَرِیۡمُ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیۡرِ خَلۡقِهٖ وَ نُوۡرِ عَرۡشِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ اَجۡمَعِیۡنَ بِرَحۡمَتِكَ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ٥

اسناد

دعائی بزرگوار یہ ہے کہ ایک دن پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں بیٹھے تھے ابلیس آیا تب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے بدبخت کہاں سے آیا تب ابلیس نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں بدنہیں ہوں اس واسطے کہ دعا مجھ کو یاد ہے اس سبب سے جنت میں جاؤنگا۔ سب سے پہلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سن کر متحیر رہے اُسوقت جبرئیل علیہ السلام آئے اور کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ بدبخت سچ کہتا ہے لیکن مرنے سے چالیس برس پہلے یہ دعا بھول جائے گا جو کوئی اس دعا کو درست اعتقاد سے پڑھے بے شک وہ جنت میں جائے گا۔

دعا مذکور یہ ہے:-

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ٥

اَللّٰهُمَّ یَآ اِلٰهَ الۡبَشَرِ وَعَظِیۡمَ الۡخَطَرِ وَیَا وَاسِعَ الۡمَغۡفِرَةِ وَیَا عَزِیۡزَ الۡمَنِّ وَیَا مَالِكَ یَوۡمِ الدِّیۡنِ بِحَقِّ اِیَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاكَ نَسۡتَعِیۡنُ

Marfat.com

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥

يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ وَيَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

اسناد:۔

امیرالمومنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اس دعا کے ورد سے چھ سو برس کی نماز قبول ہوتی ہے اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا ہے سات سو برس کی نماز قبول ہوتی ہے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا ہزار برس کی نماز قضا ہوئی قبول ہوتی ہے اصحابہ رضی اللہ عنہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عمر آدمی کی اتنی کہاں ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نماز تمہارے آباؤ اجداد کی اور خویش وقربا سب کی قبول ہوتی ہے۔ دعا بزرگوار یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ نَعْمَآئِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ الْآئِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ قَبْلَ كُلِّ حَالٍ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

اسناد:۔

پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ دعا بیچ میں قبرستان کے ایک مرتبہ پڑھے خدا تعالیٰ بیس ہزار برس کا عذاب اُس قبرستان کا اُٹھائے گا اگر دو مرتبہ پڑھے تو قیامت تک کا

Marfat.com

عذاب اس قبرستان کا اُٹھ جائے گا اگر جمعہ کی رات کو پندرہ مرتبہ پڑھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے اگر بیس مرتبہ پڑھے تو حضرت رب العزت کو خواب میں دیکھے اور اس کی قبر نور رحمت سے معمور ہو جائے اگر کوئی شک لائے تو بڑا گناہ گار ہوگا (نعوذ باللہ منہا) دعا بزرگوار یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ٥

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ فِی السَّمَآءِ عَرۡشُهٗ
اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ فِی الۡاَرۡضِ قُدۡرَتُهٗ
اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ فِی الۡجَنَّةِ رُوۡیَتُهٗ
اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ فِی الۡقُبُوۡرِ قَضَآئُهٗ
اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ فِی الۡبَرِّ سُلۡطَانُهٗ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ لَا مَلۡجَاءَ وَلَا مَنۡجَاءَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَیۡهِ لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیۡرِ خَلۡقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ اَجۡمَعِیۡنَ ط بِرَحۡمَتِكَ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ ط دُعَا اَللّٰهُمَّ اٰجِرۡنِیۡ فِیۡ مُصِیۡبَتِیۡ وَاخۡلُفۡ لِیۡ خَیۡرًا مِّنۡهَا

Marfat.com

اسناد

جو شخص کہ اس دعا کو پڑھے تو بیماری یا کوئی ضرر نہ ہوئے، دعائے معظم یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥

بِسْمِ اللّٰهِ	الشُّكْرُ	لِلّٰهِ	بِسْمِ اللّٰهِ
لِلّٰهِ	لِلّٰهِ	بِسْمِ اللّٰهِ	وَالْمُلْكُ
بِسْمِ اللّٰهِ	وَالْعَظَمَةُ	لِلّٰهِ	بِسْمِ اللّٰهِ
وَالسُّلْطٰنُ	لِلّٰهِ	بِسْمِ اللّٰهِ	وَالْبُرْهَانُ
لِلّٰهِ	بِسْمِ اللّٰهِ	وَالْكِبْرِيَآءُ	لِلّٰهِ
بِسْمِ اللّٰهِ	وَالْقَهْرُ	لِلّٰهِ	بِسْمِ اللّٰهِ
وَالْمَجْدُ	لِلّٰهِ	بِسْمِ اللّٰهِ	وَالْعِزَّةُ
لِلّٰهِ	بِسْمِ اللّٰهِ	وَالنِّعْمَةُ	لِلّٰهِ
بِسْمِ اللّٰهِ	الْعَلِيُّ	لِلّٰهِ	بِسْمِ اللّٰهِ
وَالْبَقَآءُ	لِلّٰهِ	بِسْمِ اللّٰهِ	وَالْعَطَآءُ
لِلّٰهِ	بِسْمِ اللّٰهِ	وَالثَّنَآءُ	لِلّٰهِ
بِسْمِ اللّٰهِ	وَبِاللّٰهِ	وَمَنْ	اٰمَنَ

بِاللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ٥ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ط

94817

Marfat.com

یہ سوال منکر نکیر کریں گے

فَاِذَا سَئَلَكَ مَنْ رَّبُكَ وَمَنْ نَبِيُكَ وَمَا قِبلَتُكَ وَمَنْ اِمَامُكَ وَمَا دِيْنُكَ وَمَنْ اِخْوَانُكَ

جواب یہ ہے

فَقُلْ اَللّٰهُ رَبِّی ط وَمُحَمَّدٌ نَبِيِّ وَالْكَعْبَةُ قِبلَتِي ط وَالْقُرْاٰن اِمَامِیْ ط وَالْاِسْلَامُ دِيْنِیْ وَكُلُّهُمُ الْمُسْلِمُوْنَ اِخْوَانِیْ ط

دوسری دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ وَاَسْتَغْفِرُهُ وَاَسْتَغْفِرُهُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْم ط بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

اسناد دعائی بزرگوار

پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص صبح کی نماز کے بعد پڑھے گویا کہ ہزار حج و ہزار ختم قرآن شریف اور ہزار غلام آزاد کیا خدا تعالیٰ کے راستے میں اور ہزار شب قدر پائے اور ہزار دینار خدا تعالیٰ کے راستے میں بخشش کیا۔ اور ایک لاکھ درود پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجا ہوا ہو جو شخص کہ میری اُمت میں اس دعا کو ہر روز پڑھے یا ہفتہ میں یا سال میں اور اپنی عمر ایک مرتبہ پڑھے دوزخ کے ساتھ دروازے بند ہوویں اور آٹھ جنت کے کھل جاویں اور اگر کوئی شک لائے گنہگار ہووے (نعوذ

Marfat.com

باللہ منہا) دعائے بزرگوار یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْجَلِیْلُ الْجَبَّارُ ۝ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ ۝ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْکَرِیْمُ السَّتَّارُ ۝ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَہٗ مُسْلِمُوْنَ ۝ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَہٗ مُخْلِصُوْنَ ۝ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

اسناد دعائے ابلیس

روایت کرتے ہیں کہ ایک روز شیطان خواجہ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے شیطان ملعون کس واسطے اس قدر نافرمانی کرتا ہے اور اپنے کو دوزخی بناتا ہے تو شیطان نے کہا اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم خدا میں نے لوح محفوظ پر اس دعا کو دیکھا جو شخص ایک بار پڑھے تمام گناہ اس کے بخشے جائیں اور پاک ہوئے میں نے اس دعا کو یاد کرلیا ہے اس دعا کی قوت پر ناز کرتا ہوں رسول صلی اللہ علیہ وسلم متحیر ہوئے اس وقت جبرائیل علیہ السلام آئے اور کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو کچھ شیطان نے کہا ایسا ہی ہے نہیں جانتے ہیں ہم کہ مرنے کے چار سو سال پہلے یہ دعا بھول جائے گی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے بھائی جبرائیل علیہ السلام وہ کونسی دعا ہے کہ عمر میں ایک مرتبہ پڑھنے سے تمام گناہ بخشے

Marfat.com

جائیں اور بہشت میں داخل ہووے۔ جبرائیل علیہ السلام نے کہا یہ دعا ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ ۝ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ۝ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ السَّتَّارِ ۝ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ الْمُتَعَالِ ۝ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۝ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِىْ كَانَ لَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ وَيَكُوْنُ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ۝ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ حَقٌّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۝

روایت ہے جبرائیل علیہ السلام رب العزت رب العلمین کی طرف سے آئے اور واسطے سید المرسلین کے یہ تاجنامہ ہدیہ لائے اور فرمایا کہ کسی پیغمبر کے واسطے نہیں بھیجا گیا مگر سوائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس تاجنامہ مین اس اعظم ہے اور بہت فضیلت رکھتا ہے لیکن جو بندہ کہ خدائے تعالیٰ کے بندوں سے ایک بار اس دعا کو پڑھے دیو پری اور شیطان و چیتا و بھیڑیا و دیوانہ کتا اور سانپ بچھو کے شر سے بچے اور اُس کی ہر آفت دنیا و آخرت کو نگاہ رکھے اور ہزار نیکی اُس کے اعمال کے دیوان میں لکھے جاویں اور ہزار برائی معاف کرے اور اُس کا درجہ شہادت کا ہووے اور اہل بہشت ہووے جو شخص کہ اس دعا کو اپنے ساتھ رکھے لوگوں میں عزیز و مکرم

Marfat.com

ہووے اگر کوئی شخص ظالم کے ہاتھ میں گرفتار ہو اس دعا کو لکھے یا پڑھے اور اگر پڑھنا نہ جانے تو خود نگاہ کرے خدا تعالیٰ اس دعا کی برکت سے نجات دیوے اور اگر کوئی کسی کو باندھے ہوئے ہو اس دعا کو مشک یا زعفران سے پاک پیالے میں لکھے اور پانی سے دھو کر پلا دیں کھل جاوے اگر کسی کا پیشاب رکا ہو تو اس دعا کو پیالے میں لکھ کر دھو کو پلا دیں شفا پائے اگر کوئی لڑائی یا سفر میں جائے تو اس دعا کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور لشکر میں فتح پاوے اور دشمن پر تکلیف ہو اور سلامتی سے واپس آئے اور اگر کوئی بادشاہ اور بزرگوں کے نزدیک جائے اس دعا کو لکھ کر موم میں رکھے تمام عالم مشفق و مہربان ہووے اور اگر کسی کو سانپ یا بچھو یا دیو پری کا خوف ہووے اس تاجنامہ کو لکھ کر اپنے نزدیک رکھے تو تمام بلاؤں سے امن میں رہے اور اگر کوئی سخت بیمار نہ ہووے تمام حکیم اُس کے علاج سے عاجز آئیں تو اس دعا کو پاک پیالے میں لکھیں اور دھو کر پلائیں اللہ تعالیٰ شفا بخشے اس تاجنامہ میں کوئی شک نہیں ہے اور مجرب ہے اور اگر کسی کو زہر دیا گیا ہو اس دعا کو لکھ کر کھانے میں دیویں زہر اُس پر اثر نہ کرے اگر کسی باغ یا کھیت کو کوئی جانور خراب کرے چاہے اس دعا کو مٹی خاک پر پڑھے اور سبزی پر پھینکے دفع ہو جائے کہ خلوص دل سے ساتھ عقیدہ کے پڑھے اس واسطے اس دعا کی شرح بہت ہے لیکن مختصر کیا گیا ہے اگر تمام آسمان کے فرشتے اور زمین کی مخلوق لکھیں اور تمام دریا کو سیاہی کریں اور تمام درختوں کے قلم بنا کر لکھیں تو بھی اس دعا کی فضیلت ممکن نہیں کہ پوری ہو۔

Marfat.com

دعا بزرگوار یہ ہے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

یَا اَ اللّٰہُ یَا رَحۡمٰنُ یَا رَحِیۡمُ یَا عَلِیۡمُ یَا وَاحِدُ یَا صَمَدُ یَا فَرۡدُ یَا وِتۡرُ یَا سَلَامُ یَا مُئُو مِنُ یَا مُھَیۡمِنُ یَا سَمِیۡعُ یَا بَصِیۡرُ یَا عَلِیۡمُ یَا وَاجِدُ یَا وَارِثُ یَا کَرِیۡمُ یَا لَطِیۡفُ یَا حَافِظُ یَا کَرِیۡمُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا جَمِیۡلُ یَا قَوِیُّ یَا مَنَّانُ یَا دَیَّانُ یَا تَوَّابُ یَا بَاعِثُ یَا مَجِیۡدُ یَا مَحۡمُوۡدُ یَا مَعۡبُوۡدُ یَا مَوۡجُوۡدُ یَا ظَاھِرُ یَا بَاطِنُ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ یَا وَاسِعُ یَا رَفِیۡعُ یَا نُوۡرُ یَا ذَا لۡقُوَّۃِ الۡمَتِیۡنِ وَسُلۡطَانَ الرَّفِیۡعِ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیۡرِ خَلۡقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ ٥ بِرَحۡمَتِكَ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ ٥

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ میں مسجد میں بیٹھا ہوا تھا ایک جبرائیل علیہ السلام پروردگار کے حکم سے آئے اور بعد سلام کے کہا اے رسول اللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حق تعالیٰ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کے ساتھ درود اور ہدیہ کرامت فرمایا کہ کوئی پیغمبر پر نہیں بھیجا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا بھائی جبرائیل علیہ السلام اس کا ثواب کیا ہے؟ اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم خدا کے اگر اگر کہوں میں نہوئے کیونکہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے اگر تمام دریا سیاہی ہوئے اور تمام درخت قلم اور تمام زمین کاغذ ہوئے اور تمام فرشتے و اولین و آخرین مخلوق لکھنے والے ہوں تو بھی اُس کی فضیلت نہ لکھ سکیں گے اور اگر کوئی کوہ قاف کے گناہ رکھتا

Marfat.com

ہووے اس دعا کو پڑھے اور اگر اپنے پاس رکھے اللہ تعالیٰ اس دعا کی برکت سے تمام گناہ اس کے بخشد یوے اگر کوئی بڑا گناہ رکھتا ہووے مشک یا زعفران سے لکھ کر دھوئے اور پئے خدا تعالیٰ اُس کے بڑے گناہ معاف کر دے اور اگر کسی کو کوئی درد یا بیماری ہو جائے تو اس دعا کو پڑھے اللہ تعالیٰ شفا دیوے اگر کوئی جنگل میں راستہ بھول جائے تو اس دعا کو پڑھے اُس وقت راستہ پاوے اور اگر کوئی اس دعا کو اپنے ساتھ رکھے تلوار و تبر اور تیر اُس پر اثر نہ کرے اور اگر کتے نے کاٹا ہو لکھ کر پلائیں اچھا ہوئے یا لکھ کر اپنے ہمراہ رکھے اللہ تعالیٰ تمام آفت سے اپنی پناہ میں رکھے جو شخص ہوا کے طوفان میں آئے اس دعا کو پڑھے اس دعا کی برکت سے منزل مقصد کو پہنچے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط

حٰمٓ عٓسٓقٓ ٥ كَذٰلِكَ يُوۡحِىۡ اِلَيۡكَ وَاِلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكَ اللّٰهُ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ٥ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡبَصِيۡرُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ ٥ يَا رَحۡمٰنُ يَارَحۡمٰنُ يَا رَحۡمٰنُ ٥ يَا رَحِيۡمُ يَا رَحِيۡمُ يَا رَحِيۡمُ يَا وَاحِدُ يَا وَاحِدُ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا اَحَدُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا صَمَدُ يَا صَمَدُ يَا فَرۡدُ يَا وِتۡرُ يَا سَلَامُ بِرَحۡمَتِكَ يَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِيۡنَ ٥

دس ۱۰ نام بزرگی پانے کے لئے مخلوق کی نظر میں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط

يَا ذَا الۡحَمۡدُ وَالثِّنَآءِ وَيَا ذَا الۡفَخۡرِ وَالۡبَهَاءِ وَيَا ذَالۡمَجۡدِ وَالثِّنَاءِ وَيَا ذَالۡعَهۡدِ وَالۡوَفَآءِ وَيَا ذَا لۡعَفۡوِ وَالرِّضَاءِ وَيَا ذَالۡمَنِّ وَالۡعَطَاءِ يَا

Marfat.com

ذَاالْفَضْلِ وَالْقَضَآءِ وَيَا ذَالْعِزِّ وَالْبَقَاءِ وَيَا ذَاالْجُوْدِ وَالسَّخَآءِ وَيَا ذَاالْاٰلَاءِ وَالنَّعْمَآءِ سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَارَبِّ

واسطے دفع غم واندوہ کے یہ دس نام پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

يَا فَارِجَ الْهَمِّ وَيَا كَاشِفَ الْغَمِّ وَيَا غَافِرَ الذَّنْبِ وَيَا قَابِلَ التَّوْبِ وَيَا خَالِقَ الْخَلْقِ وَيَا صَادِقَ الْوَعْدِ وَيَامُوْفِيَ الْعَهْدِ وَيَا عَالِمَ السِّرِّ وَيَا فَالِقَ الْحُبِّ وَيَا رَازِقَ الْاَنَامِ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

تندرستی کے واسطے یہ دس نام پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَالُكَ بِا سْمِكَ يَا مُصَوِّرُ يَا مُقَدِّسُ يَا مُدَبِّرُ يَا مُطَهِّرُ يَا مُنَوِّرُ يَا مُيَسِّرُ يَا مُبَشِّرُ يَا مُنْذِرُ يَا مُقَدِّمُ يَا مُئو خِرُ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ۔

حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ختم الانبیاء محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نا اُمید ہو جائے یا خون ناحق کیا ہو اس دعا کو پڑھے خدا تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے تمام آفت اور بلاؤں سے امن میں رکھے گا جب اس دعا

Marfat.com

کا پڑھنے والا مر جائے شہادت کا مرتبہ پائے اور اُس کی پرسش نہ ہو۔ تمام دنیا کی بیماریوں سے امن میں رہے۔ دُعا معظم ومکرم یہ ہے اور تمام برکات وفتحیاب ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ٥ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمَ ط اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ مَالِكُ يَوْمِ الدِّيْنَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ خَالِقُ الْخَيْرِ وَالشَّرِّ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَزَلُ وَلَا يَزَالُ ٥ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا سُبْحَانُ يَا سُلْطَانُ وَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ بِالسَّعَادَاتِ وَبُشَّارَاتِ الْاِیْمَانِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ٥ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ط

نقل ہے کہ معراج کی شب میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اُمت کے واسطے ہدیہ لے جاؤ حضرت نے فرمایا اے خداوند کیا ہدیہ لے جاؤں فرمایا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اُمت کو کہو قبر سے اور جان کندنی کی تلخی سے ڈرے اور دنیا کی محبت اور ملک الموت سے ڈرے اور پُل صراط سے ڈرے اس دعا کو پڑھے۔

Marfat.com

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

سُبحَانَ ذِی العَرشِ العَظِیمِ سُبحَانَ ذِی المُلكِ الكَرِیمِ ط

سُبحَانَ ذِی الفَضلِ العَظِیمِ سُبحَانَ ذِی العَزِیزِ الحَكِیمِ

سُبحَانَ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ یَا اَرحَمَ الرَّحِمِینَ ط

قبلہ رُخ ہوکری دُعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ یَارَبَّ العٰلَمِینَ یَا رَجَآءَ السَّآئِلِینَ وَاَمَانَ

اے اللہ اے پروردگار کل جہانوں کو اے امید مانگنے والوں کی اور امان ڈرنے والوں کیلئے اور پناہ متوکلوں

الخَائِفِینَ وَحِرزَ المُتَوَكِّلِینَ یَا حَنَّانُ یَامَنَّانُ یَا

کے لئے اے رحیم احسان کرنے والے اے مُنصف اے بادشاہ اے پاک اے ہمیشہ احسان کرنے

دَیَّانُ یَا سُلطَانُ یَا سُبحَانُ یَا قَدِیمَ الاِحسَانِ ط

والے اے اللہ ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی اولاد کے طفیل اور ان کی ازواجِ مطہرات اور

اَللّٰھُمَّ بِحُرمَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

ذریت طیبات اور سیدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا عمر فاروق اور سیدنا عثمان ذی النورین اور سیدنا علی مرتضٰے

اَزوَاجِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ ذُرِّیَّتِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّ

کے طفیل ہماری دعاؤں کو قبول فرما اور تو اے اللہ پروردگار پیدا کرنے

Marfat.com

والا آسمانوں اور زمین کا اور صدقین

سَیِّدِنَا اَبِیْ بَکْرِ اِنِ الصِّدِّیْقِ وَسَیِّدِنَا عُمَرَالْفَارُوْقِ

سیدنا حسن وحسین کے ہم پ ررحم فرما اور تو احسان کرنے والا ہے ہم پر اور صدقہ میں

سیدنا حضرت اسمٰعیل

وَسَیِّدِنَا عُثْمَانَ ذِی النُّوْرِیْنَ وَسَیِّدِنَا عَلِیِّ اِنِ

کے (ہماری فریاد سن لے) اور اے اللہ سننے والے دُعاؤں کے سُن لے ہماری پکار اور

قبول فرما ہماری

الْمُرْتَضٰے وَاَنْتَ یَا اَللّٰہُ الرَّبُّ الْاَعْلٰے ط فَاطِرُ

زیارت اور امن کو بدل دے ہمارے خوف کو اور پردہ پوشی فرما ہمارے عیوب کی اور

بخشدے ہمارے گناہ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَبِجَاہِ سَیِّدِنَا نَالْحَسَنِ

اور رحم فرما ہمارے مُردوں پر اور قبول فرما ہماری نیکیاں اور وہ دور کردے ہماری

برائیاں اور کرلے اے اللہ

وَالْحُسَیْنِ وَاَنْتَ الْمُحْسِنُ اِلَیْنَ وَبِجَاہِ سَیِّدِنَا

ہمیں اپنے ہاں محفوظ کامیاب شکرگزار رحم کے مستحق اُن لوگوں میں نہیں کوئی ڈر ہوگا اُن

پر اور نہ وہ غمگین

اِسْمٰعِیْلَ وَاَنْتَ یَا اَللّٰہُ یَا سَامِعَ الدُّعَآءِ اِسْمَعْ دُعَآءِ

ہونگی اپنی رحمت سب سے بڑھ کی رحم کرنے والے اے پرودگار دونوں جہانوں کے

وَتَقَبَّلْ زِیَارَتَنَا وَاٰمِنْ خَوْفَنَا وَاسْتُرْعُیُوْبَنَا وَاغْفِرْ ذُنُوْبَنَا وَارْحَمْ

Marfat.com

اَمْوَاتِنَا وَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِنَا وَكَفِّرْ سَيِّئَاتِنَا وَاجْعَلْنَا يَا اَللّٰهُ عِنْدَكَ مِنَ الْعَآئِذِيْنَ الْفَآئِزِيْنَ الشَّاكِرِيْنَ الْمَحْبُوْرِيْنَ مِنَ الَّذِيْنَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ط بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ط

دُعَا

اے اللہ! ہمارے اور ہمارے نفوس کے درمیان دُوری ڈال دے ہمارے دلوں میں حضور سَرورِ کونین صلّی اللہ علیہ وسلّم کی محبت ڈال دے اپنی اطاعت کران اپنا خوف ڈال، نفس کے شر سے پناہ دے اپنے حبیب کے صدقے ہم کو بھی اعلیٰ مرتبہ حضرت اویس ؒ جیسا بنا تیرے خزانے میں کیا کمی ہے جو چیز ہمارا تعلّق تجھ سے ختم کرنے والی ہے اس کا تعلق ہم سے قطع فرمادے تو قادر، کریم، کارساز ہے ہم صرف تیرا آسرا رکھتے ہیں تو ہمارا خیال فرما۔

اے اللہ! ہم تجھ سے بغیر آزمائش کے قُربت کا سوال کرتے ہیں اعمال میں اخلاص اور دل میں نبی صلی اللہ علیہ وسلّم کی اور ان کی شریعت کی محبت زیادہ سے زیادہ پیدا فرما۔

مخلوق سے رہائی دے اور اپنا بنا، تمہارے ہیں اور تمہارے رہیں گے، تو ایک ہے، تو ہمارا خدا ہے جائیں تو جائیں کہاں

اے مالکِ حقیقی! اپنے پیارے نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم کے صدقے میری سن، اگر تو وہ نہیں کہتا جا میں چاہتا ہوں تو مجھے اس پر صبر کی توفیق دے، جو تو چاہتا ہے کر۔ ہم کو اُن میں سے بنا دے جو دُنیا میں تجھ کو اپنے دل کی آنکھوں سے دیکھتے ہیں اور آخرت

Marfat.com

میں اپنی ظاہری آنکھوں سے دیکھیں گے۔

ہمارے ساتھ، چشم پوشی، رحم، فضل اور درگزر کا معاملہ فرما تیرے لئے یہ سب کچھ آسان ہے تو ہر چیز کر سکتا ہے بگڑی بنا سکتا ہے اور ہر چیز تیرے تابع ہے۔

یا اللہ! ہم کو اپنے میں مشغول کر کے سب سے بے نیاز کر دے تو نہ چھوڑ باقی چاہے سارا زمانہ مجھے چھوڑ دے۔

دعا

اے اللہ! ہمارے اور ہمارے نفوس کے درمیان دوری ڈال دے۔ ہمارے دلوں میں حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت ڈال دے۔ اپنی اطاعت کرا، اپنا خوف ڈال، نفس کے شر سے پناہ دے، اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے ہم کو بھی اعلیٰ مرتبہ، حضرت اویس رضی اللہ عنہ جیسا بنا، تیرے خزانے میں کیا کمی ہے جو چیز ہمارا تعلق تجھ سے ختم کرنے والی اس کا تعلق ہم سے قطع فرما دے، تو قادر، کریم، کارساز ہے ہم صرف تیرا آسرار کھتے ہیں تو ہمارا خیال فرما۔

اے اللہ! ہم تجھ سے بغیر آزمائش کے قربت کا سوال کرتے ہیں۔ اعمال میں اخلاص اور دل میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اور ان کی شریعت کی محبت زیادہ سے زیادہ پیدا فرما۔

مخلوق سے رہائی دے اور اپنا بنا، تمہارے ہیں اور تمہارے رہیں گے، تو ایک ہے، تو ہمارا خدا ہے، جائیں تو جائیں کہاں۔

اے مالک حقیقی! اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے میری سن، اُم

Marfat.com

تو وہ نہیں کرتا جو میں چاہتا ہوں تو مجھے اس پر صبر کی توفیق دے، جو تو چاہتا ہے کر، ہم کو بھی اُن میں سے بنا دے، جو دُنیا میں تجھ کو اپنے دل کی آنکھوں سے دیکھتے ہیں اور آخرت میں اپنی ظاہری آنکھوں سے دیکھیں گے۔

ہمارے ساتھ کرم، چشم پوشی، رحم، فضل اور درگزر کا معاملہ فرما۔ تیرے لئے یہ سب کچھ آسان ہے، تو ہر چیز کر سکتا ہے، بگڑی بنا سکتا ہے اور ہر چیز تیرے تابع ہے۔

یا اللہ! ہم کو اپنے میں مشغول کر کے سب سے بے نیاز کر دے تو نہ چھوڑ باقی چاہے سارا زمانہ مجھے چھوڑ دے۔

فاصلوں کو تکلف ہے ہم سے اگر، ہم بھی بے بس نہیں بے سہارا نہیں
خود انہیں کو پکاریں گے ہم دور سے، راستے میں اگر پاؤں تھک جائیں گے
ہم مدینے میں تنہا نکل جائیں گے اور گلیوں میں قصداً بھٹک جائیں گے
ہم وہاں جا کے واپس نہیں آئیں گے، ڈھونڈتے ڈھونڈتے لوگ تھک جائیں گے

کوئی سلیقہ ہے آرزو کا نہ بندگی میری بندگی ہے
یہ سب تمہارا کرم ہے آقا کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے
کسی کا احسان کیوں اٹھائیں کسی کو حالات کیوں بتائیں
تمہیں سے مانگیں گے تم ہی دو گے تمہارے در سے ہی لو لگی ہے
تجلیوں کے کفیل تم ہو مُرادِ قلبِ خلیل تم ہو
خدا کی روشن دلیل تم ہو یہ سب تمہاری ہی روشنی ہے
تمہیں ہو روحِ ہستی سکوں نظر کا دلوں کی مستی
ہے دو جہاں کی بہار تم سے تمہیں سے پھولوں میں تازگی ہے

Marfat.com

شعور و فکر و نظر کے دعوے حدِ تعین سے بڑھ نہ پائے
یہ چھو سکے ان بلندیوں کو جہاں مقامِ محمدی ہے
نظر نظر رحمت سراپا ادا ادا غیرتِ مسیحا
ضمیر مردہ بھی جی اٹھے ہیں جدھر تمہاری نظر اٹھی ہے
عمل کی میرے اساس کیا ہے بجز ندامت کے پاس کیا ہے
رہے سلامت تمہاری نسبت مرا تو اک آسرا یہی ہے

درود کی غیبی امداد

مواہب لدنیہ میں تفسیر قشیری سے نقل ہے کہ قیامت میں جب کسی مومن کی نیکیاں کم وزن ہو جائیں گی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک پرچہ سر انگشت کے برابر نکال کر میزان میں رکھ دیں گے جس سے نیکیوں کا پلہ وزنی ہو جائے گا مومن کہے گا میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان ہو جائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت اور سیرت کیسی اچھی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جواب دیں گے میں تیرا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہوں اور یہ درود شریف جو تو نے مجھ پر پڑھا تھا وہ پرچہ ہے جو سرِ انگشت کے برابر میزان پر رکھا ہے۔ اب تیری حاجت کے وقت اس درود نے حق ادا کر دیا ہے۔

مصافحہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب دو مسلمان مصافحہ کرتے وقت درود پڑھتے ہیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے رب غفور و رحیم ان کے سب کے سب

Marfat.com

گناہ معاف کر دیتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

آسان صدقہ

حدیث شریف میں آیا ہے کہ کوئی چیز اللہ تعالیٰ کے غصہ کو ٹھنڈا نہیں کرتی سوائے صدقہ کے۔

لیکن اگر صدقہ دینے کی طاقت نہ ہو تو کیا کرنا چاہیے۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس کسی مسلمان کے پاس صدقہ دینے کے لئے کوئی چیز نہ ہو تو وہ اپنی دعا میں یہ درود پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بھی حدیث نقل کرتے ہیں کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر یہ درود (اوپر والا) پڑھا کرو۔ اس لئے کہ تمہارے لئے صدقہ ہے۔

ہزار دین ایک درود

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نزہت المجالس میں حدیث شریف منقول ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص یہ درود صبح و شام پڑھے گا تو ثواب لکھنے

Marfat.com

والے ایک ہزار دن تک ثواب لکھتے رہیں گے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْزِ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا ھُوَ اَھْلُہٗ ط

دولت کا نسخہ

شرح احیاء علوم دین میں روایت ہے کہ کثرت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا فاقہ اور افلاس و غربت کو دور کرتا ہے۔ واقعی اگر کوئی عشاء کی نماز کے بعد ۳۱۳ مرتبہ بسم اللہ کے ساتھ درود پڑھے جلد از جلد امیر ہو جائے گا۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی درود پڑھتا ہے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے کاروبار کے متولی اور وکیل ہوں گے۔ حشر، حساب اور میزان میں تولنے کے وقت پُل صراط پر چلنے کے وقت اس کے علاوہ سب گناہ بخشوا کر اس شخص کو جنت میں داخل کرائیں گے۔ انشاء اللہ

(ترتیب الصلوٰۃ)

غربت کا خاتمہ

''حصن حصین'' عملیات و وظائف کی ایک لاجواب کتاب ہے اس کے مؤلف فرماتے ہیں:۔

کہ درود شریف کے شیریں پھل بے حساب ہیں جن کو کوئی کسی بھی حالت میں گن نہیں سکتا۔ خصوصاً تنگی اور مشکل فکر و غیرہ کے دور ہونے اور حاجت کے بر آنے میں بارہا میں نے یہ تجربہ کیا ہے یہاں تک کہ اکثر خوف اور ہلاکت کی جگہ پھنس گیا تو

Marfat.com

ایسے نازک وقت میں بھی اللہ تبارک وتعالیٰ نے درود شریف کی برکت سے مجھے نجات بخشی۔

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ بھی فرماتے ہیں کہ دنیا اور آخرت میں تکلیفوں سے نجات حاصل کرنے کے لئے درود سے بڑھ کر کوئی علاج نہیں۔

سرورکونین صلی اللہ علیہ وسلم

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس پر کوئی مصیبت آئے یا کوئی حاجت ہو یا تکلیف ہو اس کو چاہیے کہ کثرت سے مجھ پر درود پڑھے کیونکہ زیادہ درود رنج وغم کو دور کرتا ہے اور رزق کو زیادہ کرتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ

درود کے ایک حرف کا بدلہ جنت

حضرت عبیداللہ بن قدار رحمۃ اللہ علیہ عجیب واقعہ بیان کرتے ہیں کہ ایک کاتب میرا ہمسایہ تھا جو ایک دن انتقال کر گیا میں نے اس کو خواب میں دیکھا اور دریافت کیا۔ اے دوست اللہ تعالیٰ نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ بولا اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا اور ایسے ایسے انعامات واکرام دیئے ہیں جن کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کانوں نے سنا نہ دماغ نے سوچا۔

عبیداللہ بن قدار رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کون سا عمل تھا جس کے بدلے میں تو بخشا گیا۔

Marfat.com

کاتب نے کہا میرا معمول تھا کہ کتابت کرتے وقت جہاں کہیں بھی رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا نام نامی آتا تو میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم ضرور لکھتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اسی احترام اور اس درود کے بدلے میں یہ انعامات عطا فرمائے۔

جَلَّ جَلَالُہٗ

مُحَمَّد

جمعہ کے دن درود شریف کی فضیلت

حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی ابوامامہ رضی اللہ عنہ حدیث نقل کرتے ہیں کہ حضور نور صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے اوپر جمعہ دن کثرت سے درود پڑھا کرو اس لئے کہ میری امت کا درود ہر جمعہ کو مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔

پس جو شخص میرے اوپر پڑھنے میں سب سے زیادہ حریص ہوگا وہ مجھ سے قیامت کے دن سے سے زیادہ قریب ہوگا۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک اور صحابی حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث نقل ہے کہ حضور سرورکائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جمعہ کے دن میرے اوپر کثرت سے درود بھیجا کرو اس لئے کہ جو شخص بھی جمعہ کے دن مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ مجھ پر فوراً پیش ہوتا ہے۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی حدیث بھی نقل ہے کہ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میرے اوپر روشن رات اور روشن دن میں کثرت سے درود

Marfat.com

بھیجا کرو اس لئے کہ تمہارا درود پیش ہوتا ہے اور میں تمہارے لئے دعا اور استغفار کرتا ہوں۔ روشن رات یعنی جمعہ کی رات اور جمعہ روشن دن حضرت آدم علیہ السلام جمعہ ہی کے دن پیدا ہوئے تھے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے جمعہ کے دن مجھ پر درود بھیجا وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے ساتھ عظیم الشان نور ہوگا کہ اگر اس نور کو تمام مخلوق کے درمیان تقسیم کر دیا جائے تو انہیں کفایت دی جائے گی۔ (کنز العمال)

(۲) بلوغ المسرات میں حافظ ابن قیم رحمتہ اللہ علیہ نقل فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن درود شریف کی زیادہ فضیلت کی وجہ یہ ہے کہ جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار ہے اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کے ساتھ اسے ایسی خصوصیت ہے جو اور دنوں کو نہیں ہے۔ بعض بزرگ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم والد کی پشت سے والدۂ محترمہ کے پیٹ میں تشریف لائے تھے۔ حضرت امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں کہ شب قدر سے افضل ہے جمعہ کا دن۔

(۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے جمعہ کے دن مجھ پر سو بار درود بھیجا تو اس کے سال کے گناہ برابر معاف کر دیئے جائیں گے۔

(۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جمعرات کے دن اللہ تعالیٰ آسمانوں سے فرشتے روانہ کرتا ہے ان کے پاس سونے کے قلم اور چاندی کے کاغذ ہوتے ہیں وہ جمعرات کے دن اور جمعہ کی شب میں جو حضور پر نور صلی اللہ علیہ

Marfat.com

وسلم پر درود پڑھتا لے اس کا نام لکھ لیتے ہیں۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جمعہ کے دن جو شخص رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہے تو کوئی فرشتہ ایسا نہیں جو پڑھنے والے پر صلوٰۃ نہ بھیجے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍوَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ

ایک درود جس کا ثواب لامحدود ہے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حدیث شریف نقل ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وہ ہمارے گھرانے پر درود بھیجے تو اس کا ثواب بہت بڑے پیمانے میں ناپا جائے تو وہ ان الفاظ سے درود پڑھا کرے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ○

فرشتوں کے ساتھ نماز

حضرت ابوزر رحمتہ اللہ علیہ نے ایک شخص کو خواب میں دیکھا کہ آسمان پر فرشتوں کے ساتھ نماز پڑھ رہا ہے حضرت نے سبب پوچھا کہ یہ اعزاز کیسے حاصل ہوا اس شخص نے جواب دیا کہ میں جب کوئی حدیث لکھنے بیٹھتا اور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام آتا تو فوراً درود شریف لکھ لیتا تھا اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے یہ اعزاز

Marfat.com

واکرام عطا فرمایا ہے۔

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

علامہ شہاب رحمتہ اللہ تعالیٰ علی خفاجی کا فلسفہ

حضرت علامہ شہاب خفاجی رحمتہ اللہ علیہ نے شرح شریف میں فرمایا ہے جو کثرت سے درود شریف یہ پڑھ سکے تو کم از کم ۳۱۳ مرتبہ ضرور پڑھے یہی کثرت سے درود سمجھا جائے گا۔

مرزع الحسنات میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ۳۱۳ کے عدد میں خاص تاثیر رکھی ہے جہاں یہ عدد پایا جاتا ہے فلاح اور خیر و برکت میں پائی جاتی ہے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں میں ۳۱۳ کو رسول بنایا۔

غزوہ بدر میں شریک ہونے والے صحابہ رحمتہ اللہ علیہ کی یہی تعداد تھی جنہوں نے ہزاروں کو مار بھگایا۔

حضرت طالوت رضی اللہ عنہ کا لشکر جس نے جاوت اور اس کے ساتھیوں کو مار بھگایا ۳۱۳ تھے وغیرہ اس لئے ۳۱۳ بھی مسیحا عدد ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی
اٰلِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّ بَا رِکْوَسَلِّمْ

درود شریف وسیلہ شفاعت ہے

علامہ سخاوی رحمتہ اللہ علیہ کا قول ہے کہ بہت ہی مؤثر وسیلہ شفاعت درود شریف

Marfat.com

ہے۔اس نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالیٰ خود درود پڑھتا ہے۔فرشتے درود پڑھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اس کو دنیا اور آخرت میں اپنی قربت کے ساتھ مخصوص فرمایا ہے ہم درود پڑھتے ہیں تو شفاعت کی امید اقوی ہو جاتی ہے یہ ایسی تجارت ہے جس میں گھٹا نہیں علامہ رحمتہ اللہ علیہ سخاوی کہتے ہیں کہ درود سے اعمال صاف ستھرے ہو جاتے ہیں اور یہ ایک نور ہے اس کے فرد سے امیدیں بر آئیں گی قلب منور ہو گا اور قیامت کے سخت ترین اور دہشت ناک دن میں امن نصیب ہو گا پل صراط سے بآسانی گذر ہو گا اور جنت جلد حاصل ہو گی۔آمین

روحانیت کا راز

حصن حصین کے مؤلف نے بیان کیا ہے کہ درود شریف کے فوائد بکثرت ہیں ۔اس جگہ سب کو درج کرنا ممکن ہو گا مختصراً یہ کہ قیامت کے دن تنگیوں پریشانیوں سے درود شریف کی بدولت نجات حاصل ہو گی۔دنیا میں بھی اور دین میں بھی بارہا اس چیز کا تجربہ کیا گیا ہے کہ جب کوئی سخت سے سخت ترین پریشانی لاحق ہوئی تو وہ درود شریف ہی کی برکت سے زائل ہوتی ہے۔

بزرگان دین تاکید کرتے ہیں کہ کم از کم یومیہ ایک سو مرتبہ درود پڑھنا چاہیے اس سے قلب منور ہوتا ہے۔جب کوئی سو مرتبہ درود شریف ورد کرتا ہے تو وہ ولی کامل ہے۔

درود کی اصلی حقیقت

اَفۡضَلُ الذِّکۡرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ

Marfat.com

کو کہا گیا ہے مگر اس کلمہ میں صرف یہی الفاظ ہیں جن کو آپ اوپر دیکھ سکتے ہیں۔یعنی لَآ اِلٰهَ اِلَّا الله مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ الله

یہ افضل الذکر اس لئے ہے کہ اس کلمہ میں اللہ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم دونوں کے نام ایک ساتھ آ گئے ہیں مگر دیکھیے کیا راز سمویا گیا ہے ایک سے التجا کی گئی ہے اور دوسرے کے لئے دعا مانگی گی ہے یعنی دونوں سے بذات خود مخاطب ہیں۔ اللہ سے عرض کیا گیا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر اور ان کی اولاد پر سلامتی بھیج اور یہ الفاظ تو خود اللہ پاک بھی کہہ رہا ہے ہم تو صرف اللہ پاک کی ہاں میں ہاں ملانے والے ہیں۔

اب جبکہ ہم اللہ تعالیٰ سے بھی بات کر رہے ہیں اور حضور آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی، اس لئے اگر

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلَ اللّٰه

افضل الذکر ہے تو درود شریف اعلیٰ ترین دعا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ

کلمہ افضل الذکر اور درود: افضل الدعا

اس دعا کے مانگنے سے خدا بھی خوش اور اس کا رسول بھی راضی، نہ فقط کلمہ افضل الذکر اور درود افضل الدعا ہے بلکہ یہ فلسفہ بھی افضل الفلسفہ۔ سبحان اللہ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفقت

حضرت شیخ ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ کی روایت ہے کہ ایک آدمی ہر رات سوتے

Marfat.com

وقت درود شریف پڑھا کرتا تھا۔ایک رات اس نے خواب میں دیکھا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس تشریف لائے اور اس کا تمام گھر روشن ہوگیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ منہ لاؤ جو کہ بہت درود پڑھتا ہے۔تاکہ بوسہ دوں۔ اس آدمی نے شرماتے ہوئے رخسار سامنے کر دیا۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے رخسار پر بوسہ دیا اس کے بعد وہ نیند سے بیدار ہوگیا اور اس کا سارا گھر مشک کی خوشبو سے معطر تھا (دوسرے محدثین نے بھی یہ روایت نقل کی ہے)

آسان عمل ☆ اجر عظیم

حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ سے حدیث شریف نقل ہے کہ جو شخص اس طرح کہے:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ لْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ

اُس آدمی کے ل؛ یے میری شفاعت واجب ہوجاتی ہے۔ (سبحان اللہ)

اوپر والے درود شریف کے معنٰی یہ ہیں کہ:۔

اے اللہ عزوجل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اوران کو قیامت کے دن اونچے

Marfat.com

کیونکہ درود شریف تو سراسر فعل الٰہی ہے اس کے منظور ہونے یا نہ ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا مگر استغفار دعا کی ایک درخواست ہے ہمیں یقین نہیں کہ قبول ہوگی یا نہیں اگر دعا میں اخلاص وغیرہ شامل نہیں تو اس کے قبول نہ ہونے کا اندیشہ ہے اس لئے استغفار کا یقین نہیں کیا جا سکتا اور درود شریف کے قبول ہونے میں کسی شک وشبہ کی گنجائش نہیں۔

اس لئے کامیاب اور اطمینان بخش طریقہ یہ ہے کہ ہم زیادہ سے زیادہ درود کا ورد جاری رکھیں اور استغفار کا کام حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم پر چھوڑ دیں وہ ہمیشہ ہی اپنی اُمت کے لئے استغفار کرتے رہتے ہیں اور حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی استغفار اور دعا ہر حال میں قبول ہی قبول ہے۔ ادھر ہمارا درود قبول ادھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا۔ استغفار قبول دونوں طرف کامیابی ہی کامیابی ہے۔

(دونوں قبول)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ

بیمثال محبت

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلٰوۃً

یعنی قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ مجھ سے قریب درود پڑھنے والا ہوگا۔ اس سے زیادہ کیا نعمت اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سایہ ہوگا اور حضور صلی اللہ

Marfat.com

علیہ وسلم کا ساتھ ہوگا پھر کس چیز کا ڈر ہوگا؟ یہ محبت بھی بے مثال محبت ہوگی اور بے مثال اعزاز اور عجیب انعام واکرام جس کو نہ کان نے سُنا ہوگا اور نہ آنکھ نے دیکھا ہوگا۔ (سبحان اللہ)

عشق اور عبادت

عشق اور عبادت میں زمین وآسمان کا فرق ہے۔عبادت میں سجدہ اور عشق میں درود لازم وملزوم ہیں۔عبادت میں جنت ملتی ہے اور عشق میں جمال الہی۔لیکن جنت بغیر جمال الہی کے بے معنی بے رنگ اور بے مزہ ہے۔عبادت کر کے جنت حاصل کرنے میں مزہ تو ہے لیکن درود پڑھ کر جمال الہی حاصل کرنے میں اصل کامیابی ہے۔ (صلی اللہ علیہ وسلم)

مجلس کی مغفرت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے حدیث شریف ہے کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جولوگ کہیں بیٹھے اور انہوں نے اس نشست میں نہ اللہ کو یاد کیا اور نہ اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا تو قیامت میں یہ مجلس حسرت و بردباری کا باعث ہوگی چاہے پھر اللہ تعالیٰ عذاب دے یا معاف کردے۔

صوفیاء میں سے ایک بزرگ نقل کرتے ہیں کہ ایک شخص جس کا نام مسطح تھا اپنی زندگی میں سارا وقت گناہوں میں غرق تھا بعد مرنے کے خواب میں دیکھا گیا۔وہ بڑی شان میں تھا ہم نے پوچھا یہ انعام کیسا؟ اس نے کہا اللہ تعالیٰ نے فوراً مغفرت فرمادی بڑے انعام واکرام عطا کیے ہم نے پوچھا کیسے، کس کام کے بدلے میں، اس نے کہا

Marfat.com

ایک حدیث لکھنے والے استاد کے پاس بیٹھا تھا جس استاد حدیث لکھتے وقت، درود پڑھتے تو میں بھی زور سے درود پڑھتا۔ میری آواز سن کا مجلس والے درود پڑھتے تھے اللہ تعالیٰ نے میری اور میں ساری مجلس کی مغفرت کر دے۔

موت آئی اور لے گئی سینکڑوں کو لحد میں
یا خدا بس میں مروں تیرے نبی ﷺ کے شہر میں
یا گلی کوچوں کو صاف کرتے قضا کا فرشتہ آجائے
یا کتاب درود لکھتے لکھتے میرا وصال ہو جائے
(آمین)

درود دعا بھی ہے اور دوا بھی ہے

علامہ حضرت ابن المشتہر یوں فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ جل شانہ کی ایسی حمد کروں جو سب سے زیادہ افضل ہو اور اب تک کسی مخلوق نے نہ کی ہو جو اوّلین اور آخرین اور ملائکہ مقربین، آسمان والوں اور زمین والوں سے افضل ہو اور خاص طور پر درود جو سب سے افضل ترین ہو تو یہ پڑھا کرے۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ وَافْعَلْ بِنَا مَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ فَاِنَّکَ اَنْتَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ۔

اس کا ترجمہ یہ ہے:۔

اے اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج جو تیری شان کے مناسب ہے اور میرے ساتھ بھی وہ معاملہ کر جو تیری

Marfat.com

شان کے شایان ہو بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے تو مغفرت کرنے والا ہے۔

(نوٹ) یہ درود بھی۔ دوا بھی ہے اور دعا بھی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے اسے بار بار پڑھنے اور پڑھانے اور سننے کی۔ (آمین)

تین اعزاز

درود شریف پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ کے خزانے سے تین انمول تحفے عطا ہوتے ہیں۔

۱۔ رحمت ۲۔ فضل وکرم ۳۔ شفقت

اس طرح دربار رسالت سے بھی درود شریف کا ورد کرنے والے کو تین تحفے ملتے ہیں۔

۱۔ سلامتی ۲۔ شفا ۳۔ مغفرت

اسی طرح فرشتوں سے بھی درود پڑھنے والوں کو تین تحفے ملتے ہیں۔

۱۔ رحمت ۲۔ سلام ۳۔ حفاظت

هُوَا لَّذِیْ یُصَلِّی عَلَیْکُمْ وَمَلٰٓئِکَتُهٗ

(اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی)

خاص خاص

۱۔ حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک التحیات کے بعد نماز درود شریف پڑھنا فرض ہے۔

Marfat.com

۲۔ اذان کے بعد بھی درود شریف پڑھنا چاہیے۔

۳۔ مصائب اور آفات کے وقت بھی درود شریف مسنون اور سب مشکلات کا حل ہے۔

۴۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بخیل ہے وہ آدمی جس کے سامنے میرا ذکر آئے اور وہ درود نہ پڑھے۔

تین تحفے

۱۔ درود شریف پڑھنے والا جب پُل صراط پر گذرے گا تو اس کے ساتھ نور ہوگا۔

۲۔ درود شریف پڑھنے والے کے گناہ تین دن تک فرشتے نہیں لکھتے۔

۳۔ روز محشر حضور اقدس سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مصافحہ کرنے کی سعادت نصیب ہوگی۔

عرش کا سایہ

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ ایک حدیث شریف میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ تین آدمی قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے عرش کے سائے میں ہوں گے جس دن اس سائے کے علاوہ اور کوئی سایہ نہ ہوگا ایک وہ شخص جو کسی مصیبت زدہ کی مصیبت ہٹائے۔ دوسرا وہ جو میری سنت کو زندہ رکھے۔ تیسرا وہ جو میرے اوپر کثرت سے درود بھیجے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَحَبِیْبِنَا وَ مَحْبُوْبِنَا وَمَوْلَا نَا مُحَمَّدٍ وَّ

Marfat.com

بَارِكْ وَسَلِّمْ

ایک آسان درود

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جو شخص یہ دعا کرے:۔

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

یعنی اے اللہ جزا دے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ہم لوگوں کی طرف سے جس کے وہ مستحق ہیں۔

تو اس دعا کا ثواب ستر فرشتوں کو ایک ہزار دن تک مشقت میں ڈالے گا۔ یعنی ستر فرشتے ایک ہزار دن تک اس آدمی کے لئے دعا مانگتے رہیں گے۔

سُبْحَانَ اللّٰه

جنت کی چابی

حضرت خالد ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ کا جب وقت وفات قریب آیا تب لوگوں نے ان کے سرہانے کاغذ کے ایک پرچے پر یہ مضمون لکھا ہوا پایا:۔

بَرَاءَةٌ مِّنَ النَّارِ لِخَالِدِ ابْنِ كَثِيْرٍ

یعنی خالد بن کثیر رحمۃ اللہ علیہ کو دوزخ سے نجات ہے اس کاغذ کے پرچے کو دیکھتے ہی لوگوں کو بڑا تعجب ہوا۔ سب کے سب فوراً ان کے گھر والوں کے پاس جمع ہو کر اس کا سبب دریافت کرنے لگے ہر ایک حیران تھا اور ہر ایک یہ راز سننے کے لئے بے قرار تھا۔

Marfat.com

گھر والوں سے معلوم ہوا کہ خالد ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ ہر جمعرات کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر دس ہزار مرتبہ درود شریف پڑھا کرتے تھے۔ ان کا معمول تھا کہ رات کو دس ہزار مرتبہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

پڑھ کر ادب واخلاص سے یہ تحفہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیجتے تھے۔

سبحان اللہ اس درود شریف کو حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجنے کا انعام ان کو دنیا ہی میں مل گیا۔ آخرت تو آگے ہے جس میں جو انعام ملتے ہیں ان کو ہم سوچ بھی نہیں سکتے۔

"التجا کرنی ہے محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے عبدل
زندگی ہے تو تحفہ میں دیدوں گا اپنا دل"

کئی مشائخ دین اولیاء اور ایسے بھی خدا ترس بزرگ ہیں کہ جب وہ نماز میں **اَلتَّحِیَّاتُ** پڑھنے بیٹھتے ہیں اور

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ

کہتے ہیں تو آقائے نامدار حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم اس کا باقاعدہ جواب،

وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

پاتے ہیں یہ سب درود شریف کی برکت ہے اور اس کے ورد سے حاصل ہو سکتے ہے۔ اللہ کے کئی مقرب بندے نماز کے بعد سارے کا سارا وقت صرف درود شریف کے ورد میں گذار دیتے ہیں اور اس سے ہی سب کچھ حاصل کر لیتے ہیں۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے بھی اس راز سے پردہ اُٹھایا ہے۔

Marfat.com

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل سلوک کے لئے درود شریف فتوح عظیمہ اور عطایائے شریفہ کا ذریعہ ہے۔

مزید حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا یہ قول بھی مشہور ہے کہ آپؓ فرماتے تھے کہ مجھ کو خدا طاقت دے تو میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجنے پر ہی اپنی کل عبادت کرلوں۔

حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک صحابی نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ہر وقت آپ ﷺ پر درود پڑھا کروں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ تیرے غموں کے لئے کافی ہے۔

دراصل درود شریف سے زیادہ آسان اور قبولیت کے درجے پر پہنچنے والی اور کوئی عبادت نہیں۔

ایک فقیری فسلفہ

روح کو پاک کرنے کے لئے درود شریف سے بڑھ کو کوئی چیز نہیں۔

سردار دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے خود فرمایا ہے کہ میرے اوپر زیادہ سے زیادہ درود پڑھو اس لئے کہ تمہارے لئے موجب پاکی ہے (ابو العلیٰ موصلیؒ) لب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اس چیز کا اعلان کر دیا کہ پاکیزگی کا نسخہ درود شریف ہے۔ درود شریف انسان کو اور اس کی روح کو اس طرح پاک وصاف کر دیتا ہے جس کی کوئی مثال نہیں ملتی یہاں تک کہ جن باعمل عالموں اور محدثوں اور فقیروں نے درود اور سلام پر کمر باندھی ہے ان کو خدا کے فضل وکرم سے اور حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی

Marfat.com

روحانیت کی برکت سے دکھوں، گنہگاروں کی شفاعت کی بشارت تو اس دنیا میں مل گئی ہے۔

ان فقیروں اور محدثوں کو انشاء اللہ تعالیٰ روز قیامت گنہگاروں کو شفاعت کرنے کا حق خود حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم عطا فرمائیں گے۔ جیسا کہ با کمال عاشقِ رسول اویس قرنی رضی اللہ عنہ کو حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں پیغام بھیجا کہ آپ بھی اُمت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے بخشش کے لئے دعا مانگیں حالانکہ شفاعت کی مالک خود حضور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہوتی ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سفارش پر یہ اعزاز حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے چند افراد کو بھی دیا ہے اور کیا اعلیٰ ترین اعزاز ہے۔

سُبحَان اللہ

چنانچہ ایک بہت بڑے محدث عالم حضرت شیخ شاذلی رضی اللہ عنہ (جن کی شان تھی کہ پانچوں وقت کی نمازیں حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ادا فرماتے تھے) سے ایک روز رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے شاذلی رضی اللہ عنہ تو قیامت کے روز ایک لاکھ آدمیوں کی شفاعت کرے گا کیونکہ تو محبت اور اخلاص کے ساتھ مجھے پر درود بھیجتا ہے۔ (معراج المومنین)

درود شریف پڑھنے سے آدمی ایسا بلند مقام حاصل کر لیتا ہے۔ جس کا اس دنیا میں کوئی بھی اندازہ نہیں کر سکتا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خود فرمایا کہ جو سب سے زیادہ درود پڑھے گا وہ قیامت کے بعد سب سے زیادہ مرے نزدیک ہو گا۔ اس سے بڑھ

Marfat.com

کر کیا نعمت ہو سکت ہے کہ ہم محبوب خدا صلی اللہ علیہ سلم کے ساتھ ہوں گے جو لولاک کے مالک ہیں۔

اِنشاءَ اللہ

رحمت کی پالوٹ

وسیلۃ العظمٰی میں حکایت ہے کہ ایک آدمی نے حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر سلام کیا اس وقت حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس آدمی کے ہاتھ میں اُونٹ کی مہار تھی اتنے میں ایک شخص آیا اور کہا اس نے میرا اونٹ چرا لیا ہے۔ اونٹ نے اس وقت آواز دی جس کے سنتے ہی حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم اس اونٹ کی طرف متوجہ ہوئے اور اس اعرابی کو کہا تو جھوٹا ہے چنانچہ وہ شرمندہ ہو کر چلا گیا۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے والے آدمی سے فرمایا کہ جس وقت تو یہاں کھڑا تھا کیا کر رہا تھا جس کی وجہ سے اونٹ بولا اس آدمی نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر فدا ہوں اس وقت مں جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑا تھا صرف درود شریف پڑھ رہا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اونٹ اپنی حقیقت بیان کر رہا تھا اس وت فرشتوں نے افق کو بھر دیا تھا۔ یعنی درود شریف کی برکت سے اونٹ نے حقیقی واقعہ بیان کیا فرشتے اس قدر نازل ہوئے کہ تمام افق ان سے بھر گیا۔

Marfat.com

درود شریف نور ہی نور ہے اس لئے اس کے پڑھنے سے نور بھر جاتا ہے ہر چیز اس میں صاف نظر آتی ہے اور حقیقت ظاہر ہو جاتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰىٓ اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت اور حوضِ کوثر پر باریابی

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:۔

مَنْ صَلّٰى عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ ﷺ فِى الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى جَسَدِهٖ فِى الْاَجْسَادِ وَعَلٰى قَبْرِهٖ فِى الْقُبُوْرِ ط

جو شخص یہ درود روح محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ارواح میں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسد اطہر پر یدقوں میں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک پر درود بھیجے گا وہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے گا اسی طرح دیکھے گا جس طرح قیامت میں وہ دیکھے گا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی سفارش فرمائیں گے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کوثر سے پانی پیئے گا اور اللہ تعالیٰ اس کے بدن کو دوزخ پر حرام فرمادے گا۔ انشاءاللہ

(قول بدیع)

Marfat.com

اللہ نے کردی حرام آتش دوزخ

جس کے ہو دل پہ لکھا نام محمد ﷺ

تریاق مجرب

نزہت المجالس میں لکھا ہے کہ بعض صلحاء میں سے ایک صاحب نے عارف باللہ حضرت شیخ شہاب الدین ابن ارسلان رحمۃ اللہ علیہ (جو بڑے زاہد اور عالم تھے) کو دیکھا اور ان سے اپنے مرض اور تکالیف کی شکایت کی انہوں نے فرمایا تریاق مجرب سے کہاں غافل ہو یہ درود پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَلْبِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ ط

معلوم ہو کہ یہ درود شریف ایک ایسا علاج ہے جو لا علاج مریضوں کو فائدہ پہنچاتا ہے اور وہ شفایاب ہو جاتے ہیں

حضرت جبریلؑ کیسے کیوں اور پیدا ہوئے

حضرت جبریل علیہ السلام کی ایک ہزار زبانیں اور چھ سو پر ہیں۔ سر سے پاؤں تک زعفران جیسے بال ہیں ان کی دونوں آنکھوں کے درمیان آفتاب ہے ہر بال پر ایک ایک ستارہ مثل ماہتاب درخشاں ہے۔ ہر روز تین سو ساٹھ بار دریائے نور میں غوطہ لگاتے ہیں، جب دریائے نور سے غوطہ لگا کر نکلتے ہیں تو ہر پر سے قطرے ٹپکتے ہیں ہر

Marfat.com

قطرے سے اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے جو قیامت تک اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتا رہے گا۔

ایک روز حضرت جبریل علیہ السلام نے حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ نے جب مجھے پیدا کیا تو دس ہزار سال تک یہ پتہ نہ چل سکا کہ میں کس مقصد کے لیے پیدا کیا گیا ہوں اور میں کیا کروں۔ دس ہزار برس کے بعد ندا آئی کہ اے جبریل علیہ السلام! تب مجھے معلوم ہوا کہ میرا نام جبریل ہے میں نے فوراً جواب میں عرض کیا۔

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ

اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا کہ میری تقدیس بیان کرو۔ میں نے دس ہزار برس یہ کیا۔ پھر حکم ہوا کہ میرے بزرگی بیان کرو۔ دس ہزار برس تک بزرگی بیان کرتا رہا اس کے بعد مجھ پر انوار عرش ظاہر ہوئے۔ عرش پر۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

لکھا ہوا دیکھا۔ میں نے دریافت کیا اے باری تعالیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کون ہیں؟ ارشاد ہوا اے جبریل علیہ السلام اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہ ہوتے تو میں تجھ کو پیدا نہ کرتا۔ بلکہ نہ جنت پیدا کرتا اور نہ دوزخ، نہ چاند نہ سورج۔ اے جبریل علیہ السلام! محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھو۔ چنانچہ دس ہزار برس تک حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتا رہا (اب راز ظاہر ہوا کہ حضرت جبریل علیہ السلام کس کام کے لئے پیدا کیے گئے تھے)۔

Marfat.com

ستر ہزار نیکیاں

ستر ہزار دن

مزرع الحسنات میں درج ہے کہ اگر کوئی شخص اس درود شریف کو پڑھے تو ستر فرشتے ایک ہزار روز تک اس شخص کے اعمال نامہ میں نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَاہُ لَہٗ

ترجمہ: الٰہی حضور اقدس محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل اولاد پر رحمت نازل فرما جس طرح تجھے محبوب اور پسند ہے۔

تاج الوظائف

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ مجھ پر زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھا کرو اس لئے کہ تمہارے لیے یہ فلاح کا ذریعہ ہے۔ اسی لئے درود شریف کو تاج الوظائف بھی کہتے ہیں یعنی سب سے بڑا وظیفہ اور سب وظیفوں کا سردار۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سجدہ

اور خدا کا سلام

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے اور چلتے رہے۔ حتیٰ کہ کھجوروں کے باغ میں داخل ہوئے اور سجدہ کیا اور بہت دراز سجدہ کیا یہاں تک کہ مجھے خوف ہوا کہ اللہ تعالیٰ

Marfat.com

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو وفات دیدی ہے۔

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھنے کے لئے قریب آیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ سے سر اٹھایا اور فرمایا کہ جبریل علیہ السلام نے مجھ کو بتایا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس چیز کی خوشخبری دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے گا تو اللہ پاک اس آدمی پر رحمت نازل فرمائیں گے۔

اور

جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجے گا تو اللہ پاک خود اس پر سلام بھیجیں گے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

کتاب زاہد الواعظین میں ہے کہ قیامت کے روز ایک ایسی جماعت ہوگی کہ جن کے منہ چاند کی طرح روشن ہوں گے اور ان کے بال سچے موتیوں سے لبریز ہوں گے اور نور کے منبر پر بیٹھے ہوں گے۔ اہل جنت کہیں گے کہ فرشتے ہیں صرف اتنا علم ہے کہ ہم حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کے اُمتی ہیں۔

فرشتے حیران ہو کر کہیں گے یہ مرتبہ کیسے نصیب ہوا۔ وہ کہیں گے کہ پنج وقتہ نماز ہم نے آداب اور سنتوں کے ساتھ با جماعت پڑھی اور اس کے ساتھ جب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک آتا تھا تب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور عشق کے باعث دل سے صلوٰۃ (درود) پڑھتے تھے۔

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

Marfat.com

پانچ فرشتے

مجالس الابراء میں ہے کہ انسان کے ساتھ پانچ (۵) فرشتے رہتے ہیں۔

ایک سیدھی جانب جو نیکیاں لکھتا ہے۔

دوسرا بائیں جانب جو بدیاں لکھتا ہے۔

تیسرا آگے رہتا ہے جو نیکیوں کی تلقین کرتا ہے۔

چوتھا پیچھے رہتا ہے جو بلاؤں کو دور کرتا ہے۔

پانچوں پیشانی پر رہتا ہے جو درود شریف لکھتا ہے اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچا دیتا ہے۔

درود تاج فضائل

اگر کوئی شخص زیارت جمالِ بے مثال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آرزو دل و جان سے رکھتا ہو تو عروجِ ماہِ شب جمعہ میں بعد فراغت نماز عشاء کے باوضو جامہ پاک خوشبودار پہن کر ایک سو ستر بار اس درود شریف کو پڑھ کر سو جائے گیارہ شب اسی طرح پڑھے۔ انشاء اللہ شرف زیارت بابرکت سے مشرف ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ

اے اللہ رحمت نازل کر اوپر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو تاج والے ہیں اور

Marfat.com

وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ط دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ
وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ط

معراج والے ہیں۔ اور بُراق والے اور پرچم والے ہیں، بلاؤں، وباؤں، قحط،
بیماریوں پریشانیوں اور

اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِی
اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ط سَيِّدِ

غموں کے دور کرنے والے ہیں ان کا نام لکھا ہوا ہے بلند ہے، ذریعہ شفاعت
ہے، کندہ ہے لوح اور قلم

الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ط جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ
فِی الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ ط

میں۔عرب وعجم کے سردار ہیں۔ان کا جسمِ مقدس ہے، معطر ہے، منور ہے،
بیت اللہ میں اور مدینہ منورہ

شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْهُدٰی
كَهْفِ الْوَرٰی

میں، (وقت) چاشت کے آفتاب ہیں، اور اندھیری رات کے چاند ہیں،
بلندی کے صدر نشین ہیں ہدایت

مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ط جَمِيْلِ الشِّيَمِ شَفِيْعِ الْاُمَمِ
صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ط

کے نور ہیں مخلوق کی پناہ گاہ اور تار

Marfat.com

والے امتوں کے سفارش

وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ
وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ

کرنے والے ہیں اور جود و کرم کے مالک ہیں، اللہ تعالیٰ ان کا محافظ ہے، اور جبریل ان کی خادم ہیں

الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْ مَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ

اور براق ان کی سواری ہے معراج ان کا سفر ہے اور سدرۃ المنتہٰی ان کا مقام ہے، قاب وقوسین ان کا

وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ ط سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ
شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ

مطلوب ہے، اور مطلوب ان کا مقصود ہے اور مقصود ان کا موجود ہے، تمام رسولوں کے سردار ہیں، نبیوں

اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ
مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ شَمْسِ

کے ختم کرنے وﻟے ہیں، گہنگاروں کی شفاعت کرنے والے ہیں غریبوں کے ہمدرد ہیں تمام جہانوں کے لئے رحمت ہیں عاشقوں کے لئے راحت ہیں، مشتاقوں کی مرادیں عارفوں کے لئے آفتاب ہدایت

الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ ط
مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ

Marfat.com

ہیں، سالکین کے لئے چراغ ہیں، مقربین کے لئے شمع ہدایت ہیں، فقراء، غرباء اور مسکینوں کو چاہنے والے

وَالْمَسَاكِيْنِ ط سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ
اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَا فِي

ہیں، انس و جن کے سردار ہیں، حرمین کے نبی ہیں، دونوں قبلوں کے پیشوا ہیں، دونوں جہان میں ہمارا

الدَّارَيْنِ ط صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ
رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ

وسیلہ ہیں قاب قوسین کے مالک ہیں، مشرقین اور مغربین کے رب کے محبوب اور پیارے ہیں، امام حسن

الْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلٰنَا وَ مَوْلَى الثَّقَلَيْنِ ط
اَبِي الْقَاسِمِ

اور حسین کے نانا ﷺ ہیں ہمارے آقا اور جن و انس کے سردار ہیں۔ ابو القاسم ان کی کنیت ہے، نام محمد بن

مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ نُوْرٍمِّنْ نُوْرِ اللهِ يَآ يُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ
بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا

عبداللہ ہے (ﷺ) اللہ کے نور میں سے ایک نور ہیں اے وہ لوگو جو ان کے جمال کے مشتاق ہو، ان پر

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ط

Marfat.com

درود بھیجواوران کی اولا داوران کے اصحاب پر درود بھی اور خوب سلام بھیجوان سب پر۔

درود خاص

درود خاص کے فوائد لکھنا ناممکن ہیں۔اس جگہ صرف اتنا لکھنا کافی ہوگا کہ کوئی بھی رنج یا پریشانی یا مصیبت آجائے تو صدقِ دل سے اس درود کو فوراً پڑھنا چاہیے۔ اس کی برکت سے ہر قسم کی مصیبتیں، تکلیفیں، رنج وغم ختم ہو جاتے ہیں۔

اس درود شریف کا پڑھنے والا ولی ہو جاتا ہے۔

درود خاص یہ ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ نُوْرٍ مِّنْ نُوْرِ اللّٰهِ ط

درود لکھی

سلطان المشائخ واقفِ اسرارِ معنوی حضرت محمود غزنوی علیہ الرحمۃ کا یہ معمول تھا کہ ہر روز بطور وظیفہ صدق نیت اور فرط محبت سے ایک لاکھ بار درود شریف پڑھتے اوراس کا ثواب سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی نذر کرتے۔

چونکہ اس قدر پڑھنے میں تمام دن گزر جاتا تھا اور انتظام مملکت کے واسطے فرصت کا وقت ہاتھ نہ آتا ایک رات عالم خواب میں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے (کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی ذات بابرکات کا آخرت و دنیا میں اُمت عاصی کو سہارا ہے اور خود بادشاہ دوجہاں کو یہ محنتِ اُمت اور فتورِ سلطنت کب گوارا ہے) سلطان محمود کو زیارتِ جمال جہاں آراء سے سرفراز کیا اور ارشاد زبان وحی ترجمان سے یوں ممتاز کیا کہ اے محمود اس درود شریف کو ہر روز بعد نماز فجر کے ایک مرتبہ پڑھا کر

Marfat.com

لاکھ درود کا ثواب حاصل ہوگا اور اس کی برکت سے میری محبت میں کامل ہوگا۔

پس سلطان محمود نے بہ مطابق ہدایت اور ارشاد جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر روز اس درود شریف کی مداومت کی اور مژدہ سے ہر شخص کو خبر کردی۔

بہ سبب حصولِ ثواب لاکھ درود شریف کے ایک دفعہ پڑھنے میں، درود خوانوں کو سرورِ تمام ہوا اس لئے یہ

"درود لکھی" کے نام سے موسوم ہوا۔

درود لکھی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ م

اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے سردار اور آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

بِعَدَ رَحمَةِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ

وسلم کی اولاد پر اپنی رحمت کی تعداد کے مطابق۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ فَضْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر اپنے فضل کے عدد

Marfat.com

کے مطابق، اے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِم بِعَدَدِ خَلْقِ اللّٰہِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

ہمارے سردار محمد صلی

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م

بِعَدَدِ عِلْمِ اللّٰہِ ط

صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر اپنی مخلوق کی تعداد کے مطابق، اے اللہ درود وسلام بھیج

ہمارے سردار اور

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِم

ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی

اولاد پر اپنے کلمات کی گنتی کے مطابق، اے اللہ درود وسلام نازل کر ہمارے سردار اور

ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے

بِعَدَدِ کَلِمٰتِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر اپنے کرم کی گنتی کے مطابق، اے اللہ درود

سلام نازل کر ہمارے سردار

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِم بِعَدَدِ کَرَمِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

Marfat.com

عَلٰی سَیِّدِنَا

اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر کلام اللہ کے حروف

وَمَوْلنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِم بِعَدَدِ حُرُوْفِ کَلَامِ اللّٰہِ ط

کی تعداد کے مطابق، اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِم

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر بارش کے قطرات کے شمار کے مطابق، اے اللہ درود وسلام

بِعَدَدِ قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلنَا مُحَمَّدٍ

نازل کر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِم بِعَدَدِ اُوْرَاقِ الْاَشْجَارِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

پر درختوں کے پتوں کی تعداد کے مطابق، اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد

Marfat.com

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍم

بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ

صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر میدان کے ذرات کی گنتی کے مطابق،

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار محمد

مُحَمَّدٍم بِعَدَدِ مَا خُلِقَ فِی الْبِحَارِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلٰی سَیِّدِنَا

صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر سمندروں کی مخلوقات کی تعداد کے مطابق، اے اللہ درود و سلام نازل کر

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍم بِعَدَدِ

الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ ط

ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر غلوں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍم

اور پھلوں کے شمار کے مطابق، اے اللہ درود و سلام نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد

Marfat.com

بِعَدَدِ الَّیْلِ وَالنَّھَارِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر رات و دن
کی تعداد کے مطابق، اے

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍم بِعَدَدِ مَآ اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَشْرَقَ
عَلَیْہِ النَّھَارُ ط

اللہ درود وسلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور
ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍم

کی اولاد پر تعداد کے مطابق جس پر رات چھا جاتی ہے اور جس پر دن روشن ہوتا
ہے۔ اے اللہ درود وسلام

بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ

نازل کر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍم بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

پر ان لوگوں کی تعداد کے مطابق جو اُن پر درود بھیجتے ہیں، اے اللہ درود وسلام

Marfat.com

بھیج ہمارے سرداراور ہمارے

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍم

بِعَدَدِ اَنْفَاسِ

آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر

ان لوگوں کی تعداد کے مطابق

الْخَلَآئِقِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰٓی اٰلِ

جو ان پر درود نہیں بھیجتے۔ اے اللہ درود نازل کر ہمارے سرداراور ہمارے آقا محمد صلی

اللہ علیہ وسلم پراور

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍم بِعَدَدِ نُجُوْمِ الْمَوْتِ ط اَللّٰھُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر مخلوقات کے سانسوں کی تعداد کے

مطابق، اے اللہ درود

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍم بِعَدَدِ کُلِّ

شَیْءٍ فِی الدُّنْیَا

وسلام نازل کر ہمارے سرداراور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پراور ہمارے

سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی

وَالْاٰخِرَۃِ ط صَلَوٰتُ اللّٰہِ تَعَالٰی وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَاَنْبِیَآئِہٖ

وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ

Marfat.com

اولاد پر دنیا و آخرت کی ہر چیز کی تعداد وشمار کے مطابق، اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اس کے فرشتوں کی، انبیاء

الْخَلَآئِقِ ط عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَقَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ

کی رسولوں کی اور تمام مخلو کی دعائیں اور رحمتیں نازل ہوں، تمام رسولوں کے سرداراور تمام متقیوں کے امام

وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ

اور تمام روشن پیشانی والوں کے راہ نما اور گنہگاروں کی سفارش کرنیوالے ہمارے سردار ہمارے آقا محمد

وَذُرِّیَّاتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَھْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِیْنَ مِنْ اَھْلِ السَّمٰوٰتِ

صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی اولاد انکے اصحاب اور ان کے ازواج اور ان کی ذریات اوران کے اہل بیت

وَالْاَرْضِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط وَیَآ اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ۔

اور تمام آپکی اطاعت کرنیوالوں پر جو آسمانوں اور زمینوں میں ہیں اے ارحم الراحمین تیری رحمت کے

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ

Marfat.com

وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط وَسَلِّمْ

ساتھ اور اے کرم کرنے والوں میں سب سے زیادہ کرم اور بخشش کرنیوالے

اللہ تعالیٰ درود نازل فرمائے

تَسْلِیْمًا دَآئِمًا اَبَدًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا ط وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی اولاد اور ان کے تمام اصحاب پر، اور سلام خوب بھیجے ایسا سلام جو ہمیشہ ہمیشہ رہے بہت ہی بہت ہو اور تمام حمد اس اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے

درود واحد

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے حدیث مروی ہے کہ خاتم النبین سید المرسلین محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم امام القبلتین و نبی الحرمین الشریفین نے ارشاد فرمایا کہ جب تم لوگ درود بھیجو تو خوب صورت اور اچھا کر کے بھیجو، صرف اس لئے کہ وہ پیش کیا جائے گا۔ تم درود پڑھو تو اچھی طرح پڑھو، تم نہیں جانتے کہ وہ مجھ پر پیش کیا جائے گا اس لئے اس طرح درود پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَ بَرَکَاتِكَ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَیْرِ وَقَآئِدِ الْخَیْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَۃِ اَللّٰھُمَّ ابْعَثْہُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ یَغْبِطُہٗ بِہِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ط

معنی:۔ اے اللہ! اپنی صلوٰۃ، رحمت اور برکت بھیج سید المرسلین، امام المتقین، خاتم النبین پر جو تیرے بندے، رسول، خیر کے امام اور رسول رحمت ہیں، اور ان کو

Marfat.com

مقامِ محمود عطا فرما، جس پر رشک کرتے ہیں پہلے والے اور پچھلے سب۔

سات خاص الخاص جنتی درود

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ ط

(۱)

روایت ہے کہ ایک دن حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم حاضر ہوئے تو ایک شخص نے آ کر سلام کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کو اپنے اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے درمیان بٹھالیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہ اس قدر تعظیم و توقیر پر تعجب کرنے لگے اور اس کا سبب دریافت کرنے لگے۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ شخص مجھ پر ایسا درود بھیجتا ہے جو آج تک کسی نے نہیں بھیجا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دریافت کرنے پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ درود پڑھ کر سنایا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰیٓ اٰلِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَفِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰیٓ اِلٰی يَوْمِ الدِّيْنِ،

(۲)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر روز صبح کو دس مرتبہ یہ درود پڑھتا ہے تو اس کی وجہ سے تمام مخلوق کے اعمال کے مثل ثواب حاصل کر لیتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ كَمَا يَنْبَغِیْ لَنَآ اَنْ نُّصَلِّیَ

Marfat.com

عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْهِ۔

(۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک نقل کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ اس کے درود کا ثواب بڑھ پیانہ میں ناپا جائے تو وہ ان الفاظ سے درود پڑھا کرے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَاَزْوَاجِہٖٓ اُمَّھَاتِ الْمُئُوْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

(٤)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے حوالے سے حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ ذکر کرتے ہیں کہ آقائے نامدار سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص چاہتا ہے کہ اس کا درود بہت بڑے پیمانے سے ناپا جائے تو وہ اہل بیت پر درود شریف پڑھے اور اس طرح پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتِکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ وَاَزْوَاجِہٖٓ اُمَّھَاتِ الْمُئُوْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْ۔ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

(٥)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جلیل القدر اور ایک مشہور صحابی ہیں آپ زیادہ سے زیادہ حدیث شریف حفظ کرتے تھے اور آپ سے

Marfat.com

بیشمار حدیثیں نقل کی گئیں ہیں۔ دوسرے باکمال صحابی حضرت انس رضی اللہ عنہ ہیں۔ ان دونوں حضرات سے یہ روایت نقل کی گئی ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن نماز کے بعد اپنی جگہ سے اُٹھنے سے پہلے اسی مرتبہ درود پڑھے تو اس کے اسی برس کے گناہ معاف ہوں گے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ط

(٦)

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ بڑے زبردست عالم اور محدث اور مشہور ولی اللہ گزرے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ان پر خاص انعام و اکرام تھا۔ اللہ تعالیٰ سے ہمکلام ہوتے تھے اللہ تعالیٰ کے پیارے بندوں میں سے تھے۔

آپ کا ارشاد ہے کہ جو شخص چاہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حوضِ کوثر سے بھرپور پیالہ پیوے تو وہ یہ درود شریف پڑھا کرے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَاَنْصَارِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَ مُحِبِّيْهِ وَ اُمَّتِهٖ وَلَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ يَآ اَرْحَمُ الرَّا حِمِيْنَ

(٧)

حضرت ابن ابی عاصم رحمۃ اللہ علیہ سے حدیث شریف نقل ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ساتھ جمعہ (ہر جمعرات) کو ساتھ مرتبہ یہ درود شریف پڑھے گا۔ اس کے لئے میری شفاعت لازمی ہوگی۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضَاۤءً وَّلِحَقِّہٖ اَدَاۤءً وَّاَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْمُقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَاَجْزِہٖ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَاجْزِہٖ عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَزَیْتَ نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِہٖ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصَّالِحِیْنَ یَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

درود عالی القدر

حضرت سید یوسف نبھانی رحمت اللہ علیہ حضرت امام السیوطی رحمتہ اللہ علیہ۔ حضرت السید احمد علان رحمۃ اللہ علیہ وحضرت سیّد عثمان الدمیاطی رحمۃ اللہ علیہ جیسے بزرگان دین جن کی روشنی سے عالم اسلام خصوصاً خطہ عرب جگمگا تا رہا ہے نے اس درود شریف عالی القدر کی تعریف میں کتابیں لکھدی ہیں یہ ایک شاندار درود ہے۔

اس جگہ یہ کہنا درست ہو گا کہ یہ درود شریف دنیوی اور دینی امور میں نسخ ونصرت وکامرانی کا ایک گنجینہ ہے۔ ہر نماز کے بعد اس کے وِرد سے ہر کام میں فتحیابی نصیب ہوتی ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ

درود عالی القدر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ و بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ انِ لنَّبِیِّ اُلا مِّی الْحَبِیْبِ عَالِی الْقَدْرِ عَظِیْمِ الْجَاہِ وعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

درود روحی

یہ درود قبرستان میں زیادہ پڑھا جاتا ہے۔ اس کی برکت سے روحوں کو عذاب سے

نجات ملتی ہے۔اور قیامت تک ان کو آرام ملتا ہے۔ جتنا زیادہ پڑھا جائے اتنا زیادہ ثواب ہوگا۔اس کا ثواب ماں باپ کی روح کو بخشنے سے انھیں ایسا درجہ ملتا ہے۔کہ فرشتے بھی ان کی زیارت کو آتے ہیں۔

درود روحی

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوةُ

اے اللہ درود بھیج محمد صلّی اللہ علیہ وسلم پر جب تک نماز باقی ہے۔

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّادَامَتِ الرَّحْمَةُ وَصَلِّ

اور درود بھیج محمد صلّی اللہ علیہ وسلم پر جب تک رحمت باقی ہے اور درود بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الْبَرَكَاتُ وَصَلِّ عَلٰى

اور محمد صلّی اللہ علیہ وسلم پر جب تک برکتیں ہیں اور درود بھیج

رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰى صُوْرَةِ

محمد صلّی اللہ علیہ وسلم کی روح پر درمیان روحوں کے اور درود بھیج اور صورت

مُحَمَّدٍ فِى الصُّوَرِ وَصَلِّ عَلٰى اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَسْمَآءِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان صورتوں کے اور درود بھیج اوپر نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

وَصَلِّ عَلٰى نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِى النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰى

اور درود بھیج اوپر نفس محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان نفسوں کے اور درود بھیج اوپر

قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِى الْقُلُوْبِ وَصَلِّ عَلٰى قَبْرِ

قلب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان دلوں کے اور درود بھیج اوپر قبر

Marfat.com

مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰی رَوْضَۃِ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان قبروں کے، اور درود بھیج اوپر روضہ محمد ﷺ

فِی الرِّیَاضِ وَصَلِّی عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی

کے درمیان روضوں کے اور درود بھیج اوپر جسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان

الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی تُرْبَۃِ مُحَمَّدٍ فِی اتُّرَابِ وَصَلِّ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِكَ

جسموں کیا اور درود بھیج اوپر تربت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان خاک کے اور درود بھیج اوپر اپنی مخلوق

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّاتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ

کے بہترین (فرد) ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اوپر ان کی اولاد کے اور ان کے اصحاب پر ان کی

وَاَحْبَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ☆ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ☆

ازواج پر اور انکی زیارت پر اور ان کے اہل بیت پر اور ان کے تمام احباب پر اور درود نازل کر اپنی رحمت کیساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے رحم کرنیوالوں میں

دُرودِ رَحمت

یہ درود شریف آفات اور مصائب سے اللہ تعالےٰ کے فضل وکرم سے حفاظت میں رکھتا ہے۔ روایت ہے کہ ایک روز رسول اکرم صلی اللہ علہ وسلم مدینہ منورہ میں مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے تو ایک اعرابی آیا اور سرپوش سے ڈھکا ہوا طباق حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے رکھ دیا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ اس طباق میں کیا لایا ہے۔ اعرابی نے عرض کیا۔ یا

Marfat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین سن سے اس مچھلی کو پکار رہا ہوں اور یہ بالکل نہیں بچتی۔ اس پر آگ کا کچھ بھی اثر نہیں ہوتا اب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو اچھی طرح سے جان سکتے ہیں۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مچھلی سے دریافت فرمایا اور مچھلی بحکم خدا بولنے لگی مطھلی نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز میں پانی میں کھڑی تھی تو ایک آدمی آیا وہ ایک درعد پڑھ رہا تھا اس کی آواز میرے کانوں میں پڑی۔

حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرَمایا اے مچھلی وہ درود پڑھ کر سنا، چناچہ اُس نے پڑھ کر سُنایا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی اکرم اللہ جہہٗ کو حکم دیا کہ اے علی رضیا اللہ عنہ، اس درود کو لکھ لو اوت لوگوں کو سکھاؤ۔ انشاء اللہ دوزخ کی آگ ان پر حرام ہو جائے گی۔

نہ ہوتے اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہر خوشی بیکار ہو جاتی خدائی رہتی ناقص زندگی بیکار ہو جاتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت اگر ہوتی نہ بندوں پر محبت بے اثر اور زندگی بیکار ہو جاتی

دُرودِ رحمت

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ خَيۡرِ الۡخَلَآئِقِ وَ اَفۡضَلِ الۡبَشَرِ وَشَفِيۡعِ الۡاُمَمِ يَوۡمَ الۡحَشۡرِ وَالنَّشۡرِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَ

Marfat.com

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَ صَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَ صَلِّ عَلٰی كُلِّ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا كَثِیْرًا ط بِرَحْمَتِكَ وَبِفَضْلِكَ وَ بِكَرَمِكَ یَآ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط یَا قَدِیْمُ یَادَ آئِمُ یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَاوِتْرَ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ط

بِرَحْمَتِكَ یَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یَآاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْ تَسْلِیْمًا

دُرودِ تنجینا

جو شخص صلوٰۃ تنجینا کو سوتے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے وہ ایک ہفتہ میں انشاء اللہ دیدار نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوگا۔

(مزرع الحسنات)

• پریشانی، خطرات اور مصائب کے وقت یومیہ ستر مرتبہ پڑھیں، بشارات دہندہ ہے۔ ہر تکلیف کے وقت زیادہ سے زیادہ پڑھا جائے۔ ترقی کا حکم رکھتا ہے۔

منہاج الحسنات میں ابن فاکہانی کی کتاب فجرِ منیر سے نقل کیا ہے کہ ایک بزرگ نے کہا کہ میں جہاز میں سوار تھا جب طوفان کی موجوں سے جہاز ڈوبنے لگا تو مجھ پر غنودگی طاری ہوگئی۔ اس حالت میں مجھے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی اور

Marfat.com

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم فرمایا کہ درود تنجینا جہاز کے سوار ہزار بار پڑھیں۔ ہنوز تین سو تک پڑھنے کی نوبت نہیں پہنچی تھی کہ جہاز ڈوبنے سے بچ گیا اور طوفان سے نجات پائی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ

شروع اللہ کے نام سے جو بخشش کرنے والا مہربان ہے

اَللّٰھُمَّ صلِّ عَلٰی سَیِّدِ نَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِ نَا وَ مَوْ لٰنَا مُحَمَّدٍ

اے پرودگار ہمارے سردار آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج کہ جس کے وسیلے سے اور برکت

صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَ تَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْع

سے تو ہم کو سب خوف کی چیزوں اور آفات سے بخارات بخشے اور جس کے وسیلے سے اور برکت سے تو

الْحَا جَاتِ وَ تُطَھِّرُنَا بِھَا جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَ تَرْ فَعُنَا بِھَا عِنْدَ کَ اَعْلٰی

ہماری ساری حاجتیں پوری کردے اور جس کے وسیلے اور برکت سے تو ہم کل برائیوں سے پاک وصاف

الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِیْ الْحَیٰوۃ

Marfat.com

کردے اور اپنے حضور اعلیٰ درجات اور جس کے وسیلے اور برکت سے ہم کو زندگی اور مرنے کے بعد بھی

وَبَعْدِ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ ہ

تمام بھلائیوں کی بلندیوں کی انتہا تک پہنچا دے بیشک تو ہر ایک چیز پر قادر ہے۔

درود ہزار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مَّا ئَۃَ اَلْف

اے اللہ عز و جل درود بھیج محمد صلّی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد صلّی اللہ علیہ وسلم کے اوپر ہر ایک ذرّہ کے عوض دس

اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ ہ

کروڑ بار اور برکت دے اور سلام بھیج۔

درود قرانی

یہ قرآنی درود ہے اس کے بے شمار فوائد ہیں جو اس مختصر جگہ میں درج نہیں ہو سکتے مختصراً یہ کہ اِس درود شریف کے پڑھنے سے رحمت ربّانی کا بادل فوراً چھا جاتا ہے اور برسنا شروع کر دیتا ہے اس کے پڑھنے سے حضور صلّی اللہ علیہ وسلم کی کمال محبت نصیب ہوتی ہے۔

اس کو ایک مرتبہ پڑھنے سے اِس قدر رحمت نازل ہوتی ہے کہ ملائک آسمان پر اور آدمی

Marfat.com

زمین پر اگر اس رحمت کو جمع کریں تو ناممکن ہے کہ ایک حصہ بھی جمع کر سکیں یہ درود شریف بڑا عجیب ہے اس کو تین مرتبہ صبح اور تین مرتبہ شام پڑھنے سے مکمل کامیابی اور خوشی حاصل ہوتی ہے قرآن شریف کی تلاوت سے پہلے اور بعد پڑھنا افضل ہے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ بِعَدَدِ مَا فِي جَمِيْعِ الْقُرْاٰن

اے اللہ درود بھیج اوپر صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ان کی اولاد کے اور انکے دوستوں کے مطابق قرآن کے

حَرْفًا حَرْفًا وَّ بِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًاط

حروف کی تعداد کے اور ہر حرف کے بدلے ایک ایک ہزار کے عدد کے مطابق

درود ناریہ

یہ درود شریف نہایت ہی زود اثر ہے فی الحقیت یہ درود صدق دِل سے پڑھ کی اگر پہاڑ کو انگلی سے اشارہ کیا جائے تو پہاڑ فوراً ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے اللہ تعالیٰ نے اِس سے بھی زیادہ طاقت اس درود شریف میں رکھدی ہے۔

یہ درود شریف ایک ایسا راز ہے جس کا عارفوں اور خاص الخاص ولیوں کے سوا کوئی بھی یہ سمجھ سکا اِس مُن بے شمار خاص فوائد ہیں جن کو اگر لکھا جائے تو دنیا کی سیاہی اور کاغذ ختم ہو جائے سب سے زیادہ اِس درود ناریہ کا فائدہ یہ ہے کہ جب بھی رنج و ملال ہو یا کوئی مصیبت آجائے تو فوراً اس کو پڑھا جائے انشاء اللہ تمام مصیبتیں منٹوں میں ختم ہو جائینگی اندھیر اجالے میں بدل جائے گا زحمت رحمت میں تبدیل ہو جائے گی رب کریم

Marfat.com

غیب سے مدد دیتا ہے

درود ناریہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ہ

اللہ کے نام سے شروع جونہایت مہربان رحمت والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّ سَلِّمْ سَلَا مًا تَآمًّا عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِ انِ

اے اللہ تو درود نازل کر ایسا درود جا کامل ہو اور سلام بھیج ایسا سلام جا مکمل ہو اوپر ہمارے سردار اور ہمارے

الَّذِىْ تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ وَ تُقْضٰى بِهِ الْحَوَآئِجُ وَتُنَالُ بِه

آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جن کے ذریعے سے شکلیں حل ہوتی ہیں اور پریشانیاں رفع ہوتی ہیں اور

الرَّغَآئِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِيْمِ ط وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰٓى

ضرورتیں پوری ہوتی ہیں اور مقاصد حاصل ہوتے ہیں اور خاتمہ تخیر ہوتا ہے اور جا دل آپ کے معزز چہرہ کو

اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ فِىْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّ نَفْسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ يَآ اَللّٰهُ يَآاَللّٰهُ

دیکھ کر سیراب ہوتا ہے اور درود بھیج آپ کی اولاد پر اور آپ کے دوستوں پر ہر لحمہ اور ہر

Marfat.com

سانس میں مطابق

یَآاَللہ۔

اپنی معلومات کے شمار کے اے اللہ: اے اللہ: ایا اللہ:

درود اوّل

درود اوّل کو اللہ تعالیٰ نے سب سے زیادہ افضل بنایا ہے اس درود شریف کو پڑھنے والا محروم نہ ہوگا اللہ تعالیٰ بیماریوں سے نجات دیتا ہے تکالیف دور کرتا ہے دینی و دنیاوی کامیابی دیتا ہے اور اِس درود شریف کا یہ خاص فائدہ ہے کہ اس کو اگر کوئی کثرت سے پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ ہر بُرائی اس سے چھوٹ جائے گی عبادت میں لُطف آئے گا اور آدمی عابد اور پرہیزگار بن جائے گا۔

دین سے دلچسپی رکھنے والے حضرات اگر چاہیں کہ ان کی منزلیں جلد از جلد طے ہو جائیں تو اِس درود کا زیادہ سے زیادہ درد کریں منزل مقصود تک پہنچنے کے لئے یہ زینہ ہے۔ یہ ایک اسم اعظم اور آسانی سے قبول ہونے والا درود ہے اللہ تعالیٰ کے خاص بندے اس کو پڑھتے ہیں اگر کوئی امیدوار اللہ تعالیٰ کا خاص بندہ بننا چاہے تو اِس کو دل وجان سے پڑھے۔ جو لوگ اس کو کثرت سے پڑھتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے پاس اللہ کے حبیب صلّی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ میں اول صف میں داخل ہو جاتے ہیں اِسی وجہ سے اِس کا نام درود اوّل ہے۔

درود اوّل

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ہ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ اَنبِیَآ ئِکَ وَاَکْرَمِ اَصْفِیَآئِکَ مَنْ

اے اللہ درود بھیج اوپر ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو تیرے نبیوں میں افضل ہیں اور تیرے

فَاضَتْ مِنْ نُّوْرِہٖ جَمِیْعُ الْاَنْوَارِ وَصَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ وَصَاحِبِ الْمَقَامِ

برگزیدہ بندوں میں سب سے زیادہ رگ ہیں جنکے نور سے تمام نوز ظاہر ہوئے ہیں اور وہ معجزات والے ہیں

الْمَحْمُوْدِ سَیِّدِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ۔

اور مقام محمود والے ہیں اور اولین اور آخرین (سب) کے سردار ہیں

درود قلبی

اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کی ہر ایک دُعا قبول ہو اور ہر جائز حاجت اس کی مرضی کے مطابق پوری ہو تو اس کے لئے یہ ایک لاجواب درود ہے اس کو چاہیے کہ ہر ایک دُعا میں اسکو پڑھے انشاء اللہ اس درود شریف کی برکت سے اسکی ہر دُعا قبول ہوگی۔

درود قلبی اللہ تعالیٰ عزوجل کے فضل وکرم سے قلب کو منور کرتا ہے اور دل کو روشن خاص طور پر جب بھی دُعا میں پڑھا جائے گا اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے دُعا یقیناً قبول ہوگی

درود قلبی

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا وَمُرْشِدِنَا

Marfat.com

وَرَاحَةِ قُلُوبِنَا وَمُرْشِدِ نَا وَرَاحَةِ قُلُوبِنَا وَطَبِيبِ ظَاهِرِ نَا وَبَاطِنِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَوْلِيَآءِ اُمَّتِهٖ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ط

درود خمسہ

باسلامت اورامن داماں میں رہنے اور عزت کے ساتھ وقت بسر کرنے کے لئے درود خمسہ کا ورد سب سے زیادہ اعلیٰ اور افضل ہے۔

امام شافعی رحمتہ اللہ علیہ درود خمسہ کی تعریف میں کئی باتیں لکھی ہیں اور کئی فضائل درج کئے ہیں معارج میاں امام صاحب نے مرنے کے بعد مغفرت کو بتایا ہے۔

ہر مصیبت میں یہ درود کام دیتا ہے اور ہر مہم میں یقیناً کامیابی ہوتی ہے اس درود شریف کے درود سے ایک ۱۰۰ سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔

عارفانِ وقت نے عربستان کے ایک کامل ولی اللہ سے ان کے مرنے کے بعد بذریعہ کشف دریافت کیا کہ خدا نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ بزرگ نے کہا میں ہر جمعرات کو درود خمسہ پڑھتا تھا رب تعالیٰ نے اسی وجہ سے مجھے بخشش دیا۔

درود خمسہ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَ تَنْبَغِي الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ

Marfat.com

اِلتجا

بلالے مدینہ میں عبدُل کو اب نہ دردر پھرا یا رسول انام صلی اللہ علیہ وسلم مینہ میں آقا یہ جا کرمرے صلی اللہ علیہ وسلم کہ ہے آپ کے در کا ادنیٰ غلام (صلی اللہ علیہ وسلم)

دربارِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں یہ میری عرض ہے

خدا کرے ہو عبدل آخری دم مدینہ میں

دُرود اِنعام یہ دُرود شریف

صَلٰوۃ انعام

کے نام سے مشہور ہے

اگر حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کا پیارا بننے کا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ اطہر کی زیارت کا شوق ہو تو اِس درود شریف کو سوتے وقت باوضو ۳۱۳ مرتبہ پڑھا جائے بڑا بابرکت اور بڑا افضل درود ہے۔

درود انعام

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ اِنۡعَامِ اللّٰهِ وَاَفۡضَالِهٖ

(ترجمہ) اے اللہ رسول اکرم صَلَّی اللہ علیہ وسَلّم پر دُرود بھیج اتنا جتنا کہ تیرا انعام اور بے شمار فضل وکرم ہے

یہ درود شریف جو پڑھے گا اِس کو دین میں اور دُنیا میں بے شمار نعمتیں حاصل ہوں گی اور

Marfat.com

وہ رحمت کے سایہ میں ہوگا۔

درودُ العابدین

یہ درود شریف نہایت ہی عجیب اور خواص کا وظیفہ ہے حضرت معروف کرخی رحمتہ اللہ علیہ ایک باکمال بزرگ اور صوفی نے اِس درود شریف کی کئی خاصیتیں بیان کی ہیں جن کے پڑھنے سے عقل حیران ہو جاتی ہے۔

حضرت معروف کرخی رحمتہ اللہ علیہ کے وظائف میں سب سے اوّل یہ درود تھا آپ ہر وقت درود العابدین پڑھتے تھے اسی وجہ سے صوفیائے کرام میں آپ کا درجہ بہت بلند ہے اور آپ بہت بڑے عابد تھے۔ دلائل الخیرات میں بھی ذکر آیا ہے کہ آپ کا سب سے بڑا وظیف یہ ہی تھا اس درود شریف کے وِرد سے کئی کمالاتِ کشف کُھلتے ہیں پڑھنے والے کا مرتب بُلند سے بُلند تر ہو جاتا ہے۔ ہر مشکل کے وقت جب سفینہ بھنور میں پھنس جائے تو ہر کام کو آسان کرنے کے لئے اِس کو باوضو پڑھنا چاہیئے بڑا عجیب درود ہے ہر کام میں کامیابی نصیب ہوتی ہے اور مُرادیں حاصل ہوتی ہیں۔

درُودالعابدین

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍمِّلاءَ الدُّنیَا وَمِلاءَ الْاٰخِرَۃِ وَ مُحَمَّدٍ ا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنیَا وَمِلْ ءَ الْاٰخِرَۃِ وَاجْزِ مُحَمَّدٍ اوَّاٰلَ مُحَمَّدٍ مِّلْ ءَ الدُّنیَا وَمِلْ ءَ الْاٰخِرَۃِ وَسَلِّمْ وَعَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْ ءَ الدُّنیَا وَمِلْ ءَ الْاٰخِرَۃِ ۔

ترجمہ:۔ الٰہی حضور رسول مقبول محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اُن کی آل پر

Marfat.com

سلام بھیج اتنا کہ دنیا اور آخرت دونوں بھر جائیں اور ان پر رحم فرما اتنا ہی اور جزا دے ان کو اتنی ہی کہ دنیا اور آخرت بھر جائے اور سلامتی بھیج اتنی کہ دونوں جہان بھر جائیں۔

درود مقدس

فرمایا گیا ہے کہ اُمت محمدیہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا جو بھی شخص درود مقدس کو صدقِ دل سے پڑھے گا، قیامت کے دن صالحین اور شہداء کے ساتھ اس کا حشر ہوگا اور ثواب اس کو بے شمار نیکیوں کا ملے گا۔ اس کے تمام گناہ اس درود مقدس کے طفیل بخش دیئے جائیں گے۔ روح اس کی سہولت سے قبض ہوگی اور سکرات موت اس پر آسان ہوگی۔ بے حد وحساب فرشتے اس کے جنازے پر جمع ہوں گے اور قبر اس کی نور سے منور ہوگی۔ انشاء اللہ

حضرت امام مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص درود مقدس کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے گا حق تعالیٰ اس کو تمام بلاؤں اور آفتوں، بیماریوں سے پناہ میں رکھے گا۔ اگر وہ ضعیف اور کمزور ہو گیا ہو اور اس کا ورد برابر رکھے تو انشاء اللہ اس کی عمر میں ترقی ہوگی اور صحت حاصل ہوگی۔ یہ مجرب ہے اور آزمایا ہوا ہے۔

درود مقدس

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يَا اِلٰهِىۡ بِحُرۡمَتِ اَقۡوَالِ مُحَمَّدٍ وَّ وَفُعَالِ مُحَمَّدٍ وَّ اَصۡحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ يَااِلٰهِىۡ بِحُرۡمَتِ بَدَنِ مُحَمَّدٍ وَّبُرَاقِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ طيَا اِلٰهِىۡ بِحُرۡمَتِ تَوَلُّدِ

Marfat.com

مُحَمَّدٍ وَّ تَعَبُّدُ مُحَمَّدٍ وَّ تَهَجُّدِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط
يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ ثَنَاءِ مُحَمَّدٍ وَّ ثَوَابِ مُحَمَّدٍ وَصلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ ط يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ جَلَالَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
طيَااِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ حُسْنِ مُحَمَّدٍ وَّ حَسَنَاتِ مُحَمَّدٍ وَّ حُرْمَتِ
مُحَمَّدٍ وَّ حُلْيَةِ حِلْيَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَا اِلٰهِیْ
بِحُرْمَتِ دِيْنِ مُحَمَّدٍ وَّ دِيَانَةِ مُحَمَّدٍ وَّ دَوْلَةِ مُحَمَّدٍ وَّ دِيَانَةِ
مُحَمَّدٍ وَّ دُعَاءِ مُحَمَّدٍ صَلَّىٰ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طيَااِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ
ذَاتِ مُحَمَّدٍصَلَّىٰ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَااِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ رُوْحِ
مُحَمَّدٍ وَّ رَاءْ سِ مُحَمَّدٍ وَّ رِزْقِ مُحَمَّدٍ وَّ رَفِیْ مُحَمَّدٍ وَّرِضَا ءِ
مُحَمَّدٍ صَلَّىٰ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَااِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ زُهْدِ مُحَمَّدٍ
وَّ زَهَا دَةِ مُحَمَّدٍ وَزِيْنَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّىٰ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَا
اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ سِيَادَةِ مُحَمَّدٍ وَّ سَعَادَةِ مُحَمَّدٍ وَّسُنَّةِ مُحَمَّدٍ وَّ
سِرِّمُحَمَّدٍ وَّ سَلَامِ مُحَمَّدٍ صَلَّىٰ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طيَااِلٰهِیْ
بِحُرْمَتِ شَرْعِ مُحَمَّدٍ وَّ شَرَفِ مُحَمَّدٍ وَّ شَوْقِ مُحَمَّدٍ صَلَّىٰ اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَااِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ صِدْقِ مُحَمَّدٍ وَّ شَوْقِ مُحَمَّدٍوَّ
صَلٰوةِ مُحَمَّدٍ وَصَفَاءِ مُحَمَّدٍ وَّ مُحَمَّدٍ صَلَّىٰ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط
يَااِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ ضِيَاءِ مُحَمَّدٍ وَّ ضَمِيْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّىٰ اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ ط يَااِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ طَلْعَةِ مُحَمَّدٍ وَّ طَهَارَةِ وَّ طُهْرِ مُحَمَّدٍ
وَّ طَرِيْقِ مُحَمَّدٍ وَّ طَوَافِ مُحَمَّدٍ صَلَّىٰ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَا
اِلٰهِیْ مُحَمَّدٍ بِحُرْمَتِ ظَاهِرِ مُحَمَّدٍ وَّ ظَهْرِ مُحَمَّدٍ وَظِلِّ

Marfat.com

مُحَمَّدٍ وَّ ظُهُورِ مُحَمَّدٍ وَّظُفرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط
يَااِلٰهِی بِحُرْمَتِ عِشقِ مُحَمَّدٍ وَّ عِرفَانِ مُحَمَّدٍ وَّ عِلمَ مُحَمَّدٍ وَّ
غَنِيمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَا اِلٰهِی بِحُرْمَتِ
غُربَتِ مُحَمَّدٍ وَّ غَارِ مُحَمَّدٍ وَغِيرَتِ مُحَمَّدٍ وَّ غَنِيمَةُ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَااِلٰهِی بِحُرْمَتِ قَدرِ مُحَمَّدٍ وَّ قَنَاعَةِ
مُحَمَّدٍ وَّ قُوَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَااِلٰهِی بِحُرْمَتِ
فَقرِ مُحَمَّدٍ وَّ فِرَاقِ مُحَمَّدٍ وَّ فَضلِ مُحَمَّدٍ وَ فَضِيلَةِ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طيَا اِلٰهِی بِحُرْمَتِ كَلَامِ مُحَمَّدٍ وَّ كَشفِ
مُحَمَّدٍ وَّ كِتَابَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَا اِلٰهِی
بِحُرْمَتِ لَيلِ مُحَمَّدٍ وَّ لِقَاءِ مُحَمَّدٍ وَّ لِيَاقَتِ مُحَمَّدٍ وَّ مُجَا
هِدَاتِ مُحَمَّدٍ وَّ مُشَاهِدَاتِ مُحَمَّدٍ وَّ مُلَاحَظَةِ مُحَمَّدٍ وَّ
سَمَاحَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَااِلٰهِی بِحُرْمَتِ نَصِيرِ
مُحَمَّدٍ وَ نَفِيرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَا اِلٰهِی بِحُرْمَتِ
وَفَاءِ مُحَمَّدٍ وَ وُجُودِ مُحَمَّدٍ وَّ وَدِيعَةِ مُحَمَّدا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ ط يَا اِلٰهِی بِحُرْمَتِ هِمَّةِ مُحَمَّدٍ وَّ هِدَايَةِ مُحَمَّدٍ وَّ
هَدِيَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَا اِلٰهِی بِحُرْمَتِ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ط بِعَدَدِ مَا هُوَ الْمَكْتُوبُ
فِى اللَّوحِ وَالْقَلَمِ فِىْ كُلِّ يَومٍ وَّ لَيلَةٍ وَّسَاعَةٍ وَّنَفَسٍ وَّ لَمحَةٍ
اَلْفَ اَلْفِ مِئَةَ اَلْفَ مَرَّةٍ اِلٰى يَومِ الْعِلْمِ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا

Marfat.com

خَوفٌ عَلَيهِمْ وَلَا هُمْ يَحزَنُونَ ط بِرَحمَتِكَ يَآ اَرحَمَ الرّٰحِمِينَ

درود فاضل

حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے 12 مرتبہ یہ درود شریف پڑھا تو اس کی مراد پوری ہوگی۔ جمعرات کو وضو کر کے اگر کوئی شخص یہ درود شریف پڑھے تو آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے گا۔ اگر بعد نماز جمعہ ۱۲ مرتبہ پڑھے تو اس کی مراد پوری ہوگی اور اس پر قرض ہوگا تو اس کا قرض معاف ہو جائے گا۔ دوسروں کے پاس محبوب ہوگا۔ ہزار فرشتے اس کے محافظ ہونگے۔ دل نرم ہوگا۔ اللہ بہت راضی ہوگا۔ مرتے وقت اس کی قبر میں نور ہوگا۔ اگر کوئی شخص اتوار کے دن ایک سو مرتبہ پڑھے تو بغیر حساب و کتاب کے جنت میں داخل ہوگا۔

روایت ہے کہ محمد بن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ میں ۶۳ برس حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی قبر کے پاس رہا، ہر جمعرات کو قبر کے اندر سے اس درود شریف کی آواز آتی تھی۔ اگر کسی شخص کا عزیز گم ہو گیا ہے تو اس درود شریف کو پیر سے جمعرات تک ۱۲ مرتبہ ہر روز پڑھے جلد لاپتہ آدمی کا پتہ چل جائے گا۔ اگر کوئی شخص سفر میں ہو اور کوئی تکلیف ہو جائے تو ۱۲ مرتبہ پڑھے۔ اگر کوئی غم ہوگا تو وہ فوراً دور ہو جائے گا نہ فقط اتنا بلکہ اتنا ثواب حاصل کرے گا کہ جن اور انسان اس کو نہ گن سکیں گے۔

اگر کوئی شخص اس درود شریف کو پڑھ کر سفر پر چلا جائے تو کوئی چیز اسے تکلیف نہ دے گی۔ کوئی شر یا مصیبت اس کے آگے نہ آئے گی۔ ہمیشہ محفوظ رہے گا۔

اگر کسی شخص نے اس درود شریف کو ایک مہینہ تک روزانہ ایک گھنٹہ پڑھا تو اللہ تعالیٰ اس

Marfat.com

کو بغیر حساب و کتاب کے جنت میں داخل کرے گا۔ اگر کسی شخص نے اس درود شریف کو لکھ کر کفن میں رکھ دیا تو قیامت کے دن شفاعت پاوے گا۔ اللہ تعالیٰ فرشتوں کو حکم کرے گا کہ اس شخص کو ہر قسم کی سختی سے سلامت رکھو۔

ایک اور حقیقت

حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ جبرئیل علیہ السلام سے اس درود شریف کی حقیقت پوچھتے ہوئے فرمایا کہ اے جبرئیل اس درود شریف کا کتنا ثواب ہے۔ حضرت جبرئیل نے فرمایا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس درود شریف کے ثواب کر صرف خداوند تعالیٰ ہی جانتا ہے اگر تمام جن و انس سارے درختوں کو قلم کر کے اور سمندروں کو روشنائی بنا کے اس درود شریف کا ثواب لکھیں تو بھی نہ لکھ سکیں گے۔

درود فاضل

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِالۡمُجَاھِدِیۡنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّد الشَّاھِدِیۡنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّد الۡخَآئِفِیۡنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّد الطَّالِبِیۡنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّد التَّآئِبِیۡنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّد الۡعَابِدِیۡنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّد

Marfat.com

الْحَامِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّد
الصَّالِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّد
الْاَكْرَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّد
الْمُنْذِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّد
الْمُبَشِّرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّد الطَّيِّبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّد الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الزَّكِيِّ النَّقِيِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّد الرَّاكِعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّد السَّاجِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّد الْقَائِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ سَيِّد الْقَاعِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
سَيِّد الْمُتَّقِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
سَيِّدالْمُسْتَغْفِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّد
النَّادِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّد الشَّاكِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّد الْحَافِظِيْنَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّد الذَّاكِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدالْعَاقِلِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّد الْمُحْسِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدِ نِ الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدِ نِ الْمَدَنِيِّ الْعَرَبِى الْمُكَرَّمِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

Marfat.com

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ اَھْلِ الْجَنَّۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ الْاٰخِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی جَمِیْعِ الْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ مِنْ اَھْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَھْلِ الْاَرْضِیْنَ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اَجْمَعِیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

فرشتے قبر میں گر مجھ سے پوچھیں گے تو کہدوں گا

کہ بندہ ہوں خدا کا اور عاشق ہوں محمد ﷺ کا

دُرودالاقطاب قطبوں کا دُرود

قطب الاقطاب سید احمد البودی رحمتہ اللہ علیہ اپنے معمولات سے یہ درود شریف بیان فرماتے ہیں یہ درود شریف انوارذات اور کشف حاصل کرنے کے لئے لاجواب ہے یہ دونوں باتیں اِس درود کو کثرت سے پڑھنے سے حاصل ہوتی ہیں۔

اِس کو کثرت سے پڑھنے والے کو حضور کریم صَلَّی اللہ علیہ وسلم کی زیارت خواب میں نصیب ہوتی ہے رزق بڑھتا ہے اور آسانی سے حاصل ہوتا ہے قطبیت کے درجہ کو حاصل کرنے کے لئے دُرود شریف بہترین ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَ سِرِّ الْاَسْرَارِ وَ تِرْیَاقِ الْاَغْیَارِ

Marfat.com

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِانِ الْمُخْتَارِ وَرلِہٖ الْاَطْھَارِ وَاَصْحَابِہٖ الْاَخْیَارِ عَدَ دَنِعَمِ اللّٰہِ وَ اَفْضَالِہٖ

اِس درود شریف کے پڑھنے سے اسرارِ الٰہی کُھلتے ہیں اور خاص طور پر دولت اور دُنیا میں نعمت اور بیش بہا رزق عطا ہوتا ہے پڑھنے والا قطب کے درجہ تک ترقی حاصل کرتا ہے۔

نُوردرُود

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ ! یہ درود کیا ہے ایک اسمِ اعظم ہے خداوند تعالیٰ نے اپنے حبیب صَلَّی اللہ علیہ وسلم کے صدقے میں اُمّت محمدیہ صَلَّی اللہ علیہ وسلم کے لئے یہ درود اِس دنیا میں ظاہر کیا ہے اگر کوئی شخص ولی اللہ بننا چاہے تو اِسکو پڑھے۔

جمعہ کے دن کم از کم ایکسو مرتبہ تو کسی بھی وقت اِس کو ضرور پڑھنا چاہیے اس درود کو پڑھنے سے انشاء اللہ تعالےٰ دل میں نور پیدا ہوگا اور نُور بھی عجیب نُور جب اِس کے پڑھنے کی عادت ہو جاتی ہے تو اسرارِ الٰہی کھلتے ہیں اور اسرارِ الٰہی کھلنے کے بعد کیا مرتبہ ہوگا وہ بَیان نہیں کیا جا سکتا یہ دُرودِ نور ہے اس کے ایک ایک حرف میں نور کے سمندر سمائے ہوئے ہیں۔صرف اِس جگہ اِتنا لکھنا کافی ہوگا کہ اِس کی بدولت اللہ تعالیٰ اگر چاہے تو پڑھنے والے کو ایک ہی دِن میں غوث اور قطب اور ابدال بنادے یا اس سے زیادہ غنی کے پاس کوئی کمی نہیں اس درود شریف کے پڑھنے سے انشاءاللہ تعالیٰ اِس دُنیا اور اُس دُنیا دونوں کے بیچ کا پَردہ اُٹھ جائے گا۔

دُرودِ نُور یہ ہے

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحمت والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَیِّدِ الْاَبْرَارِ ط

الٰہی درود بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمد صَلَّی اللّٰہ علیہ وسلم کے جو نوروں کا نور ہے اور اسراروں کا سر ہے اور سردار نیکوں کا ہے۔

ہو گیا افسانہ عبدل زندگی کا اب تمام

نعت صلی اللہ علیہ وسلم حمد گاتے گاتے چلدیا تیرا غلام

بھیجتا ہوں ان پہ میں لاکھوں درود لاکھوں سلام

آل رضی اللہ عنہ اصحابِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی ہمیشہ صبح وشام

درود العاشقین

کل انبیاے ومرسلین اور کل کائنات سے بہتر اور افضل ہمارے پیارے پاک نبی حضرت محمد مصطفٰے احمد مجتبٰی صَلَّی اللّٰہ علیہ وسلم ہیں آپ صَلَّی اللّٰہ علیہ وسلم خلقت میں سب سے اوّل اور کائنات کی اصل ہیں اگر آپ صَلَّی اللّٰہ علیہ وسلم کا وجود باجود نہ ہوتا تو یہ کائنات ہرگز ہرگز نہ ہوتی۔

لوح وتسلیم اور کرسی کی پیدائش سے لے کر آنحضرت صَلَّی اللّٰہ علیہ وسلم کے زمانے تک ۳ کھرب ۳۴ لاکھ ۲۲ ہزار سات سو پچاس برس گیارہ ماہ پانچ دن ہوئے اور زمین کی پیدائش سے لے کر حضور صَلَّی اللّٰہ علیہ وسلم کی پیدائش تک پچاسی ہزار سال ہوئے ہیں لیکن زمین وآسمان لوح وقلم اور کرسی ان سب سے پہلے آقائے نامدار حضرت

Marfat.com

رسول مقبول صَلَّی اللہ علیہ وسلم کے نور کا ظہور ہو چکا تھا۔

تمام انبیاء علیہم السلام حضور صَلَّی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی نسبت سے آپ صَلَّی اللہ علیہ وسلم کی اُمت میں داخل ہیں حضور صَلَّی اللہ علیہ وسلم پر پیغمبری ختم ہوگئی۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ظہور ہوگا تو وہ بھی حضور صَلَّی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کے ایک مرد کی حیثیت سے اس دُنیا میں تشریف لائیں گے اور دین محمد صَلَّی اللہ علیہ وسلم کی تبلیغ کریں گے حضور صَلَّی اللہ علیہ وسلم جب بھی معراج کو تشریف لے گئے تو سب کے سب انبیاء علیہ السلام کے سردار بن کر نماز پڑھائی سب کے سب انبیاء آپ صَلَّی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لا چکے ہیں اور آپ صَلَّی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھتے ہیں اور آپ صَلَّی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتے ہیں اور آپ صَلَّی اللہ علیہ وسلم ان کے سردار ہیں وہ سب حضور صَلَّی اللہ علیہ وسلم کے دین اسلام پر ہیں۔

جس نے حضور صَلَّی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی اُس نے خدا کی اطاعت کی حضور صَلَّی اللہ علیہ وسلم سے محبت خدا سے محبت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا عشق عین اللہ کا عشق ہے اور عاشق وہ ہستی ہے جس پر اللہ تعالیٰ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سلام بھیجتا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اللہ کو سب سے زیادہ عاشق ہی پیارا ہے۔ عاشق ایک چیز ہی عجیب ہے۔ عاشق کا مقابلہ کون کرے! عاشق عجیب طاقت ہے۔ عاشق آقائے نادار صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوگا۔ خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو جس سے محبت کرتا ہے قیامت کے دن اُس کے ساتھ ہوگا

گو تھے اویس رضی اللہ عنہ دور مگر ہو گئے قریب

بوجہل تھا قریب مگر دور ہو گیا!

Marfat.com

دیکھیے عاشقوں کی شان ! حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ یار غار تھے۔
حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ خاص خلیفہ تھے۔ جن کے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر رضی اللہ عنہ ہوتا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ داماد تھے۔ حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ چھوٹے بھائی تھے مگر آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا خرقہ مبارک صرف عاشق صادق اویس قرنی رضی اللہ عنہ کو مزمت فرمایا اور اس عظیم تحفہ کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ خود لے کر حضرت اویس رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ صرف یہ تحفہ بھیجا بلکہ اس سے بھی زیادہ ان کی عزت کی اور کہلا بھیجا کہ اویس رضی اللہ عنہ سے کہنا کہ اُمت محمدی ﷺ کی نجات کے لئے دعا کریں۔ اویس رضی اللہ عنہ عاشق تھے۔
سبحان اللہ عاشق کی دعا فوراً قبول ہو جاتی ہے۔

اور دیکھئیے عاشق کی شان!

حضرت امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ اپنے پیر حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ پر عاشق تھے۔ عشق سچا تھا اور پائیدار، جب وقتِ مرگ آیا تو خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ نے اعلان کیا کہ اگر شریعت اجازت دیتی تو میں وصیت کرتا کہ مجھ کو اور خسرو رحمۃ اللہ علیہ کو ایک ہی لحد میں دفن کیا جائے۔ اللہ اللہ کیا شان کی بات کہی۔

عشق ہو بھی جاتا ہے اور کیا بھی جاتا ہے۔ اگر کیا جائے تو عشق کرنے کا آسان طریقہ درود العاشقین کا کثرت سے ورد ہے عشق وہی ہے جو حقیقی اور بامراد ہو۔ درود العاشقین حقیقی عاشقوں کی معراج ہے ان کا تاج اور ان کے درجات بلند کرنے کا راستہ ہے اس درود کو پڑھنے والا عاشق بامراد اور عاشق صادق ہوتا ہے۔

Marfat.com

درود العاشقین یہ ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَحْبُوْبِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ الْهَاشِمِيِّ الْقُرَشِيِّ الذَّلِيِّ الْمَدَنِيِّ الْعَرَبِيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحِجَازِيِّ الْحَرَمِيِّ بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَجَمَالِهٖ

درود افضل

حافظ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ اُمّ المومنین حضرت جویریہ بنت الحارث رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نقل ہے کہ آپ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص حلف اٹھاتے کہ میں آقائے نامدار اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر افضل ترین درود پڑھوں گا۔ تو وہ یہ درود افضل پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ط

درود العارفین

عارفین لفظ معرفت سے نکلا ہے۔ عارف کے معنیٰ ہیں معرفت والا یا پہچان رکھنے والا۔ اللہ کی پہچان، وحدانیت کی پہچان اور خود اپنی پہچان رکھنے والا۔

عارف کا درجہ اور عارف کی منزل ولی سے کہیں زیادہ اور بالا ہے جس نے اللہ

Marfat.com

تعالیٰ کو پہچان لیا اس کو دین و دنیا کا سب کچھ مل گیا۔ وہ کچھ ملا کہ اولیاء اللہ اور بڑے بڑے بزرگ سوچ بھی نہیں سکتے۔

ولی اپنے معتقد کو جنت کا راستہ دکھلائے گا لیکن عارف اسے لے جا کر جنت میں پہنچا کر ہی آئے گا۔ عارف کے لئے ہر راستہ صاف ہے۔ چ ہے وہ منزلیں طے کر کر کے منزلِ مقصود تک پہنچے اور چاہے وہ اُڑ کر پہنچ جائے عارف ۔ لئے کوئی روک نہیں ہے وہ مجلس کا معزز مہمان ہے۔ عارف کو اللہ تعالیٰ نے جس زیور ۔ سجایا ہے وہ ہے۔ "عشق" اللہ تعالیٰ کا خاص الخاص پیار عارفوں کے لئے ہے۔

درود العارفین پڑھنے سے عارف کا رتبہ حاصل ہو سکتا ہے۔ اس درود شریف میں جو راز ہے اُسے بھی عارف کے سوا اور کوئی نہیں جانتا۔ اللہ اور اللہ کا عارف اس درود شریف کو سمجھ سکتا ہے کہ یہ کیا راز ہے اور کس طرح کا خزانہ ہے جو اسے اُس کے پڑھنے سے منزل بہ منزل حاصل ہوتا رہتا ہے اور وہ خدا کا دوست بن جاتا ہے۔

حضور اکرم اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اس درود شریف کے لئے فرمایا کہ جس شخص کے پاس یہ درود شریف ہو اور وہ نہ سکھلائے اپنے مسلمان بھائیوں کو پس وہ مجھ سے دور ہے اور میں اس سے دور ہوں۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

نے فرمایا کہ میں نے رسول اکرم اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی نہیں دیکھا کہ اس درود شریف کو آپ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ترک کیا ہو۔

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

نے فرمایا کہ میں قرآن حکیم کو یاد نہیں کر سکتا تھا۔ پس رسول اکرم اقدس صلی

Marfat.com

اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو یہ درود شریف سکھلایا پھر اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے مجھ کو قرآن شریف کا حفظ عطا کیا۔

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ

فرماتے ہیں کہ حضور اکرم اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اشارہ فرمایا کہ اس درود شریف سے زیادہ افضل اور کوئی نہیں پس جو شخص دعا مانگے گا اس کے ساتھ تو اللہ تعالیٰ اس شخص کے لئے ستر دروازے مصیبت اور عذاب و آفات کے بند کر دے گا۔

حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ

نے فرمایا کہ مصیبت ہے اس شخص کے لئے جو پڑھے (یاد کرے) اس درود شریف کو پھر بھول جائے (چھوڑ دے) جس نے بھلا دیا اس درود شریف کو بے شک اُس نے اپنی عمر کا نقصان کیا۔ یعنی ساری عمر برباد کر دی۔

اللہ تعالیٰ کے سوا اس درود شریف کے ثواب کو اور کوئی نہیں جانتا کہ کتنا بڑا ثواب ہے۔

درود العارفین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ ذَاكِرًا وَّحَبِيْبًا وَّ مُذَكِّرًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ اَحْمَدًا وَمُحَمَّدًا وَسَيِّدًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ صَابِرًا وَّنَبِيًّا وَّرَاقِبًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ غَالِبًا وَّرَحِيْمًا وَّحَلِيْمًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ

Marfat.com

سَمَّيْتَهٗ عَاقِبًا وَّكَرِيْمًا وَّحَكِيْمًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ عَدْلًا وَّجَوَّادًا وَّمُزَّمِّلًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ قَاسِمًا وَّمَهْدِيًّا وَّهَادِيًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ شَكُوْرًا وَّحَرِيْصًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ قَائِمًا وَّحَفِيًّا وَّعَبْدُ اللّٰهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ شَاهِدًا وَّبَشِيْرًا وَّمَهْدِيًّا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ بَاهِيًا وَّنُوْرًا وَمَكِّيًّا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ شَاكِرًا وَّا وَلِيًّا وَّنَذِيْرًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ طَاهِرًا وَّصَفِيًّا وَّمُخْتَارًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ بُرْهَانًا وَّصَحِيْحًا وَّشَرِيْفًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ مُسْلِمًا وَرَئُوْفًا رَّحِيْمًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ مُئومِنًا وَّحَلِيْمًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ قَيِّمًا وَّمُحْمُوْدًا وَّوَحَامِدًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ مِصْبَاحًا وَّاٰمِرًا وَّنَاهِيًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَرَضِىَ اللّٰهُ عَنْ كُلِّ الصَّحَابَةِ اَجْمَعِيْنَ○

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

Marfat.com

درود طیّب

اس درود شریف میں بہت رمز ہیں۔ جو پڑھنے سے کھلیں گے۔ یہ بہترین درود ہے۔

اگر انسان گناہوں میں مبتلا ہو اور ہر طرف سے ناکامی اور شرمندگی کا احساس ہو اور اس کا دل خود بخود گواہی دے کہ ساری زندگی گناہوں میں گزری اب آخری زندگی میں کیا خاک مسلمان ہوں گے، اگر اس کا اپنا دل کہہ رہا ہے کہ اب سزا کے لئے تیار ہو جا۔ کسی چیز سے اس کو شفا اور کسی الم، فقیر، عامل سے اس کو کوئی فیض نہیں پہنچتا تو درود طیب کا وظیفہ اختیار کر لے۔ انشاءاللہ اصلاح ہو جائے گی۔

اس درود شریف کو درود نہیں بلکہ وظیفہ کہا جائے تو بھی نہایت موزوں ہوگا۔ کیونکہ فوراً فائدہ ہوتا ہے لیکن کم از کم ۳۱۳ مرتبہ روزانہ ضرور پڑھنا چاہیے۔ اس میں حاضر کا صیغہ ہے۔ بڑا افضل درود ہے۔ جمعہ کے دن درود طیب پڑھنے سے بیشمار فتوحات ہوتی ہیں نصف شعبان کی رات میں پڑھنے سے بڑے راز کھلتے ہیں۔

درود طیب یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَاشَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰينَا اَحْمَدِ مُجْتَبٰى مُحَمَّدِ مُصْطَفٰى وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَحْبَابِهٖ وَذُرِّيَاتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ ط

درودِ کوثر

جس کو تمنا ہو کہ ساقی کوثر صلی اللہ علیہ وسلم کے حوضِ کوثر سے حسب خواہش ساغر

Marfat.com

ملے تو اس کو چاہیے کہ اس درود شریف کا کثرت سے ورد کرے اس کو انشاء اللہ تعالیٰ قیامت کے دن پیاس کی شدت نہ ستائے گی۔

یہ درود شریف ایک مجرب دوا بھی ہے۔ جو آدمی چاہے کہ اسے کسی قسم کا ملال قیامت میں نہ ستائے تو اس درود شریف کا ورد رکھا کرے۔

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ جو اپنے وقت کے ولی اور قطب گذرے ہیں اور جن کے حضرت حبیب عجمی رحمۃ اللہ علیہ بزرگ شاگرد اور مرید تھے۔ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی انسان یہ تمنا رکھتا ہے کہ خدا کا قرب حاصل ہو تو وہ درود کوثر کثرت سے پڑھا کرے۔

درودِ کوثر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اولین میں اور درود بھیج

فِی الْاٰخِرِیْنَ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی النَّبِیِّیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

وسلم پر آخر میں اور درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نبیوں میں اور درود بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم پر مرسلین میں اور درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ملاء اعلیٰ میں قیامت کے

یَوۡمِ الدِّیۡنِ ط

دن تک

درود اعلیٰ

اس درود شریف کے متعلق کہتے ہیں کہ حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک بزرگ کو خواب میں دیکھا اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے تم سے کیا معاملہ فرمایا۔ اُن بزرگ نے جواب دیا کہ مجھے بخش دیا اور اعلیٰ اعزاز عطا کیا سب سے بڑی چیز تو یہ ہے کہ میرا کوئی بھی حساب کتاب نہ ہوا۔ امام صاحب نے فرمایا یہ کیوں۔ انہوں نے جواب دیا کہ جو درود شریف میں پڑھتا تھا اس کی برکت سے یہ اعلیٰ اعزاز ملا۔ اور وہ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تَنۡبَغِیۡ الصَّلٰوۃُ عَلَیۡہِ ط

ترجمہ:۔ الٰہی ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج جو ان کے لائق ہے۔

صلوٰۃ ناصری میں لکھا ہے کہ یہ درود شریف بہت مقبول ہے جو شخص اس کا ہمیشہ ورد رکھے گا تو تمام مخلوق سے ممتاز ہو کر رہے گا۔ بدامنی، راہ زنی، خوف، حادثات، چوری وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔

واقعی عجیب اور اعلیٰ مرتبہ کا درود شریف ہے اسے دنیا میں اللہ تعالیٰ نے انسانوں پر احسان کر کے عطا فرمایا ہے۔ خدا سب کو پڑھنے کی توفیق دے (آمین)

Marfat.com

درود امام شافعی

روضۃ الاحباب میں امام اسمٰعیل بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ مزنی جو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے بڑھے شاگرد تھے سے نقل ہے کہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے انتقال کے بعد ان کو خواب میں دیکھا اور عرض کیا کہ اللہ نے آپ سے کیا معاملہ کیا؟ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا مجھے بخش دیا اور حکم فرمایا کہ مجھ کو احترام کے ساتھ جنت میں پہنچادیا جائے یہ سب کچھ اس درود شریف کی برکت سے ہوا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذّٰکِرُوْنَ وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ

(۲)

القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع میں علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ حضرت علامہ عبد اللہ بن حکم رحمۃ اللہ علیہ سے نقل ہے کہ میں نے امام شافعی رحمتہ اللہ علیہ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا۔
امام صاحب نے فرمایا کہ میری مغفرت کر دی میرے لئے جنت ایسی سجائی گئی جیسے دلہن کو سجایا جاتا ہے مجھ پر ایسی بکھیر کی گئی جیسے دلہن پر کی جاتی ہے میں نے پوچھا یہ رتبہ کیسے ملا فرمایا کہ جو درود میں نے لکھا اسکی برکت سے اور وہ یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذّٰکِرُوْنَ وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ

(۳)

احیاء العلوم میں مذکور ہے کہ ایک بزرگ ابوالحسن شافعی احمتہ اللہ علیہ کو خواب میں حضور

Marfat.com

اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی تو عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امام شافعی رحمتہ اللہ علیہ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ سے کیا انعام ملا انھوں نے اپنی کتاب الرساتہ میں یہ درود لکھا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذّٰکِرُوْنَ وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان کو ہماری جانب سے یہ انعام دیا گیا کہ انشاءاللہ بروز قیامت ان کو بلا حساب جنت میں داخل کیا جائے گا۔

حضرت غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ کا درود

یہ وہ پاک درود شریف ہے جس پر حضرت غوث الاعظم رحمتہ اللہ علیہ شیخ عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ نے اپنے اورادو وظائف کو ختم کیا ہے۔ مطالع لمسرت میں مذکور ہے کہ اکابر اولیاء کرام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص ہر روز صبح وشام اس درود شریف کو دس بار پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو اپنی بارگاہ میں قرب وحضوری عطا فرمائے گا اور اس آدمی پر رحمتوں کا نزول بے حساب ہوگا اور وہ ہر برائی سے محفوظ رہے گا۔

یہ درود بڑی بابرکت چیز ہے اس کی برکت سے ہر مشکل غیب سے آسان ہوجا ئیگی۔ اللہ تعالٰے کے برگزیدہ بندے اسکا ورد کرتے رہتے ہیں۔

شیخ عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ

بِسمِ اللہ الرحمٰن الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِدِ نَا مُحَمَّدِ نِ السَّابِقِ لِلْخَلقِ نُوْرُہٗ وَرَحْمَۃِ

Marfat.com

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم پر جن کا نور ساری مخلوق سے پہلے پیدا ہوا اور ان کا

لِلْعَالَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَنْ مَّضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِىَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ

حضور تمام کائنات کے لئے رحمت ٹھہرا شمار میں تمام اگلی اور پچھلی مخلوق کے برابر اور ایک نیک بخت اور بد

وَمَنْ شَقِىَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَ دَوَتُحِيْطُ بِا الْحَدِ صَلٰوةً لَّا غَايَةَ وَلَ

بخت کی گنتی کے برابر ایسا درود جو شمار میں نہ آسکے اور تمام حدود کا احاطہ کرے جس درود کی نہ کوئی غایت ہو

ا مُنْتَهٰى وَلَا النِّقِضَآءَ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَامِكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ

اور نہ انتہا اور نہ اختتام ایسا درود جو ہمیشہ رہے تیرے دوام کے ساتھ اور ان کی اولاد اور اصحاب رضی اللہ

تَسْلِيْمًا مِّثْلَ ذَالِكَ

تعالیٰ عنہ پر اور اسی طرح ان پر خوب خوب سلام نازل فرما

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

Marfat.com

درود شاہ ولی اللہ رحمتہ اللہ علیہ

حضرت شیخ المشائخ شاہ ولی اللہ رحمتہ اللہ علیہ محدث تحریر فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد بزرگوار نے ان الفاظ کے ساتھ درود پڑھنے کا حکم دیا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

میں نے خواب میں حضور پرنور آقائے دو جہاں صَلّی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں یہ درود پڑھا تو آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے اس درود کو پسند فرمایا۔

درود الفاتح

ایک ایسا درود جو قرآن شریف میں تھا۔ مولانا ابو المقارب شیخ شمس الدین بن ابوالحسن ابولبکری فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے معمول میں تھا اور ان کے طریقہ میں تھا۔ اس درود کی بدولت اللہ تعالےٰ نے آپ کو صدیق کا درجہ عطا فرمایا۔ اللہ تعالےٰ کی معرفت کے درجے طے ہوئے اور مقام صدیقیت جو آپ کو حاصل ہوا وہ صرف درود کے ورد سے بعض سادات فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف قرآن مجید میں تھا۔ اللہ تعالےٰ نے اپنے کلام میں اس کو اتارا۔ بعض حضرات فرماتے ہیں کہ اس درود کا ایک مرتبہ پڑھنا دس ہزار مرتبہ پڑھنے کے برابر ہے سمجھ اولیاء اللہ فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کا ایک مرتبہ پڑھنا چار ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کے برابر ہے اور یہ عین ممکن ہے۔

حضرت ابو المقارب رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کو جو شخص ۴۰ دن پڑھے گا اللہ تعالےٰ اس کے جتنے گناہ ہیں سب بخش دے گا۔

Marfat.com

شیخ المشائخ حضرت محمد بکری رضی اللہ تعالے عنہ فرماتے ہیں کہ صدق دل سے اس درود شریف کا زندگی میں ایک مرتبہ بھی پڑھنا آخرت میں دوزخ کی آگ سے نجات دلا سکتا ہے (سبحان اللہ)

حضرت سید احمد حلان رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی کو پسند تھا۔ اوران کا یہ خاص ورد تھا یہ آب حیات ہے اپنے اذکار کے شروع بیچ اور آخر میں یعنی ہر جگہ ہر وقت متعدد عارفوں نے اس درود شریف کا ورد رکھا ہے کہ اس میں نور ہی نور ہے۔ اسے پڑھ کر حد کمال کو پہنچے ہیں۔

درود شریف خاص الخاص عجائبات اور راز ہائے سربستہ کا حامل ہے اسکے ذکر سے ایسے نور کے پردے کھلتے ہیں اور وہ نور پیدا ہوتا ہے جس کی قدر دانی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی نہیں کر سکتا اس کے سو مرتبہ یومیہ کے درود سے ایسے دروازے کھلتے ہیں اور ایسا نور پیدا ہوتا ہے جن کا ذکر قریباً ناممکن ہے اور جن کو سوائے اللہ تبارک وتعالیٰ کے کوئی نہیں جانتا اور دینوی فوائد تو بندہ بیان کرنے سے عاجز ہے۔

حضرت شیخ یوسف بن اسمٰعیل رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف کرامات کا موتی ہے سید محمد الکبری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ درود فاتح ایک ایسا عجیب درود ہے جس کو میں نے ایک برس پڑھا حج کو گیا اور آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی زیارت نصیب ہوئی اور جب میں منبر اور روضہ شریف کے بیچ والے حصے میں بیٹھ گیا تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے شفاعت کا وعدہ فرمایا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تم کو اس درود کے ورد کے باعث برکت دے اور تمہاری اولاد کی اولاد کو برکت دے۔ (سبحان اللہ)

Marfat.com

مولف کتاب ہذا کی عرض ہے کہ اس درود شریف کو جمعہ کے دِن کم از کم ۱۱ مرتبہ تو ضرور پڑھ لینا چاہیے۔ جس سے بہت سے کمالات حاصل ہوں گے۔ انشاءاللہ

دُرود الفاتح

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ انِ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالنَّاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالْهَادِیْ اِلٰى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهِ الْعَظِيْمِ

ایک غیر معمولی حدیث

حدیث شریف میں آیا ہے کہ فرمایا رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص جمعہ کی رات کو سو ۱۰۰ مرتبہ مجھ پر درود بھیجے گا تو کبھی محتاج نہ ہوگا۔

درود محمدی

(ایک ایسا درود جو ہر کام کے لئے اسم اعظم ہے)

حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم کے اُمت پر ایک نہیں بلکہ کئی کروڑ سے بھی زیادہ احسانات ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ سب سے زیادہ یہ کہ ہم بدکار گنہ گار اور غافل ہو کر سستی اور کاہلی کی زندگی بسر کر رہے ہیں مگر حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم ہر وقت بارگاہ ایزدی میں اس گنہ گار اُمت کی مغفرت کے لئے کوشاں ہیں۔

اس پیارے نبی ﷺ پر جس کے احسانات کے نیچے ہماری گردنیں جھکی ہوئی ہیں۔ دن میں ایک بار بھی یہ درود شریف پڑھ لیں، تو اللہ تعالٰے کا وعدہ یہ ہے کہ وہ پڑ

Marfat.com

ھنے والے پر دس مرتبہ رحمتیں نازل فرمائیں گے اور دس نیکیاں دیں گے ساتھ ہی ساتھ اس کے دس درجات بلند فرمائیں گے۔ نہ فقط یہ بلکہ اس کتاب کے افضل درودوں میں سے درودِ محمدی ﷺ ایک ہے۔

درود محمدی ﷺ کے فوائد یا فضائل یا ثواب بیشار ہیں۔ اگر اس ساری کتاب کو وقف کر دیا جاتا تو بھی اس درود شریف کے فضائل سے صرف ایک فضیلت کی چوتھائی بھی بیان نہ ہوئی یہ ناممکن ہے کہ اس درود شریف کے فضائل سے صرف ایک فضیلت کی چوتھائی بھی بیان نہ ہوتی یہ ناممکن ہے کہ اس درود شریف کے پورے راز لکھ دیئے جائیں۔ اس لئے اس درود شریف کو عارفان وقت نے درود محمدی ﷺ کہہ کر پکارا ہے۔ کیونکہ یہ خاص حضور ﷺ کے لئے ہے۔ اور حضور ﷺ کی محبت کے حصول کیلئے یہ درود نہیں بلکہ ایک راز ہے۔ یہ کیسی طاقت ہے اس کو بھی کوئی بشر بیان نہیں کر سکتا۔

دُرودِ محمدی ﷺ اللہ تعالےٰ کے بندوں پر حضور رحمت ہے اس سے فائدہ اٹھانا آسان ہے۔ اگر محبت اور اخلاص کے ساتھ صرف ایک مرتبہ بھی اس درود شریف کو بڑھ لیا جائے تو آدمی رحمت میں سرتا پا ڈھک جاتا ہے جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن اور پیر کے دن پڑھنا بہت نفع بخش ہے۔

دُرودِ محمدی ﷺ یہ ھے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

Marfat.com

عَبدِکَ وَ رَسُولِکَ النَّبِیَ الاُمِی بِعَدَ دِ اَ نفَا سِ الخَلا ٓ ئِقِ صَلوٰتہٗ
دَا ئمَتً بِدَ وَامِ خَلقِ اللہ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ اور حضرت محمد کی آل واولاد پر جو ہیں بندے رسول نبی ان پڑھ اس مقدار میں کہ تعداد ہو اتنی جتنی مخلوق سانس لیتی ہے درود اتنا جب تک قائم رہے اللہ کی مخلوق

دُرودِ حُضورِی

حضرت شیخ عبداللہ بن نعمان رحمتہ اللہ علیہ نے آقائے دو عالم حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک بار خواب میں دیکھا تو عرض کیا یا رسول اللہ کون سا درود پڑھوں جو آپ ﷺ کو سب سے زیادہ پسند ہو۔

حضور ﷺ نے فرمایا پڑھو:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّزِیْ مُلَاَت قَلْبُہٗ مِنْ جَلَا لِکَ وَ عَلَیْنُہٗ مِنْ جَمَا لِکَ فَئَاَصْبَحَ فَرِ حاً مَّسْرُ وراَمُئوَیَّداً مَنْصُوراً وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیماً

ترجمہ (اے اللہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود بھیج ایسا کہ ان کا قلب آپ کے جلال سے اور ان کی آنکھیں آپ کے جمال سے بھر جائیں اور صبح کردے فرحت تائید فتح تیری کامل سے)

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِماً اَبَداً
عَلٰی حَبِیبِکَ خَیرِ الخَلقِ کُلِھِمِ

Marfat.com

دس ہزار کا ثواب

قرآن شریف کی تفسیر اور دینی علوم کی سب سے اعلیٰ اور مستند کتاب تفسیر روح البیان میں درج ہے کہ یہ درود بڑا ہی بابرکت اور گوناگوں رحمتوں سے لبریز ہے۔

بادشاہ محمود غزنوی رحمتہ اللہ علیہ اس درود کو برابر پڑھا کرتے تھے اللہ تعالٰی نے ان کو اس درود شریف کے طفیل ہر مہم میں کامیابی عطا فرمائی۔

اس درود شریف کو ایک مرتبہ پڑھنے سے دس ١٠ ہزار کے برابر ثواب ملتا ہے۔

دُرود شریف یہ ھے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ وَتَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ وَکَرَّ الْجَدِیْدَ انِ وَاسْتَقَلَّ الْفَرْقَدَانِ وَبَلِّغْ رُوْحَہٗ وَ اَرْوَاحَ اَھْلِ بَیْتِہٖ مِنَّا التَّحِیَّۃَ وَالسَّلَامَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ وَعَلَیْہِ کَثِیْرًا۔

درود دوامی

(اس درود شریف کے پڑھنے کا ثواب اتنا ہے جیسے کسی شخص نے پوری دلائل الخیرات ختم کی۔ (دلائل الخیرات عربی کی مشہور کتاب ہے جس میں سب درود جمع کیے گئے ہیں)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد ﷺ کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد ﷺ کے گنتی اس کی

عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ

تو جانتا ہے اور جب تک قائم رہے تیری حکومت

Marfat.com

صلواتم

غلام حلقہ بگوش رسول صلی اللہ علیہ وسلم ساداتم

زہے نجات نمودن حبیب وآیاتم

سلام گویم وصلوات برتو ہر نفسے

قبول کن بہ کرم ایں سلام وصلواتم

(عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ)

اللہ جل جلالہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر کو پنا ذکر قرار دیا ہے اور فرماتے ہیں کہ:-

اِنَّمَا جَعَلۡتُ ذِکۡرَکَ ذِکۡرِیۡ

اے میرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم میں نے تیرے ذکر کو ہی اپنا ذکر قرار دیا ہے۔

درود وہی ہے جو رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر اور خدا کا ذکر ہے۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ اُمّت کے لئے آسان طریقے اور آسان عبادت اور آسان عمل کی تعلیم فرماتے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ امت پر مہربان کوئی نہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وجہ سے مختلف صحابہ رضی اللہ عنہ کو پڑھنے کا حکم دیا ہے۔ بس ارشاد فرمایئے کہ کس طرح درود پڑھیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی درود پڑھنے کے لئے ارشاد فرمایا۔

نماز میں (اَلتَّحِیَّاتُ میں) بھی یہ درود پڑھا جاتا ہے اور یہ عجیب عبادت

Marfat.com

کہ اس میں اللہ کی بھی یاد ہے اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بھی یاد ہے۔

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص یہ قسم کھا بیٹھے کہ میں سب سے افضل درود پڑھوں گا تو اس درود کے پڑھنے سے قسم پوری ہو جائے گی۔

موسیٰ علیہ السلام اور درود شریف

حضرت موسیٰ علی السلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے زیادہ جلیل القدر نبی تھے۔

جبرئیل امین بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ سب سے زیادہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئے۔

حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ جو تورات کے بہت بڑے عالم ہیں فرماتے ہیں کہ رب العزت نے حجرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس وحی بھیجی کہ اے موسیٰ اگر اس دنیا میں ایسے لوگ نہ بستے ہوں جو اپنے خدا کی حمد کریں اور ثنا کریں تو آسمان سے ایک قطرہ پانی نہ ٹپکاؤں اور زمین سے ایک دانہ نہ اُگاؤں۔

اس طرح اور بہت سی نعمتوں کا ذکر کرنے کے بعد خداوند قدوس نے ارشاد فرمایا کہ اے موسیٰ علیہ السلام کیا تو یہ چاہتا ہے کہ میں تجھ سے اس سے بھی زیادہ قریب ہو جاؤں جتنا تیری زبان سے تیرا کلام، بدن سے روح، آنکھ سے روشنی ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا، یا اللہ ضرور، ضرور، ضرور۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ اے موسیٰ علیہ السلام نبی آخر الزماں محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود پڑھا کرو۔

Marfat.com

پرہیز

اِنَّ اَوۡلَی النَّاسِ بِیۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ اَکۡثَرُھُمۡ عَلَیَّ صَلٰوۃً

(محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم)

بلاشبہ قیامت میں لوگوں میں سب سے زیادہ مجھ سے قریب وہ ہوگا جو مجھ پر زیادہ درود بھیجتا ہے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر ہر لحہ ہر وقت، درود شریف کثرت سے پڑھنا باعثِ نجات اور پاکی ہے۔ لیکن چند اوقات میں نہ پڑھیں۔

سات اور ایسے ہیں جن میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا مکروہ ہے ان کا خیال رکھا جائے

۱: پیشاب پاخانہ کے وقت۔

۲: مباشرت کے وقت۔

۳: ٹھوکر کھانے کو وقت۔

۴: کسی چیز کو کاٹتے یا ذبح کرتے وقت۔

۵: چھینک آتے وقت۔

۶: تعجب کے وقت۔

۷: بد بو والی جگہ سے گزرتے وقت

ان سات اوقات کے علاوہ چوبیس گھنٹوں میں ہر سانس میں محسنِ اعظم سیّد البشر رحمتہ اللعالمین حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھا جائے تحقیق حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا۔

Marfat.com

اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلٰوۃً

بے شک قیامت کے دن وہ شخص مجھ سے سب سے زیادہ قریب ہوگا جو مجھ پر زیادہ سے زیادہ درود پڑھتا ہے۔

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

سرکارِ دو عالم

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

کی زیارت کا طریقہ

۱: جذب القلوب میں ہے کہ جو شخص پاکی اور طہارت کے ساتھ اِس درود شریف کو ہمیشہ کم از کم ۳۱۳ مرتبہ پڑھا کرے گا حق تبارک وتعالیٰ خواب میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت پاک سے مشرف فرمائے گا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلِّمْ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

اے اللہ درود سلام بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر جو کہ پسندیدہ ہے تیرا

۲: مفاخر السلام میں ہے کہ جو کوئی جمعہ کے روز ہزار بار یہ درود شریف پڑھے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

تو حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت پاک سے مشرف ہوگا یا جنت میں اپنی جگہ دیکھ لے گا کم از کم پانچ جمعوں تک یہ عمل کرے تو انشاء اللہ کامیابی ہے

۳: جَامِعُ التفاسِیْرُ

میں ہے کہ جو کوئی جمعہ کی شب کو دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ (الحمد

Marfat.com

شریف) اس کے بعد گیارہ مرتبہ آیت الکرسی اور گیارہ بار قل ہو اللہ احد پڑھے اور بعد از سلام سو بار یہ درود شریف پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

تو انشاء اللہ تعالےٰ تین جمعہ تک حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت پاک سے مشرف ہوگا۔

۴: جمعہ کی شب کو دو رکعت نماز ادا کرے، ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد پچیس مرتبہ قُلْ هُوَ اللہ شریف پڑھے اور سلام کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

پانچ جمعہ کے اندر انشاء اللہ زیارت نصیب ہو جائے گی۔

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

☆

موت آئی اور لے گئی سینکڑوں کے لحد میں
یا خدا بس میں مروں تیرے نبی ﷺ کے شہر میں

☆

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

☆

Marfat.com

دین اور دنیا میں مکمل کامیابی

صَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰٓی اٰلِهٖ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ

یہ عجیب نسخہ ہے۔ نسخہ کیمیا ہے سُبحان اللہ بعد نماز جمعہ کے مدینہ طیبہ کی طرف منہ کر کے یا کعبۃ اللہ کی طرف مُنہ کر کے دست بستہ کھڑے ہو کر اکیلے یا مجمع کے ساتھ جیسا بھی ہو، مسجد میں یا گھر میں نماز فجر یا ظہر کے بعد خواہ عصر کی نماز کے بعد جب وقت ملے پڑھیں۔

خاص طور پر عورتیں

اپنے اپنے گھروں میں پڑھیں جتنا ہو سکے، دس بار، پندرہ بار یا تیرہ بار یا سو بار کوئی قید نہیں گیارہ بھی افضل ہے۔

فوائدِ برکات

اس درود شریف کے جو حدیث شریف سے ثابت ہیں وہ ذرا ملاحظہ فرمائیے۔

۱ اس کے پڑھنے والے پر اللہ عزّ وجل اپنی رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

۲ اس پر دو ہزار مرتبہ (۲۰۰۰) اپنا سلام بھیجتا ہے۔

۳ پانچ ہزار نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھدی جاتی ہیں۔

۴ اس کے پانچ ہزار گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

5 پانچ ہزار درجات بُلند کر دیئے جاتے ہیں۔

۶ اس کے ماتھے پر لکھدیا جاتا ہے کہ یہ شخص منافق نہیں۔

Marfat.com

۷ اس کی پیشانی پر لکھدیا جاتا ہے کہ یہ شخص دوزخ کی آگ سے آزاد ہے۔

۸ اس کو قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ مقام عطا ہوگا۔

۹ جب تک درود میں مشغول رہے گا۔ اللہ تعالےٰ کے معصوم فرشتے اس پر درود بھیجتے رہیں گے۔

۱۰ اللہ تبارک وتعالیٰ اس کی تین سو حاجتیں پوری فرمائے گا۔ ۲۱۰ آخرت میں ۹۰ دُنیا میں

۱۱ اس کے دین میں زبردست ترقی ہوگی۔

۱۲ اولاد میں برکت ہوگی۔

۱۳ اللہ تعالےٰ اس کو محبوب بنائے گا۔

۱۴ دل میں اس کی محبت رکھے گا۔

۱۵ اس کا ایمان پر خاتمہ ہوگا۔

۱۶ قبر وحشر میں پناہ میں رہے گا۔

۱۷ قیامت کے دن عرش کے سایہ میں ہوگا۔

۱۸ حضور اکرم ﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی۔

۱۹ حضور پرنور ﷺ قیامت کے روز اس کے گواہ ہوں گے۔

۲۰ میزان میں اس کی نیکیوں کا پلہ بھاری

۲۱ قیامت کی پیاس سے محفوظ رہے گا۔

۲۲ حوضِ کوثر پر حاضری نصیب ہوگی۔

۲۳ پُل صراط پر آسانی سے گزر جائے گا۔

Marfat.com

۲۴ قیامت میں اس کے لئے نور ہوگا۔

۲۵ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک ہوگا۔

۲۶ قیامت میں حضور پرنور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم اس کے ساتھ مصافحہ فرمائیں گے

۲۷ سب سے اعلیٰ اعزاز اس کا یہ ہوگا کہ فرشتے پڑھنے والے اور اس کے باپ کا نام لے کر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کریں گے کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلاں ابنِ فلاں ۔۔۔۔۔۔ آقائے آقائے نامدار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود سلام عرض کرتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر مرتبہ اس کے جواب میں ارشاد فرمائیں گے فلاں ابن فلاں پر میری طرف سے سلام اور اللہ کی رحمت اور اللہ کی برکتیں۔ (سبحان اللہ)

۲۹ اللہ اس شخص سے راضی رہے گا۔

ہدایت:۔ ہم چاہے کتنے ہی پاک دامن ہوں۔ کتنے ہی نیک نیت اور شریعت کے پابند ہوں۔ لیکن ہمارا فرض ہے کہ اپنی بیویوں کو بھی اس بات کا حکم دیں۔ کہ وہ ہر جمعہ کو درود شریف اس طرح پڑھیں جس طرح اوپر ذکر کیا جا چکا ہے۔ کیوں کہ ہمارا جب بیویوں پر حق ہے تو ان کا بھی ہمارے اوپر حق ہے۔

جس گھر میں جمعہ کے دن یہ درود پڑھا جائے گا، انشاء اللہ اس گھر میں رحمتیں ہی رحمتیں برسنے لگے گی۔ ہم اپنی بیوی کے متعلق بھی جوابدہ ہیں۔ ہم کو ہدایت ضرور کرنا چاہیے کہ کم از کم پانچ منٹ نکال کر جمعہ کے دن اس کا ورد کریں۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو نیکی کی توفیق عطا فرمائے آمین

Marfat.com

ایک درود ایک خزانہ

حضرت ابوالفضل رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص خراسان سے میرے پاس آیا اور اُس نے یہ بیان کیا کہ میں مدینہ منورہ میں تھا کہ میں نے حضرت نبی کریم ﷺ کی خواب میں زیارت کی۔ حضور پرنور رسول اکرم ﷺ نے حکم فرمایا کہ جب تو ہمدان جائے تو ابوالفضل بن زیرک قومانی کو میری طرف سے سلام کہہ دینا۔

میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ یہ کیا بات ہے جو اس کو یہ اعزاز مل رہا ہے؟ حضور صرور کونین ﷺ نے فرمایا کہ ابوالفضل قومانی مجھ پر روزانہ سو مرتبہ یا اُس سے بھی زیادہ درود پڑھتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ جَزَی اللّٰہُ مُحَمَّداً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنَّا مَاھُوَ اَھْلُہٗ۔

(اے اللہ محمد نبی اُمی (صلی اللہ علیہ وسلم) اور اُن کے آل واولاد پر رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ہماری طرف سے وہ جزادے جس کے وہ مستحق ہیں۔

حضرت ابوالفضل قومانی رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اس شخص نے قسم کھائی کہ وہ مجھے یا میرے نام کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خواب میں بتانے سے پہلے بالکل نہیں جانتا تھا میں نے اس شخص کو کچھ گیہوں دینا چاہا مگر اس نے انکار کر دیا اور کہا کہ میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام نہیں بیچتا۔

ابوالفضل فرماتے ہیں کہ وہ چلا گیا اُس کے بعد میں نے اس کو کبھی نہیں دیکھا۔

ایسے کئی واقعات اس وقت بھی وجود ہیں کہ حضور پُرنور حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

درود شریف پڑھنے والوں کو زیارت سے باریاب فرماتے ہیں اور بشارت دیتے ہیں درود کا جواب عنایت فرماتے ہیں اور خوشی کا اظہار فرماتے ہیں اور اپنی شفاعت کا وعدہ فرماتے ہیں۔

عشق محمد

جہاں منور است از نورِ محمد

دلم زندہ شد از دیدارِ محمد

ایں راز است دیں دل شکستہ

خوشا دل کہ دارد عشق محمد

زیارت

کمال اتباع سنت و غلبہ محبت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے زیارت آسانی سے ہو جاتی ہے بہر حال یہ زیارت جنت کا پروانہ اور اللہ تعالیٰ کے رازوں کے انکشاف کی سند ہے۔

(۱) قول بدیع میں خود آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک ارشاد نقل کیا ہے کہ جو شخص روحِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ارواح میں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسد اطہر پر بدنوں میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک پر قبور میں درود بھیجے گا وہ مجھے خواب میں دیکھے گا اور جو مجھے خواب میں دیکھے گا میں اس کی سفارش کروں گا وہ میرے حوض سے پانی پئے گا اور اللہ جل شانہ اس کے بدن کو جہنم پر حرام فرما دیں گے۔

Marfat.com

حضرت ابو القاسم بستی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ اپنی کتاب میں لکھتے ہیں کہ جو شخص ی ارادہ کرے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے وہ یہ درود پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْهِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُهٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ

جو شخص اس درود شریف کو طاق عدد کے موافق پڑھے گا وہ حضور اقدس صَلّی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کرے گا۔

(۲) جو شخص جمعہ کے دن بعد نماز جمعہ باوضو ایک پرچے پر مُحَمَّد رَّسُوْلُ اللہ ۳۵ بار لکھے اور اس کو اپنے ساتھ رکھے اللہ جَلّ شانہ اس کو طاعت پر قوت عطا فرمائے گا اور روزانہ طلوع آفتاب کے وقت درود شریف پڑھتے ہوئے غور سے دیکھتا رہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت خواب میں کثرت سے ہوکرے گی۔

(۳) حضرت قطب ربانی غوث صمدانی محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ تعالیٰ عنہ اپنی تصنیف میں لکھتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جمعہ کی رات کو دو رکعت نماز پڑھے ہر ایک رکعت میں الحمد شریف کے بعد آیت الکرسی پڑھے بعد میں ۱۵ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اس پڑھنے اور نماز ختم کرنے کے بعد ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ۔

تو انشاء اللہ تعالیٰ اس جمعہ سے دوسرے جمعہ تک وہ شخص اپنے نبی کریم ﷺ کو خواب میں دیکھ لے گا

Marfat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اَلصَّلوٰةُ مِعْرَاجُ الْمُؤمِنِیْنَ

نماز مومنوں کی معراج ہے

رَسُوْلَ اللہِ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

کے امتی نے ادب سے عرض کیا۔

اَلسَّلَامُ مِعْرَاجُ الْعَاشِقِیْنَ

بِسمِ اللہ الرحمٰن الرَّحِیْم

اَلسَّلَامُ مِعْرَاجُ الْعَاشِقِیْنَ

درود سلام عاشقوں کی معراج ہے

گھر

حضرت عمر بن دینار رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب گھر میں کوئی جائے اور وہاں کوئی موجود نہ ہو تو یوں کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَ بَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللہِ الصَّالِحِیْنَ

یعنی نبی کریم پر درود سلام بھیجے۔

ایک درود ایک لاکھ سلام

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدِ ن النُّوْرِ الذَّاتِیِ وَالسِّرِ السَّارِیِ فِی سَائِرِ الْاَءِ سْمَاءِ وَالصِّفَاتِ۔

Marfat.com

(اے اللہ درود وسلام اور برکت بھیج سیدنا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جونور ذاتی اور راز جاری ہیں تمام اسماء وصفات ہیں)

حضرت سید احمد الصاری رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں یہ درود شریف نورانی ہے اور ایک لاکھ درود کے برابر ہے یعنی اس ایک درود شریف کا پڑھنا ایک لاکھ درود شریف کے برابر ہے مصیبتوں کو دور کے لئے اس کو پندرہ سو کی تعداد میں پڑھا جائے کئی عارفوں کو اس درود شریف سے بوشار فائدہ پہنچا ہے۔

حضرت ابن عابدین رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ سب کیفیت اس درود شریف سے ملی ہے میں نے اپنے مرشد عارف باللہ حضرت سید احمد بغداوی رحمتہ اللہ علیہ سے اس کو حاصل کیا ہے میرے مرشد نے اس کی کئی عارفین سے نسبت بتائی ہے۔

حضرت شیخ احمد الملولؒ فرماتے ہیں کہ مجھ کو اس درود سے فائدہ پہنچا ہے۔ بے شک یہ درود شریف ایک لاکھ درودوں کے برابر ہے، بے شک مصائب کو دور کرتا ہے، بے شک یہ عجیب ہے۔

چودہ ہزار

اگر کوئی شخص چاہے کہ کم از کم وقت میں زیادہ سے زیادہ ثواب حاصل کرلوں تو اس درود شریف کو پڑھے جس کے ایک مرتبہ پڑھنے سے پڑھنے والے کو اللہ تعالےٰ چودہ ہزار درودوں کا ثواب عطا فرماتا ہے۔

حضرت سید احمد الصاوی فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف مکمل درود اور طریقت والوں کا درود ہے۔ اہل طریقت کے وظائف میں سے ہے کہ وہ ہر نماز کے بعد اس کو

Marfat.com

برابر پڑھتے ہیں۔ ثواب اس کا بے انتہا ہے۔ حضرت شیخ عبدالباقی الخلی سے روایت ہے کہ اس درود شریف کا ثواب بے حساب ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کو صرف ایک مرتبہ پڑھنے سے (۱۴۰۰۰) درودوں کا ثواب حاصل ہوتا ہے (سبحان اللہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ كَمَالِ اللّٰهِ وَ كَمَا يَلِيْقُ بِكَمَالِهٖ۔

(اے اللہ درود سلام و برکات بھیج ہمارے آقا و سردار محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر اپنے کمالات کے برابر اور ایسا جو انکے کمال کے لائق ہو۔

اَللّٰہ کا حکم

علامہ سخاوی رحمتہ اللہ علیہ نے متعدد روایات اور حدیثوں سے نقل فرمایا ہے کہ قیامت کے دن علماء حدیث حاضر ہوں گے۔ ان کے ہاتھوں میں قلم اور دواتیں ہوں گی جن سے وہ حدیث شریف لکھتے تھے اللہ تبارک وتعالیٰ جل شانہ حضرت جبرئیل علیہ السلام کو حکم صادر فرمائیں گے کہ ان سے پوچھو یہ کون ہیں اور کیا چاہتے ہیں۔ وہ عرض کریں گے کہ ہم حدیث لکھنے پڑھنے والے ہیں۔

باری تعالیٰ ارشاد فرمائیں گے جاؤ جنت میں تم لوگ جنت میں داخل ہو جاؤ۔ تم میرے نبی کریم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجتے تھے یہ انعام ہے۔

یہ لوگ بغیر حساب کے جنت میں داخل ہو جائیں گے۔

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

Marfat.com

رسول ﷺ کا ارشاد

علامہ سخاوی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رشید عطار رحمتہ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ مصر میں ایک بزرگ تھے جن کا نام ابوسعید خیاط تھا۔ وہ اکیلے رہتے تھے، لوگوں سے میل جول بالکل بند تھا۔

کچھ عرصے کے بعد ابوع سعید خیاط کو لوگوں نے حضرت ابن رفیق رحمتہ اللہ علیہ کی مجلس میں بہت کثرت سے اتے جاتے دیکھا لوگوں کو اس پر تعجب ہوا۔ اور ان سے دریافت کیا انہوں نے فرمایا کہ مجھے حضور اقدس ﷺ کی خواب میں زیارت نصیب ہوئی اور آپ ﷺ نے حکم فرمایا کہ اپنے رفیق کی مجلس میں جایا کرو۔ اس لئے کہ وہ اپنی مجلس میں مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھتا ہے۔ سبحان اللہ کیا مبارک وہ مجلس ہے جس میں نبی کریم ﷺ پر درود پڑھا جاتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی
اٰلِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ

ایک لاجواب درود

حضرت احمد وحلان فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف حضرت محمد الخفی کے اسرار العجائب میں سے ہے مولانا شیخ عبدالوہاب شعرانی فرماتے ہیں کہ حضرت شیخ محمد الخفی کے دادا نے آقائے ﷺ کو خواب میں دیکھا کہ حضور سرور کونین نے حضرت ابوبکر سے فرمایا کہ یہ عظیم آدمی ہے میں اس سے محبت کرتا ہوں۔

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تو پھر اس کو دستار فضیلت باندھ

Marfat.com

جائے حضور سرورِ کونین نے فرمایا اجازت ہے شیخ محمد الکمی نے یہ بات سنی اور اپنے دادا کی طرح زیارت نبی کریم ﷺ سے مشرف ہوئے تو عرض کیا یارسول ﷺ مجھ کو میرے دادا کی امیری عطا فرمایئے اور ایسا ہی اعزاز بخشئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا تیری امیری یہ ہے کہ یہ درود شریف پڑھتا رہ۔ اب اندازہ کیجئے کہ یہ درود شریف کتنا بابر کت ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ اُلاُ مِی وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحبِہٖ وَ سَلِّمْ عَدَ وَمَا عَلمتَ مرزِنتہٗ مَا عَلِمتَ وَ ملِ مَثَاعَلِمتَ

(میرے اللہ خیر و برکت کی پالوٹ آقائے نامدار محمد نبی امی ﷺ اور ان کی آل اولاد اور اصحاب پر بھیج اتنی تعداد میں جس کا شمار تیرے اندازے اور علم کے مطابق ہوا۔

اور مقام محمود

بخاری شریف میں ایک حدیث شریف درج ہے کہ جو شخص اذان سنے اور یہ الفاظ کہے

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰزِہِ الدَّعْوَ تِہِ التَّا مَّتِہِ وَالصَّلٰوتِ الْقَائِمتِ اٰتِ مُحَمَّدُ نِ الوَ سِیلَتَ وَ الفَضِیلَتَ وَ البَعثُہٗ مَقَا مًا متحمُو دَنِ الَّزِیْ وَعَدتَّہٗ

(یا اللہ اس دعوت تم اور نماز قائم کے صدقے محمد مصطفٰے ﷺ کو بزرگی اور فضیلت عطا فرما اور قیامت کے دن مقام محمود عطا فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا تو اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ اسی لئے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضور پاک کا ارشاد نقل فرمایا ہے کہ تم جب بھی مجھ پر درود پڑھا کرو تو میرے لئے وسیلہ بھی مانگا کرو۔ کسی نے عرض کیا وسیلہ کیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا جنت کا اعلیٰ

Marfat.com

درجہ (مقام محمود)

یہ بھی ایک درود ہے کہ جب نماز کی اذان سننے میں آئے تو نبی کریم ﷺ پر درود پڑھنا چاہیئے یعنی یہ کہنا چاہیئے کہ:۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ القَائِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الوَسِیلَۃَ وَ الفَضِیلَۃَ وَ ابعَثہُ مَقَاماً مَّحمُودَنِ الَّذِی وَعَدتَّہٗ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ حدیث شریف نقل کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم اذان سنو تو جوالفاظ اذان کے ہیں وہ کہو پھر میرے اوپر درود پڑھا کرو اس لئے کہ جوایک مرتبہ درود پڑھتا ہے تو رب تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود پڑھتا ہے۔ پھر میرے لئے وسیلہ کی دعا کرو یہ ایک درجہ جوایک آدمی کو ملے گا۔ مجھے اُمید ہے کہ وہ میں ہوں۔ جو شخص میرے لئے اللہ سے وسیلہ کی دعا کرے گا۔ اُس پر میری شفاعت لازم ہوگی۔

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّم دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیبِکَ خَیرِ الخَلقِ کُلِّھِم

☆

محمد صلی اللہ علیہ وسلم

الٰہی عشقِ محمد ﷺ میں میرا دل معمور ہو جائے
پڑھتا ہوں جو درود وہ مقبول ہو جائے

Marfat.com

مُحَمَّدْ مُصطفیٰ

اَحمد مُجتبیٰ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمْ

☆

مجرب ترین عمل اور زیارت نبی ﷺ

جو شخص اس درود شریف کو (۲۱) اکیس دن تک عشاء کی نماز کے بعد یک سو مرتبہ (۱۰۰) باوضو پڑھے تو حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہو گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ صَلٰوتِکَ شَئیٌ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ سَلَامِکَ شَئیٌ وَّارْحَمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ رَّحْمَتِکَ شَئیٌ

اس درود کی برکت کا یہ حال ہے کہ ایک بار حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اعرابی کو جاتے ہوئے دیکھ کر فرمایا کوئی شخص اس کو لا سکتا ہے؟ اصحابؓ جو جنگ بدر میں شامل تھے دوڑے اور اس اعرابی کو بُلا کر آئے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اعرابی! میں دیکھتا ہوں کہ فرشتوں کے مجمع کے سبب زمین پر تل دھرنے کی جگہ نہیں ہے۔ اس اعرابی نے جواب میں عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ درود پڑھا تھا (جو اوپر زیارت کے لئے لکھ چکے ہیں)۔

Marfat.com

حضرت آدمؑ ۔ بی بی حواؑ

اور درود شریف

حضرت شیخ عبد الحق محدث دہلویؒ اپنی دُنیا بھر مین مشہور تصنیف "مدارج النبوۃ" مین خاص طور سے ذکر کرتے ہیں کہ جب رب تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کر کے ان کے جسم میں روح پھونکی تو سب سے پیشتر آدم علیہ السلام کی نظر جنت کے دروازے پر پڑی ۔ جس پر لکھا ہوا تھا ۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

اس کو دیکھ کر آدم علیہ السلام نے تعجب سے دریافت کیا کہ کیا آپ نے مجھ سے بھی کسی کو زیادہ عزت والا پیدا کیا ہے ارشاد ہوا کہ بے شک ایک نبی کو میں نے بہت بزرگی عنایت کی ہے ۔

جب حضرت بی بی حوا پیدا ہوئیں تو حضرت آدم نے ان کی طرف رغبت ظاہر کی اور ہاتھ بڑھانا چاہا ۔ مگر خداوند قدوس نے منع کر دیا اور حکم دیا کہ ان کا مہر ادا کرو ۔

آدم علیہ السلام نے عرض کیا یا اللہ مہر کی مقدار اور جنس کیا ہونا چاہیے ۔ جواب آیا کہ نبی آخر الزماں محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کا نام تم نے جنت کے دروازے پر لکھا ہوا دیکھا تھا ان پر سو ۱۰۰ بار درود بھیجو ۔ جب حضرت آدم علیہ السلام درود شریف بھیج چکے تو بی بی حوا علیہ السلام کے پاس جانے کی اجازت ملی ۔

Marfat.com

درود حضرت ابراہیم علیہ السلام

نماز میں جو درود شریف پڑھا جاتا ہے اس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام بھی آتا ہے۔ اس کی تین وجوہات ہیں۔

ایک تو حضرت ابراہیم علیہ السلام کعبہ شریف بنا کر فارغ ہوئے تو آپ نے اپنی دعا میں کہا کہ:

"یا اللہ نبی آخر الزماں محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت سے جو بوڑھا اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعتیں پڑھے تو اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما"

اس دعا پر حضرت اسمٰعیل علیہ السلام، حضرت ہاجرہ اور حضرت سارہ علیہ السلام نے آمین کہی۔

پھر حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نے فرمایا کہ اے اللہ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کا جو نوجوان اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما۔ اس پر حضرت ابراہیم علی نبینا وعلیہ السلام، حضرت اسحاق علیہ السلام، بی بی ہاجرہ اور بی بی سارہ نے آمین کہی۔

پھر حضرت اسحاق علیہ السلام نے دعا مانگی۔

یا اللہ نبی آخر الزماں محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کا جو بھی ادھیڑ عمر شخص اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے تو اس کے حق میں میری دعا قبول کر اور شفاعت قبول فرما اس خاندان کے تمام لوگوں نے آمین کہی۔

اور یہ دعا درود کی شکل میں ہے جس کو درود ابراہیمی کہا جاتا ہے۔

Marfat.com

اس کے بعد حضرت بی بی سارہ نے دعا مانگی کہ:

یا اللہ نبی آخر الزماں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کی جو عورت اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے، اس کی حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر سب نے کہا آمین۔

آخر میں بی بی ہاجرہ نے دعا کی۔

یا اللہ اُمت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے جو بھی لڑکی اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر سب لوگوں نے آمین کہی۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے خاندان کا یہ بیش بہا ہدیہ جو امتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں پیش کیا گیا اُس کے بدلے میں اُمتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ حکم دیا گیا کہ خاندان ابراہیمی کے حق میں پانچوں نمازوں میں دعا کر دیا کریں۔

اسی محبت کی وجہ سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے فرزند کا نام بھی ابراہیم ہی رکھا تھا۔

اس کے علاوہ معراج کی شب میں حضرت ابراہیم علی نبینا وعلیہ السلام نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا تھا کہ اپنی امت کو میرا سلام کہہ دیجئے گا۔

اس لئے اس سلام کے جواب میں سلام کہا گیا ہے۔ اور درود ابراہیم جو نماز میں پڑھا جاتا ہے اس میں حضرت ابراہیم کو بھی سلام کہا جاتا ہے۔

Marfat.com

بچوں کیلئے

معصوم بچے آنکھ کا نور اللہ تعالے کی دی ہوئی نعمت بے بہا ہیں یہ مستقبل کے مالک اور ہمارے ملک وملت کے معمار ہیں اگر ان میں اللہ اور اُس کے پیارے رسول ﷺ کی محبت اور دین کی اُلفت نہیں ہوگی تو یہ کس طرح قوم کی سردار اور مسلمان کہلائیں گے۔

یہ بھی ہوسکتا ہے کہ دین کی دولت کے بغیر یہ اپنے باپ اور ماں کا نام بھی بھول جائیں۔ کیونکہ آج کل ٹیلیویژن اور سینما وغیرہ کی لغویات میں مشغول رہتے ہیں۔ اور عیش وعشرت میں مصروف ہیں۔ فرائض تک ان کو یاد نہیں نماز کی ان کو فکر نہیں۔

اس لیے آپ اپنے بچوں کو ہمیشہ نماز پڑھنے کی تاکید کریں اور کم از کم ایک آسان اور مختصر سے درود شریف کی تعلیم دیں۔ یہ بظاہر تو چھوٹا سا درود ہے۔ لیکن اس کے فضائل لامحدود اور اُس کے اثرات حد سے زیادہ فائدہ بخش اور عجیب ہیں یہ درود شریف درود قدسی کہلاتا ہے اس میں ایک بھی نکتہ نہیں ہے۔

درُود قدسی یہ ہے

صَلَّ اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَسَلَّمْ

اللہ تعالیٰ اپنے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے آپ کو بچوں کی راحتیں اور خوشیاں آپ کی آنکھوں کے سامنے دکھلائے گا اور آپ کے بچے نیک وصالح بنیں گے۔

کریں بچوں کو باقاعدہ احکام اسلام کی تعلیم دیں اور انہیں ہدایت کریں کہ وہ امتحان ممم میں جاتے وقت بیماری کے وقت یا کسی تکلیف کے وقت اور خاص طور پر سوتے

Marfat.com

وقت بسم اللہ الرحمن الرحیم کہ کر اس درود شریف کا ورد کریں اللہ کے فضل وکرم سے ان کی ساری زندگی ایک نمونہ بن جائے گی نہ فقط یہ بلکہ آپ کے بچے اگر اسی طرح اس کو ورد کریں گے تو وہ حد سے زیادہ نیک اور فرمانبردار ہوکر رہیں گے۔

آپ ان کی تعلیم و تربیت پر ہزار ہا روپیہ صرف کرتے ہیں۔ مگر بڑے کے بعد آپ کا نام بھی اگر وہ یاد نہ رکھیں تو کتنی دکھ کی بات ہے۔ لیکن انشاء اللہ اس درود شریف کو پڑھ کر جو بچے بڑے ہوں گے وہ آپ کی زندگی آپ کی خدمت اور فرمانبرداری کرتے کرتے زندگی گذار دیں گے اور آپ کے بعد آپ کے لئے دعا گو رہیں گے۔

بچوں کا صالح ہونا سب سے زیادہ نیک فال ہے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے جب وہ درود شریف کے عادی ہو جائیں گے تو ان میں برائی، نافرمانی باقی نہ رہے گی۔ نہ فقط یہ بلکہ اللہ تعالیٰ ان نیک بچوں کو دین و دنیا میں اس درود شریف کی برکت سے جو عروج عطا فرمائیں گے۔ وہ حد کمال ہوگا۔

صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

درود مستغاث

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ زَیَّنَ النَّبِیّٖنَ حَبِیْبِهِ الْمُصْطَفٰی وَمَنَّ عَلٰی لَمُؤمِنِیْنَ بِنَبِیِّهِ الْمُجْتَبٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰ رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَ رَاے اَلْمُسَیْرُ بِهٖ مِنْ فَوْقِ الْعَرْشِ اِلٰی تَحْتَ الثَّرٰی اَلْحَمْدُلِلّٰهِ عَلٰی مَامَضٰی وَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی مَا بَقٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرَاے مَدْ حُتُكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلّٰی اللّٰهُ عَلٰی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ اَنْتَ خِیَارُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ

Marfat.com

اِلٰی حَضرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰے اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیکَ یَا رَسُولَ اللّٰہِ
رَسُولٌ سَیِّدُ الکَونَینِ فَتَّاحُ فَاتِحُ اللّٰہِ ط اَلمُستَغَاثُ اِلٰی
حَضرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰے اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیکَ یَا رَسُولَ اللّٰہِ النَّبِیُّ
المُصطَفٰی رَسُولٌ سِرَاجُ العٰلَمِینَ مَھمُدُ مُطَیِّبُ اللّٰہِ ط
اَلمُستَغَاثُ اِلٰی حَضرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰے اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیکَ یَا
رَسُولَ اللّٰہِ اَلسَّیِّدُ المُعَلّٰے رَسُولٌ نَبِیُّ الخَافِقِینَ قَاسِمُ خَیرُ
خَلقِ اللّٰہِ ط اَلمُستَغَاثُ اِلٰی حَضرَۃِ تَعَالٰے اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلَیکَ یَا رَسُولَ اللّٰہِ اَولٰی مِن عِبَادِاللّٰہِ رَسُولٌ صَاحِبُ
الدَّرَینَ خَادِمٌ طَیِّبُ اللّٰہِ ط اَلمُستَغَاثُ اِلٰی حَضرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰے
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیکَ یَا رَسُولَ اللّٰہِ النَّبِیُّ المُذَکّٰی رَسُولٌ
تَا جُ الحَرَمَینِ نَا ہِ طَا ھِرُ اللّٰہِ ط اَلمُستَغَاثُ اِلٰی حَضرَۃِ اللّٰہِ
تَعَالٰے اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیکَ یَا رَسُولَ اللّٰہِ ھدٰ ینَا رَسُولٌ جَدُّ
الطَّیِّبَینِ الحَسَنِ وَالحُسَینِ دَاعٍ مُطَھَّفُ اللّٰہِ ط اَلمُستَغَاثُ
اِلٰی حَضرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰے اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیکَ یَا رَسُولَ لِلّٰہِ
نَبِیٌّ مُختَارٌ مُرتَضٰی اِمَامٌ رَسُولٌ مُقتَدٰی الاَئِمَۃِ المَھدِیِّینَ
ھَادٍ مُبَیِّنُ اللّٰہِ اَلمُستَاثُ اِلٰی حَضرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰے اَلصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلَیکَ یَا رَسُولَ اللّٰہِ ھدٰ ینَا رَسُولٌ مَھدِیٌّ مِنَ الضَّلٰلَۃِ
مُھتَدٍ مُطِیعُ اللّٰہِ ط اَلمُستَغَاثُ اِلٰ حَضرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰے اَلصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلَیکَ یَا رَسُولَ اللّٰہِ حَبِیبُنَا رَسُولٌ مَھدِ یُ الاُمَّۃِ وَ
رَسُولٌ صفِیٌّ حُجَّۃُ اللّٰہِ ط اَلمُستَغَاثُ اِلٰی حُضرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

Marfat.com

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُحَمَّدُ مُحِبُّنَا اَحْمَدُ
رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ مُّرْضِيٌّ خَلِيْفَةُ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ
تَعَالٰے اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَسُوْلُنَا رَسُوْلٌ
عَلَى الدَّوَامِ نَبِيٌّ طٰهٰ قَآئِمٌ حَامِدُ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى
حَضْرَةِ لِلّٰهِ تَعَالٰے اَلصَّلٰوةُ وَاَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمِيْرُنَا
رَسُوْلٌ وَّ نَبِيٌّ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَا صِرٌ
كَلِيْمُ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُعِيْنُنَا رَسُوْلٌ وَ الدُّرُّ النَّبِيُّ اَلْيَاسِيْنُ اِمَا مُ
اَمِيْنُ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰے اَلصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُصَدِّقُنَا رَسُوْلٌ وَّحَبِيْبُنَا نَبِيٌّ
مُزَّمِّلٌ بَيَانٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰے
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ شَاهِدُنَا رَسُوْلٌ وَّنَبِيٌّ
مُدَّثِّرٌ قُرْاٰنٌ نُوْرَ اللّٰهِط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰے
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُذَكِّرُنَا رَسُوْلٌ مُّعَطِّرُ
الرُّوْحِ بَآرٌّ جَوَّادُ اللّٰهِط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰے
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سُلْطَانُ الْاَنْبِيَآءِ رَسُوْلٌ
صَاحِبُ الْفُرْقَانِ مَكِّيٌّ شَكُوْرُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ
تَعَالٰے اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِمَامُ
الْاَتْقِيَآءِ رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْكَوْثَرِ مَدَنِيٌّ مُنِيْرُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى
حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰے اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سِرَاجٌ

Marfat.com

الْاَوْلِيَآءِ رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْمِيْزَانِ اَبطَحِيٌّ قَرِيبُ اللّٰهِ
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰے اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيكَ يَا
رَسُوْلَ اللّٰهِ بُرْهَانُ الْاَصْفِيَآجِ رَسُوْلٌ سَيِّدُ الْقَوْمِ عَرَبِيٌّ يَتِيمُ
اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰے اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيكَ
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ شَفِيْعُنَا رَسُوْلٌ مَجْرَاهُ الْمَهدِیُ قُرَيشِيٌّ شَهِيْدُ
اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلَيب حَضرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِمَا مُ الْمُؤمِنِيْنَ وَزِيْنَةُ الْاَنْبِيَآءِ رَسُوْلٌ
خَادِمُ الْفُقَرَآءِ حِجَازِيٌّ نَذِيرُ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضرَةِ
اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ خَتمُ الْاَنْبِيَآءِ
رَسُوْلٌ مَا حِ مُحَمَّدُ بنُ عَبدِاللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضرَةِ اللّٰهِ
تَعَالٰى اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَادِ قُنَا رَسُوْلٌ
مُرْسَلٌ مُتَوَسِّطٌ رَحِيْمُ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰے
اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سَيِّدُ نَا رَسُوْلٌ مُسْتَغِيثٌ
مُقْتَصِدٌ حَلِيْمُ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضرَةِاللّٰهِ تَعَالٰے اَلصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغِثْنَا يَا رَسُوْلَ الثَّقَلَيْنَ اَنْتَ خَوٌّ
مُنِيْبُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاعِظُنَا رَسُوْلٌ وَّ رَسُوْلُهُ الْمُجْتَبٰى اَوَّلُ
حَبِيْبُ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰے اَلصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَكْرِمْنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الشَّرِيْعَهِ
اٰخِرٌ عَزِيْزُ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوۃُ

Marfat.com

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَهْدُ التَّقْوٰى رَسُوْلُ صَاحِبُ
الطَّرِيْقَهِ شَفَآءٌ فَصِيْحُ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰے
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط اٰمَنَّابِكَ اَنْتَ نَبِيُّنَا
رَسُوْلُ صَاحِبُ الْحَقِيْقَةِ مُضَرِّیٌّ بَشِيْرُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى
حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِمَامُ
الْاُمَمِ مُحَمَّدُ صَاحِبُ الْمَعْرِفَةِ بُرْهَانُ رَحْمَةِ اللّٰهِ ط
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
رَسُوْلَ اللّٰهِ كَبِيْرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبِ الْجَنَّةِ ظَاهِرٌ كَرِيْمُ اللّٰهِ.ط
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
رَسُوْلَ اللّٰهِ سَنَدُ الْعَاصِيْنَ رَسُوْلُ صَاحِبُ الْجَنَّةِ فَارِقُ جَهَنَّمَ
سُلْطَنٌ تِهَامِیٌّ مُّتُومِنُ اللّٰهِط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ
تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقِيْهُنَا رَسُوْلُ
صَاحِبُ الصِّرَاطِ مُبَلِّغٌ عَاقِبُ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ
اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْتَ وَلِيُّنَا
رَسُوْلُ صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ بَا طِنٌ خَلِيْلُ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى
حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِشَهِيْدُ
عَوَامِنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ التَّاجِ مُحَلِّلٌ بِاِذْنِ اللّٰهِط اَلْمُسْتَغَاثُ
اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ
اللّٰهِوَمِنَ النَّارِ مُخَلِّصُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْمِحْرَابِ حَاشِرٌ نَّبِیُّ
اللّٰهِط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ

Marfat.com

عَلَيكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِاَفْضَلُ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِيقِينَ مَحْبُوبُنَا
رَسُولٌ صَاحِبُ الْمِنبَرِ خَطِيبُ رَحْمَةِ اللّٰهِط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى
حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيكَ يَا رَسُولَ
اللّٰهِمُبَشِّرُنَا رَسُولٌ صَاحِبُ الْبَيْتِ عَامِرُ كَعْبَةِ اللّٰهِ ط
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيكَ يَا
رَسُولَ اللّٰهِاَكْبَرُنَا رَسُولٌ صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ عَالِمٌ غَنِيُّ اللّٰهِط
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيكَ يَا
رَسُولَ اللّٰهِنَبِيُّ اٰخِرِ الزَّمَانِ رَسُولٌ صَاحِبُ الْاَجْتِهَادِ مُنْتَقِيمٌ
مُكَرَمُ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَ
السَّلَامُ عَلَيكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِوَفِى الدِّيْنِ صَادِقُنَآ رَسُولٌ
صَاحِبُ الْقِيٰمَةِ بَاطِقٌ شَفِيعُ اللّٰهِط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ
تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِمُشَفَّعُ الْاُمَّةِ مُعِينَا
بِالشَّفَاعَةِ رَسُولٌ صَاحِبُ النُّبُوَّةِ مُحَرِمٌ نَّبِيُّ اللّٰهِط اَلْمُسْتَغَاثُ
اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيكَ يَا رَسُولَ
اللّٰهِوَنَبِيُّ الرَّحْمَةِ سَابِقُنَا رَسُوُ صَاحِبُ الدَّارَيْنَ حَرِيصٌ رَءُ
وُفُ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَ
السَّلَامُ عَلَيكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ سَيِّدُ الْجِنِّ الْاِنسِ نَاهٍ نَبِيُّنَا
رَسُولٌ صَاحِبُ النِّعْمَةِ هَاشِمِيٌّ كَرَامَةُ اللّٰهِط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى
حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ
مُقَرِبُنَا رَسُولٌ اِلٰى رَحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى مِائته اَلف اَلف صَلٰوةٍ وَ

Marfat.com

سَلَامٌ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْمُصْطَفٰی وَحَبِیْبِهِ الْمُجْتَبٰی صَلّٰی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ اَبَابَکْرِنِ التَّقِیَّ وَعُمَرَ النَّقِیِّ وَ عُثْمَا نَ الزَّکِیَّ وَ عَلِیَّ اِنِ الْوَفِیَّ اَسَدَ اللّٰهِ الْمُرْتَضٰی وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءَ وَخَدِیْجَتَه الْکُبْرٰی وَعَآئِشَةَ الصِّدِّیْقَةَ الْعُلْیَا وَالْحَسَنَ الرِّضَا وَالْحُسَیْنَ اشَّهِیْدَ الْمُجْتَبٰی وَشُهَدَآءَ الْکَرْبَلَا وَالسَّعْدَوَالسَّعِیْدَ وَالطَّلْحَةَ وَالزُّ بَیْرَ وَ عَبْدَالرَّحْمٰنِ ابْنِ عَوْفٍ وَّ اَبَا عُبَیْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ الْعَشَرَةَ الْمُبَشَّرِیْنَ وَسَآئِرَ الصَّحَابَتْ وَالتَّابِعِیْنَ وَالْخُلَفَآءَ الرَّشِدِیْنَ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَارْحَمْهُمَا کَمَا رَبَّیَانِ صَغِیْرًا وَّ اغْفِرِ اللّٰهُمَّ الْجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ الْاَحْیَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّحِمِیْنَ ☆

Marfat.com

عمل محبوب خلائق

یہ عروج ماہ میں شب جمعہ سے شروع کر دے۔

واذکر فی الکتب ادریس انہ کان صدیقا نبیا ورفعناہُ مکانا علیا۔

ہر شب جمعہ کو ۴۹۰ بار باقی دنوں میں صرف ۴۹ بار ورد میں رکھے ۴۰ دن کے بعد اختیار ہے کہ ۴۹ بار ورد میں رکھے یا ۱۳ بار اگر ۴۹۰ بار نہ پڑھ سکے تو ان آیات کے اعداد ۶۷۷ ہیں ان میں اپنے نام کے اعداد شامل کر کے نقش مربع پُر کرے اور اس کے گرد یہ آیات لکھیں اور ۴۹ بار یہ دعا پڑھ کر ۲۰ روز تک دم کرتے رہیں بعد ۲۰ روز تک ۱۳ بار پھر ۲۰ روز ۴ بار پڑھیں اگر یہ نقش کندہ کر لیں تو بہتر ہے یہ نقش جب تک پاس رہے ہر فرد خلوص و محبت سے پیش آئے ہر شخص تعریف کرتا ہوا جائے اس نقش کا پانی اگر دشمن کو بھی پلا دیا جائے اس کے دل میں بھی عقیدت و محبت پیدا ہو۔

----✸✸✸----

عمل تسخیر خلائق

درعروج ماہ موافق نظر یہ کہ قمر بری از نحوست ہو یہ نقش لکھے اور اپنی کے سامنے رکھے اور یہ آیہ کریمہ والھکم الہ واحد لا الہ الا ھو الرحمن الرحیم تا ۲۱ روز بلا ناغہ ۲۱۵۱ بار پڑھے اور ہر ایک نقش نیا لکھ کر سامنے رکھ لیا کرے بعد فراغت جملہ نقوش دریا میں ڈال آئے چاہیے کہ جگہ اور وقت مقرر کر کے اس میں فرق نہ پڑے انشاء اللہ مخلوق خدا کا ہجوم ہوگا اور عجیب و غریب کرشمے دیکھے گا چاہیے کہ چلہ ختم ہونے کہ بعد ۱۰۱ بار درود شریف اول و آخر ۱۱۔ ۱۱ بار مذکور پڑھتا رہے ناغہ نہ کرے تا عمل قائم رہے۔

نوٹ:۔ یہ عمل عجیب و غریب ہے عقل مندوں را اشارہ کافی ست۔

----✸✸✸----

تسخیر کا بے نظیر مُجرب نقش

یہ نقش ۷ عدد ذیقعد کے شروع چاند میں پہلے یکشنبہ یعنی اتوار کے صبح بعد طلوع

Marfat.com

آفتاب لکھے جائیں اور ہر روز ایک نقش روئی میں لپیٹ کر بتی بنا کر مٹی کے چراغ میں تل کا تیل اور قدرے چمبیلی کا تیل ڈال کر روشن کرے اور بتی کا رخ محبوب کے گھر کی طرف رکھے ہر روز نیا نقش بنا کر روشن کرتے رہیں انشاء اللہ ۷ روز گزرنے پائیں گے کہ مطلوب بیقرار ہو کر حاضر ہو گا فلاں بن فلاں کی جگہ محبوب کا نام معہ لکھا جائے۔

----✹✹✹----

عمل عجائبات وغرائبات

یادیانالعباد کل یقوم خاضعالوھبتہ ورغبتہ یا دیان

یہ دعا بعد نماز عصر سے غروب آفتاب اول وآخر ۱۱ بار درود شریف اور صبح سنت فجر اول وقت پڑھنے کہ بعد سے فرض ادا کرنے تک اور فرض کے بعد طلوع آفتاب تک

یا معید ما افناہ ذابرزالخلا ئق لدعوتہ من مخا قتہ یا معید ۔

اول وآخر درود شریف ۹ بار عمل عجیب وغریب ہے ۲۰ روز تک نہیں گزرنے پائیں گے کہ وہ عجائبات دیکھنے میں آتے ہیں کہ اس کا عامل خود بھی حیران ہوتا ہے اور دوسرے دیکھنے والے بھی حیران ہوتے ہیں اگر اس عمل میں عمر بھر اسی طرح جاری رکھے تو زیادہ بہتر ہے ورنہ ۲۱ دن بعد عصر کی دعا ۲۱ بار اور فجر کی دعا ۴۲ بار ورد میں رکھیں۔

----✹✹✹----

تسخیر وحصول دولت

یہ عمل ۴ دن کا ہے اور کیسا سریع الاثر ہے اس کا اندازہ آپ پہلے دن ھا عزیز المنیعُ الغا لب علی امرہ فلا شیءیعا دلہ یا عزیز ۵۹۸ بار باقی تین دن ۵۹۵ بار اور بعد نماز عشاء پہلے دن یا حمید الفعال ذاالمن علی جمیع خلقہ بلطفہ یا حمید ۵۷۰ بار باقی تین شب ۵۶۰ بار بعد چار روز کے ہمیشہ پہلی دعا بعد نماز فجر ۹۴ بار اور دوسری دعا بعد نماز عشاء ۲۶ بار ورد رکھیں اور یہ دونوں نقش لکھ کر پاس رکھیں اور ہر روز اس پر دم کر کے باندھ لیا کریں۔

Marfat.com

تسخیر خلائق با مؤکل

اس کے بھی بطریق مذکور تین چلے کرے عمل بہت آسان اور زوداثر ہے

یا مسخیر سخر لی کل مخلوقات اجب یا جبرآئیل بحق یاباسط

۱۲۰ اول وآخر درود تسخیر ۲۴ بار چلوں کے بعد ۲۱ بار یا ۲۱۱ بار پڑھتا رہے تمام مخلوق مسخر وقت ہجوم رہے روپیہ پیسہ افراط سے آئے اور اگر کسی مخصوص ذات سے کوئی کام ہو اور گمان ہو کہ وہ انکار کردے گا تو اول وآخر درود شریف ۳ بار اور دعا مذکورہ ۵ بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے پھر جائے جو کہے وہی کرے۔

----✸✸✸----

سورہ اخلاص برائے تسخیر

سورہ اخلاص میں تسخیر بہت ہے اور عاملین نے اس کے پڑھنے کے کتنے ہی طریقے اختیار فرمائیں یہ طریقہ تسخیر جمیعا کے لیے بہت زوداثر ثابت ہوا ہے۔

المحی الممیت القابض الباعث الورثالشافی البر الاول الاحد الله صمد القدوس لم یلد ولم یولد ولم یکن له کفوا احد.

بطریق افضل بعد نماز عصر اسی جگہ بیٹھے رہیں اور اذان مغرب تک بے شمار پڑھیں ۔اور آخر تین بار درود تاج یا درود تسخیر پڑھیں۔ پہلا چلہ بطریق افضل ادا کریں اور ہر گناہ سے بچیں یہ بات عام طور پر پائی جاتی ہے کہ خود گناہ کا عادی نہیں اس کو گناہ سمجھتا ہے اور خود جس گناہ کا عادی ہو جاتا ہے اس کو گناہ ہی نہیں سمجھتا اور مختصر الفاظ کی تشریح کتب میں دیکھیں یا علمائے کرام سے دریافت کریں دوسرا چلہ بطریقا جمل ادا کریں۔

----✸✸✸----

عمل تسخیر یا عظیم

یا عظیم ذاالثناء اکفا خر والعز والمجد والکبریاء فلا یذل وعزہ یا عظیم.

ہر روز وقت مقررہ پر پرہیز شرعی کے ساتھ ۱۶ روز تک ایک ہزار بار پڑھیں

Marfat.com

اول روز عمل شروع کرنے سے قبل اس عزیمیت کو یا اس کا نقش مرتب کر کے سامنے رکھیں اور ہر تسبیح کے ختم پر نقش پر دم کریں جب عمل ختم ہو اس پر دم کر کے عطر لگا کر موم جامہ کر کے پاس رکھیں۔ جب تک نقش رہے گا تسخیر مردمان عالم اور فراوانی دولت رہے یہ عمل بہت مجرب ہے۔

----✸✸✸----

نامہربانوں کو مہربان کرنے کا عمل

اس نقش کو رجب کی چار تاریخ بعد نماز صبح جس قدر چاہے لکھ لیں اور اپنے بازو پر باندھ کر بادشاہ یا وزیر یا کسی نامہربان کے پاس جائیں کامیاب ہوں اور اس پر مہربان ہوں نقش یہ ہے اگر اس نقش کو کندہ کر کے انگشتری میں رکھ کر پہنے تو بے شمار فوائد حاصل ہوں۔

----✸✸✸----

وسعت رزق کا وظیفہ

عروج ماہ میں شروع کریں اور ہر روز بعد نماز عشاء معہ درود شریف اول و آخر ۱۱،۱۱ بار اور درمیان میں ۷۶ بار

یا باسط الذی یبسط الرزق لمن یشاء

بغیر حساب پڑھے انشاء اللہ کبھی کسی کا دست نگر نہ ہو غیب سے روزی ملے۔

----✸✸✸----

عمل یا لطیف

بعد نماز عشاء وتر سے قبل دو رکعت نفل پڑھے بعدہ یا لطیف سو بار اول و آخر درود شریف۔ ۱۱،۱۱ بار پڑھے اور اپنے ہاتھوں پر دم کر کے سینے پر گردن کے نزدیک داہنے بائیں ہاتھ پھر لیا کریں فراخی رزق کیلئے بہت ہی موثر ہے۔

----✸✸✸----

Marfat.com

فراخی رزق کا عمل

روزانہ پورب کی طرف منہ کر کے طلوعِ آفتاب کے وقت

یا منعم یا جامع

۱۴ بار پڑھے اور عصر کے بعد دونوں کو ملا کر یا منعم یا جامع ۳۱۴ بار پڑھے مگر یہ بہت کم ہے اگر زود اثر ہونا چاہیے اور قوی کرنا چاہیں تو دس گناہ کر دیں (یعنی ۹۹۰) بار یا منان اور یا منعم ۲۰۰ اور اور یا جامع ۱۱۴ صبح کے وقت اور بعد عصر ۲۰ بار یا منعم یا جامع ملا کر پڑھنا ہے۔

دیگر کتابوں کی طرح کسی عمل کی تعریف میں کچھ نہیں لکھا۔ صرف اشارات ورنہ یہ تمام اعمال ایسے ہیں کہ ان کی تعریف اور تجربات مکمل طریقے سے درج کتاب کیے جائیں تو ایک ایک عمل کے لیے علیحدہ علیحدہ ایک رسالہ مرتب ہو جائے۔ بروقت حاجت جو عمل چاہیں کریں اور پھر عمر بھر کیلئے وہی ایک عمل کافی ہوگا۔

----✱✱✱----

عمل افزائش خیر و برکت

سبحان اللہ و بحمدہ سبحان اللہ العظیم و بحمدہ استغفر اللہ

فجر کی سنت اور فرض کے درمیان سو بار اول و آخر درود شریف ۳ بار اگر عمل میں دیر ہو جاءے تو درمیان ہی نماز فرض جماعت سے ادا کریں عمل کی وجہ سے نماز قضا یا جماعت ترک نہ کریں بلکہ جو باقی رہے بعد کو پورا کریں مگر نماز کا مصافحہ میں درود کے سوا کوئی بات نہ کریں عمل مجرب آزمودہ ہے۔

----✱✱✱----

Marfat.com

اولیاء اکرام

اولیاء اکرام کے وِرد میں آنے والے وظائف اور دُعائیں

29
. ا
96

مرتب: پروفیسر ڈاکٹر محمد ادریس خاں برگ

Marfat.com